وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ فَعَلْتَ ؛ اورتو وہ کام کرگزرا جو کیا ۔ اورتو نے وہ حرکت بھی کی تھی جو کی تھی ۔ یعنی قبطی کو گھونسہ مارکر مارڈالا ۔ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ؛ اورتو تو بڑا ناشکرا ہے ، کفرانِ نعمت کرتا ہے ، ناسپاس ہے ۔

ترجمہ :- اورتُو نے وہ حرکت بھی کی تھی جو کی تھی اور تُو تو ہے بڑے ناشکروں میں ۔

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

قَالَ ؛ موسیٰ نے کہا ۔ فَعَلْتُهَآ اِذًا ؛ میں نے یہ کام اس وقت کیا تھا ۔ وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؛ اور میں تھا بے ارادہ ، چوکنے والا ، خطا کرنے والا ۔

ترجمہ :- (موسیٰ نے) کہا : میں نے وہ کام کیا تھا جب کہ میں تھا چوکنے والوں میں سے (اور پیغمبری کی طرف راستہ نہ ملا تھا) ۔

صاحبو ! اس آیت پر غور کرو ☆ ۔ موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو مار ڈالنے کا ارادہ نہیں کیا تھا بلکہ اس قوی قبطی کے ہاتھ سے ایک غریب کو بچانے کے لئے اس کو ایک گھونسہ مار دیا ۔ پیغمبر کا گھونسہ بھلا وہ کیا تاب لاتا ، مرگیا اور اس وقت آپ سرکاری طور سے پیغمبر بھی نہ ہوئے تھے ۔ قتل خطا ، قتل عمد کے برابر نہیں ۔ اصل گرفت ارادے پر ہوتی ہے اور حضرت موسیٰ کا قتل کرنے کا اِرادہ تھا ہی نہیں ۔ یاد رکھو ! پیغمبر جو چاہیں کہیں ہم اس کو نقل بھی نہیں کرسکتے ۔ موسیٰ علیہ السلام کو گمراہوں میں سے سمجھنا اسلام سے ہاتھ دھونا ہے ۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ ؛ لہذا میں تم سے بھاگ گیا ، فرار ہوگیا ۔ لَمَّا خِفْتُكُمْ ؛ جب میں تم سے ڈرا اور مجھے خوف ہوا ۔ فَوَهَبَ لِىْ ؛ پھر مجھے عطا کیا ، ہبہ کیا ، بخشا ۔ رَبِّىْ ؛ میرے رب نے ۔ حُكْمًا ؛ اپنا حکم ۔ وَجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ اور مجھے رسولوں میں شامل کردیا ، مجھے پیغمبر بنادیا ۔

ترجمہ :- پھر میں ڈرا اور تمہارے پاس سے چل دیا (بھاگ نکلا) ۔ پھر خدا نے مجھ کو علم وحکمت عطا کی اور پیغمبروں میں داخل کردیا ۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

☆ تفصیل کے لئے دیکھئے سورۂ قصص آیات ۱۸ تا ۲۱ ۔ (اکیڈمی)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ ؛ اور یہ کیا نعمت ہے اور کیا احسان ہے جو مجھ پر رکھتا ہے، مجھے جتاتا ہے۔ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ کہ میری قوم بنی اسرائیل کو تو نے اپنا غلام بنالیا۔

ترجمہ :- اور یہ کیا احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے جب کہ تو نے بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنالیا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾

فرعون لاجواب ہوکر پہلو بدلتا ہے۔ قَالَ فِرْعَوْنُ ؛ فرعون نے کہا۔ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ اور یہ رب العالمین کون ہے؟ کیسا ہے؟ اس کے اوصاف کیا ہیں؟ اس کی حقیقت کیا ہے۔

ترجمہ :- فرعون نے کہا وہ رب العالمین ہے کیسا ؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾

قَالَ ؛ موسیٰ نے کہا۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ کہ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے، پروردگار ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ؛ اگر تم یقین کرنے والے ہوتے، اگر تم کو کچھ ایمان ہوتا۔

ترجمہ :- (موسیٰ نے) کہا وہ آسمانوں اور زمین میں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کا رب ہے، اگر تم یقین کرو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا۔ لِمَنْ حَوْلَهٗ ؛ ان لوگوں کے جو اس کے اِرد گرد تھے۔ اس کے حوالی موالی تھے۔ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ؛ کیا تم لوگ نہیں سنتے یہ کہہ رہا کیا ہے۔ کیوں کہ فرعون تو اپنے آپ کو رب سمجھ رہا تھا۔ اللہ کا قائل ہی نہ تھا۔

ترجمہ :- (فرعون نے) کہا ان لوگوں سے جو اس کے اطراف میں تھے (اس کے ماحول میں تھے) کیا تم سنتے نہیں ؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

قَالَ ؛ موسیٰ نے فرمایا۔ رَبُّكُمْ ؛ وہ تمہارا رب ہے۔ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ اور تمہارے گزشتہ باپ داداؤں کا بھی رب ہے۔

ترجمہ :- (موسیٰ نے) کہا وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزشتہ باپ داداؤں کا بھی رب ہے۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا۔ اور موسٰی علیہ السلام کی تعلیم کو کچھ نہ سمجھا۔ اِنَّ رَسُوْلَكُمْ ؛ بے شک یہ تمہارا رسول ہے۔ اَلَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ ؛ جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے۔ لَمَجْنُوْنٌ ؛ البتہ مجنون ہے۔ یقیناً دیوانہ ہے۔

ترجمہ :- (فرعون نے) کہا : تمہارا پیغامبر جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے یقیناً مجنون ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَیْنَهُمَاؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

قَالَ ؛ موسٰی نے فرمایا۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؛ وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ؛ اگر تم کو کچھ عقل ہوتی تو سمجھتے۔ اور اس کے خلاف نہ کرتے۔ کاش تم کچھ سوچتے سمجھتے۔

ترجمہ :- (موسٰی نے) کہا مشرق اور مغرب کا اور ان سب کا جو ان دونوں کے درمیان ہے، رب ہے۔ کاش ! تم کچھ عقل سے کام لیتے۔

قَالَ لَىٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿۲۹﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا۔ لَئِنِ اتَّخَذْتَ ؛ اگر تو ٹھیرائے، مانے، تجویز کرے۔ اِلٰهًا غَیْرِیْ ؛ معبود کو میرے سوائے۔ لَاَجْعَلَنَّكَ ؛ تو میں تجھ کو کردوں گا۔ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ؛ قیدیوں میں سے، جہاں بہت سے قیدی پڑے ہیں وہاں تو بھی ایک قیدی بن کر پڑا رہے گا۔ سِجْنٌ۔ قید خانہ۔ مَسْجُوْنٌ۔ قید کیا ہوا۔

ترجمہ :- (فرعون نے) کہا : اگر تو میرے سوائے کسی اور کو اپنا خدا مانے تو میں تجھ کو قید کردوں گا۔

قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾

قَالَ ؛ موسٰی نے کہا۔ اَوَلَوْ جِئْتُكَ ؛ کیا اگر چہ میں تیرے پاس آؤں۔ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ؛ ایک ایسی شئے کے ساتھ، ایسی دلیل کے ساتھ، ایسے معجزے کے ساتھ جو حق کو ظاہر کردے۔

ترجمہ :- (موسٰی نے) کہا کیا اگر چہ میں تیرے پاس حق کو ظاہر کرنے والا معجزہ بھی لاؤں تو ؟

قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا ۔ فَاْتِ بِہٖ ؛ پھر اس کو لا ۔ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ؛ اگر ہے تو سچوں میں سے ۔

ترجمہ :- (فرعون نے) کہا پھر اس کو لا اگر ہے تو سچا ۔

فَاَلْقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۳۲﴾

فَـاَلْقٰی عَصَاہُ ؛ پھر موسٰی نے اپنا عصا ڈال دیا ۔ فَاِذَا ھِیَ ؛ پھر دفعۃً ہوگیا ۔ پھر وہ فوراً بن گیا ۔ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ؛ ظاہر بظاہر اژدہا صریح و آشکارا ۔

ترجمہ :- پھر (موسٰی نے) اپنا عصا ڈال دیا اور وہ فوراً صریح اژدہا بن گیا ۔

وَّنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ ع ۲

وَنَـزَعَ یَدَہٗ ؛ اور موسٰی نے اندر سے اپنا ہاتھ نکالا ۔ فَـاِذَا ھِیَ بَیْضَـآءُ ؛ پھر وہ دفعۃً روشن ہوگیا ۔ لِلنّٰظِرِیْنَ ؛ دیکھنے والوں کے سامنے ۔ لوگ کہتے ہیں کہ موسٰی علیہ السلام بچے تھے ۔ ان کا ہاتھ آگ پر پڑا ۔ ہتھیلی پر جلنے کا داغ بیٹھ گیا ۔ وہ قدرتِ خدا سے معجزے کے طور پر روشن اور تاباں ہوگیا ۔

ترجمہ :- اور (موسٰی نے) اندر سے اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے والوں کے سامنے وہ دفعۃً روشن ہوگیا ۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَہٗٓ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا ۔ لِلْمَلَاِ ؛ سرداروں کو، درباریوں کو ۔ حَوْلَہٗ ؛ جو اس کے حوالی اور ماحول میں تھے ۔ اس کے اِرد گرد چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے ۔ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ؛ یہ تو کوئی ماہر جادوگر ہے، بڑا دانا اور علم والا ہے ۔

ترجمہ :- (فرعون نے) اپنے ماحول کے درباریوں سے کہا یہ تو کوئی بڑا علم والا ساحر ہے ۔

یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ بِسِحْرِہٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یُـرِیْـدُ اَنْ یُّخْـرِجَکُمْ ؛ چاہتا ہے کہ تم کو نکال دے، خارج کردے ۔ مِـنْ اَرْضِـکُمْ ؛ تمہاری سرزمین سے، تمہاری اراضی سے ۔ بِسِحْرِہٖ ؛ اپنے سحر کے زور سے ۔ فَمَاذَا تَـاْمُرُوْنَ ؛ پھر اب تم کیا حکم دیتے ہو، کیا مشورہ دیتے ہو ۔ مُؤْتَمَرْ ؛ دارالشورٰی ۔

ترجمہ :- اس کا ارادہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے سحر کے زور سے نکال باہر کرے ۔ پھر اب تم کیا مشورہ دیتے ہو ۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾

قَالُوْا ؛ درباریوں نے کہا ۔ اَرْجِهْ وَاَخَاهُ ؛ مُہلت دے ، ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو ۔ وَابْعَث ؛ اور بھیج ، روانہ کر ۔ فِی الْمَدَآئِنِ ؛ شہروں میں ۔ کن کو؟ چپراسیوں کو ، خدمتیوں کو ، ہرکاروں کو ۔ حٰشِرِیْنَ ؛ جمع کرنے والے ، اکٹھا کرنے والوں کو ۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو مُہلت دیجئے اور شہروں میں ہرکاروں کو بُلانے کے لئے بھیجئے ۔

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾

یَاْتُوْكَ ؛ وہ آپ کے پاس حاضر ہوں گے ، آئیں گے ۔ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ؛ ہر علم والے بڑے ساحر کے ساتھ ۔

ترجمہ :- وہ آپ کے پاس بڑے بڑے علم والے ساحروں کو لے کر حاضر ہوں گے ۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ ؛ پھر بہت سے ساحر جمع کردیے گئے ، جادوگر جمع ہوگئے ۔ فعل متعدی مجہول ۔ ترجمہ فعل لازم سے کیا جاتا ہے ۔ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ؛ ایک معیّن دن کے خاص وقت پر ۔ ایک معلوم دن کی میقات پر ۔

ترجمہ :- پھر معیّن دن کے خاص وقت پر وہ سب ساحر جمع ہوگئے ۔

وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

وَقِیْلَ لِلنَّاسِ ؛ اور لوگوں سے کہا گیا ، اعلان کیا گیا ، اشتہار دیا گیا ۔ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ؛ کہ کیا تم بھی جمع ہوجاتے ہو؟

ترجمہ :- اور لوگوں سے کہا گیا کہ وہ بھی جمع ہوجائیں ۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ ؛ کہ ہم بھی ساحروں کی اتباع کریں ، ان کا طریقہ اختیار کریں ۔ اور جادو سیکھیں ۔ مگر کب؟ جب ۔ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ؛ اگر وہ غالب ہوجائیں ۔

ترجمہ :- شائد کہ ہم ان جادوگروں کی اتباع کریں اگر وہ غالب ہوجائیں ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ ؛ پھر جب جادوگر فرعون کی خدمت میں حاضر ہوچکے ۔ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ ؛ تو انھوں نے فرعون سے عرض کیا ۔ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا ؛ کیا ہمارے لئے کچھ اجر ملے گا ، انعام ملے گا ، صلہ ملے گا ، اجرت ملے گی ۔ اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ؛ اگر ہم غالب ہوجائیں ۔

ترجمہ :- پھر جب ساحر جمع ہوچکے تو انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہم کو کچھ صلہ ملے گا اگر ہم غالب ہوجائیں ۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾

قَالَ نَعَمْ ؛ فرعون نے کہا ہاں ہاں ۔ وَاِنَّكُمْ اِذًا ؛ اور تب تو تم ۔ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ؛ میرے مقرب ہوجاؤ گے ، میرے ندیم بن جاؤ گے ، میرے درباری ہوجاؤ گے ۔

ترجمہ :- کہا ۔ ہاں ہاں تب تو تم مقرب ہوجاؤ گے ۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

قَالَ لَهُمْ مُوْسٰى ؛ موسٰی نے ان جادوگروں سے کہا ۔ اَلْقُوْا ؛ ڈالو ۔ مَآ اَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ؛ جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ۔

ترجمہ :- موسٰی نے ان سے کہا جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ڈالو ۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَاَلْقَوْا ؛ پھر جب ساحروں نے ڈال دیا ۔ حِبَالَهُمْ ؛ اپنی رسّیوں کو ۔ جمع حَبْلٌ ۔ رسّی ۔ وَعِصِيَّهُمْ ؛ اور اپنی لاٹھیوں کو ۔ جمع عَصَا ۔ لاٹھی ، لٹھ ۔ وَقَالُوْا ؛ اور ساحروں نے کہا ۔ بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کی عزت کی قسم ۔ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ؛ بے شک ہم ہی ہیں غالب ہونے والے ، زبردست ۔

ترجمہ :- پھر جادوگروں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ڈال دیا اور کہا فرعون کی عزت کی قسم ہم ہی غالب ہوں گے ۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ ؛ پھر موسٰی نے بھی اپنا عصا ڈال دیا ۔ فَاِذَاهِىَ ؛ پھر ڈالتے ہی موسٰی کا عصا ۔ تَلْقَفُ

مَايَـاْفِكُوْنَ ؛ نگل جانے لگا جو کچھ ساحروں نے شعبدہ کیا تھا۔

ترجمہ :- پھر موسٰی نے بھی اپنا عصا ڈال دیا۔ پھر فوراً وہ ان ساحروں کے شعبدہ (کی رسیوں اور لاٹھیوں کو نگلنے لگا)۔

ساحر چونکہ صاحبِ فن تھے موسٰی علیہ السلام کے معجزے سے اتنے متاثر ہوئے اور ان کو اتنا قوی یقین ہوگیا کہ:

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ ؛ پھر ڈال دیے گئے ساحر، ساحر گر پڑے بے اختیار۔ سٰجِدِيْنَ ؛ سجدے میں، سر بہ زمین۔

ترجمہ :- پھر ساحر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

قَـالُوْا ؛ اور وہ ساحر کہہ اُٹھے۔ اٰمَـنَّـا ؛ ہم ایمان لائے۔ بِـرَبِّ الْعٰـلَمِيْنَ ؛ رب العالمین پر، سارے جہاں کے پروردگار پر۔

ترجمہ :- (ساحروں نے) کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰـرُوْنَ ؛ جس نے موسٰی اور ہارون کی بھی پرورش کی ہے اور ان کو پیغمبری تک پہنچایا ہے۔

ترجمہ :- جو موسٰی اور ہارون کا بھی رب ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

قَالَ ؛ نابلد فرعون، سحر اور معجزے میں تمیز نہ کرنے والا فرعون، نادان فرعون نے کہا۔ اٰمَـنْـتُمْ لَـهٗ ؛ تم موسٰی پر ایمان لائے۔ اس کی پیغمبری کو مان لیا۔ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَـكُمْ ؛ اس سے پہلے کہ میں تم کو اذن دوں، اجازت دوں۔ اِنَّـهٗ لَكَبِيْرُكُمْ ؛ بے شک یہ تو تمہارا بڑا ہے، تمہارا اُستاد ہے۔ اَلَّـذِيْ عَلَّـمَكُمُ السِّحْرَ ؛ جس نے تم کو جادو کرنا سکھایا ہے، جس نے تم کو سحر کی تعلیم دی ہے۔ فَـلَسَـوْفَ تَـعْلَمُوْنَ ؛ اب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ اور میں تم کو کیا سزا دوں گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ؛ میں بے شک تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور ایک طرف کے پاؤں کاٹ ڈالوں گا۔ وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ ؛ میں واو زائد ہے جو پڑھا نہیں جاتا۔ اور میں تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

ترجمہ:- (فرعون نے) کہا میرے کہنے سے پہلے تم ایمان لاچکے۔ یہ تو تمہارا بڑا ہے، استاد ہے جس نے تم کو سحر کی تعلیم دی ہے۔ اب تم کو جلد معلوم ہو جائے گا میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور ایک طرف کے پیر کاٹ ڈالوں گا۔ اور تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ۝٥٠

واہ رے جادوگر! ایمان لاتے ہی کیا کایا پلٹ ہوگئی۔ کیا استقامت نصیب ہوگئی! قَالُوۡا ؛ کہا۔ لَا ضَيۡرَ ؛ کوئی حرج نہیں، کچھ ضرر نہیں، ڈر کی کیا بات ہے۔ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا ؛ ہم تو اپنے رب کی طرف۔ مُنۡقَلِبُوۡنَ ؛ پہنچ جانے والے ہیں، رجوع کرنے والے ہیں۔

ترجمہ:- (انھوں نے) کہا کیا مضائقہ؟ ہم اپنے مالک کے پاس پہنچ جائیں گے۔

اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٥١ ع ۳/۱۸

اِنَّا نَطۡمَعُ ؛ ہم اُمید کرتے ہیں۔ ہم کو توقع ہے، ہم طمع کرتے ہیں۔ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا ؛ کہ ہم کو بخش دے، مغفرت کردے۔ رَبُّنَا ؛ ہمارا رب۔ خَطٰيٰنَا ؛ ہماری خطاؤں کو، ہماری غلطیوں کو، ہماری بھول چوک کو۔ جمع خَطِيۡئَةٌ۔ غلطی سے کوئی کام کرنا۔ اَنۡ كُنَّا ؛ کہ ہم ہی تھے۔ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؛ حاضرین میں سے سب سے پہلے ایمان لانے والے۔

ترجمہ:- ہم کو اُمید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے گا اس واسطہ کہ ہم ہی تھے پہلے ایمان لانے والے۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۝٥٢

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى ؛ اور ہم نے موسٰی کو وحی کی، ان کو حکم دیا۔ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ ؛ کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ۔ شباشب مصر سے کنعان کی طرف چلے جاؤ۔ اِنَّكُمۡ ؛ بے شک تم، یقیناً تم۔ مُتَّبَعُوۡنَ ؛ تمہارا تعاقب کیا جارہا ہے، تمہارا پیچھا کیا جارہا ہے۔ دشمن تمہارے پیچھے پیچھے آرہا ہے۔

ترجمہ:- اور ہم نے موسٰی کو وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ۔ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جارہا ہے۔

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۵۳

فَـأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ ؛ پھر فرعون نے بھیجا ۔ فِـي الْمَدَآئِنِ ؛ شہروں میں ۔ حٰشِرِيْنَ ؛ جمع کرنے والوں کو، ہرکاروں کو، خدمتیوں کو ۔

ترجمہ :- پھر فرعون نے شہروں میں ہرکاروں کو بھیجا کہ لوگوں کو جمع کریں ۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ؛ بے شک یہ لوگ ، بنی اسرائیل ۔ لَشِرْذِمَةٌ ؛ ایک جماعت ہے ، گروہ ہے ۔ قَلِيْلُوْنَ ؛ تھوڑے سے ۔

ترجمہ :- یقیناً یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہے ۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝۵۵

وَاِنَّهُمْ ؛ اور یقیناً یہ لوگ ۔ لَنَا ۔ ہم کو ۔ لَغَآئِظُوْنَ ؛ غیظ وغضب میں لاتے ہیں ، ہم کو غصہ دلاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ لوگ ہم کو غیظ وغضب دلاتے ہیں ۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۵۶

وَاِنَّا ؛ اور بے شک ہم ۔ لَـجَمِيْعٌ ؛ ہم سب ۔ حٰذِرُوْنَ ؛ خطرہ میں پڑے ہوئے ہیں ، ہم کو خوف ہے ، یا ہم مسلح اور باامتیاز ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم سب چوکنے اور ہوشیار ہیں ۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۵۷

ان سب شیخیوں اور مکر کا نتیجہ کیا ہوا ؟ فَـاَخْـرَجْـنٰـهُمْ ؛ پھر ہم نے ان کو نکال دیا ۔ مِـنْ جَـنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؛ باغوں اور چشموں سے ۔

ترجمہ :- غرض ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ۔

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸

وَكُنُوْزٍ ؛ اور خزانوں سے ۔ جمع كَنْزٌ ۔ خزانہ ۔ وَمَقَامٍ كَرِيْمٍ ؛ اور اچھے مقام سے ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے ان کو) خزانوں اور اچھے مقام سے بھی (نکال دیا) ۔

كَذٰلِكَ ۚ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۵۹﴾

كَذٰلِكَ ؛ ہم نے اسی طرح کیا ۔ وَاَوْرَثْنٰهَا ؛ اور ہم نے ان سب چیزوں کا مالک بنایا ، وارث کردیا ۔ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ بنی اسرائیل کو ۔

ترجمہ :- یوں ہی اور ہم نے وارث کردیا ان سب چیزوں کا بنی اسرائیل کو ۔

یہ جملۂ معترضہ کے طور پر تھے ۔ اب پھر اصل قصہ کی طرف رجوع فرماتا ہے ۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ ؛ فرعون کے لوگوں نے موسٰی کے لوگوں کا تعاقب کیا ان کے پیچھے پیچھے چلے ۔ مُشْرِقِيْنَ ؛ اشراق کے وقت ، دن چڑھے ، سورج نکلنے کے وقت ۔

ترجمہ :- پھر فرعونیوں نے ان کا (بنی اسرائیل کا) دن چڑھے تعاقب کیا ۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۚ﴿۶۱﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ ؛ پھر جب یہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے سامنے نمودار ہوگئیں ، ان کا آمنا سامنا ہوگیا ، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے کہ مقابلہ ہوگیا ۔ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى ؛ تو موسٰی کے ہمراہیوں نے کہا ۔ اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ؛ یقیناً ہم تو گرفتار ہورہے ہیں ، ہم تو پکڑے گئے ۔

ترجمہ :- پھر جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگئیں تو موسٰی کے ہمراہیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے (گرفتار ہوگئے) ۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

قَالَ ؛ موسٰی نے کہا ۔ كَلَّا ؛ ہرگز نہیں ۔ یعنی ہم گرفتار نہیں ہوسکتے ۔ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ ؛ کیونکہ میرے ساتھ میرا رب ہے ۔

ع دشمن اگر قوی است نگہبان قوی تر است ۔

سَيَهْدِيْنِ ؛ مجھ کو کچھ نہ کچھ راستہ بتا ہی دے گا ، مجھے ہدایت کردے گا ۔

ترجمہ :- (موسٰی نے) کہا ہرگز نہیں ۔ کیونکہ میرا خدا تو میرے ساتھ ہے وہ مجھ کو راستہ بتا دے گا ۔ (میری ہدایت کردے گا) ۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝۶۳

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى ؛ پھر ہم نے تو موسٰی کو وحی کی ۔ اَنِ اضْرِبْ بِعَصَاکَ الْبَحْرَ ؛ کہ اپنے عصا سے سمندر کو مارو ۔ فَانْفَلَقَ ؛ تو وہ سمندر پھٹ پڑا، کھل گیا ۔ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ ؛ پھر ہوگیا ہر ایک حصہ، ٹکڑا ۔ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ؛ مثل بڑے پہاڑ کے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے موسٰی کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے سمندر کو مارو ، پھر وہ کھل گیا ۔ پھر اس کا ہر ایک حصہ ایسا تھا جیسا ایک بڑا پہاڑ ۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴

وَاَزْلَفْنَا ؛ اور ہم نے موقع کے قریب کردیا ، پاس پہنچا دیا ۔ ثَمَّ ؛ وہاں ۔ اَلْاٰخَرِیْنَ ؛ دوسروں کو ۔

ترجمہ :- اور اس موقع کے قریب کردیا ہم نے دوسروں کو ۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰى ؛ غرض کہ ہم نے موسٰی کو نجات دی ، بچالیا ۔ وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِیْنَ ؛ اور ان سب لوگوں کو جو ان کے ساتھ تھے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے موسٰی کو اور ان تمام لوگوں کو جو ان کے ساتھ تھے نجات دی ۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶

ثُمَّ ؛ پھر ۔ اَغْرَقْنَا ؛ ہم نے غرق کردیا ، ڈبودیا ۔ اَلْاٰخَرِیْنَ ؛ دوسروں کو ، فرعونیوں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۶۷

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؛ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے ، نصیحت ہے ، نشانی ہے ۔ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ؛ اور ان میں کے اکثر لوگ مانتے ہی نہ تھے ، ایمان نہیں لائے ، ان کو یقین آیا ہی نہیں ۔

ترجمہ :- بے شک اس میں بڑی عبرت ہے ۔ اور ان میں کے اکثر لوگ ہیں کہ مانتے ہی نہیں ۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ۴ ع ۱۷ ۸

وَاِنَّ رَبَّکَ ؛ اور بے شک تمہارا رب ۔ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؛ وہی ہے عزت والا ، رحمت والا ، غالب بھی ہے مہربان بھی ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارا رب ہی عزیز و رحیم ہے (زبردست بھی ہے اور مہربان بھی ہے) ۔

صاحبو ! کیا وجہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ قرآن شریف میں جابجا بیان کیا گیا ہے ۔ قرآنِ شریف کی فصاحت ، ایک ایک کلمہ کا حسبِ حال استعمال ، ایک ہی مضمون کو مختلف طور سے بیان کرنا اور دیکھنے اور سننے والوں کا نہ اُکتانا ، یہ تو ایسی بات ہے کہ تمام قرآن میں پائی جاتی ہے ۔ کچھ موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی خصوصیت نہیں ۔ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ سراپا عبرت ہے اور ہر زمانہ کے لئے عبرت ہے ۔ ہم مختصر الفاظ میں چند نصیحت آمیز واقعات بیان کرتے ہیں ۔

کہتے ہیں کہ فرعون نے نجومیوں سے سُن لیا تھا کہ ایک شخص پیدا ہوگا جو بنی اسرائیل کی تائید کرے گا ۔ قومِ فرعون کے مظالم سے ان کو بچالے گا ۔ اور فرعون کو غرقِ دریائے فنا کردے گا ۔ فرعون نے بنی اسرائیل کے بچوں کو قتل کرنا شروع کردیا ۔ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَهُمْ ؛ قومِ فرعون بنی اسرائیل کے بچوں کو مار ڈالتے اور عورتوں کو زندہ رکھتے ۔ مگر وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے ۔

موسیٰ علیہ السلام سے متعلق چند نصیحت آمیز واقعات

موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوتے ہی ان کی والدہ کو جن کا نام بعض لوگ یوحنا بتاتے ہیں خدائے تعالیٰ الہام فرماتا ہے کہ بچہ کو ایک صندوق میں ڈالو اور اس صندوق کو دریائے نیل میں چھوڑ دو ۔ اس جگہ والدۂ موسیٰؑ کے لئے اَوْحَيْنَا کا لفظ آیا ہے ۔ یہ تو ظاہر ہے کہ وہ پیغمبر تھیں نہیں لہذا یہاں اَوْحَيْنَا کے معنی ہیں ''ہم نے الہام کیا'' ۔ ایک اور جگہ اَوْحَيْنَا اِلَى النَّحْلِ بھی ہے اس کے معنی ہیں ہم نے شہد کی مکھی کے دل میں ڈال دیا ۔

وحی کے دو معنٰی ہیں ۔ ایک الہام اور دل میں ڈالنا ۔ اور دوسرے وحی کے معنی پیغمبر کو احکامِ الٰہی بھیجنا ۔ جو پیغمبروں کے ساتھ خاص ہے ۔ بعض دشمنِ دین و ایمان وحی کے لفظ سے لوگوں کو مغالطہ دیتے ہیں اور خاتم النبیین کے بعد خود کو صاحبِ وحی اور پھر پیغمبر ثابت کرنا چاہتے ہیں ۔ خیر !

والدۂ موسیٰ علیہ السلام اپنے پر ہونے والے الہام کی تعمیل کے لئے تیار ہوجاتی ہیں اور بچہ کو صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں بہا دیتی ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اپنے الہام کی تعمیل میں کیسی مضبوط تھیں ۔ موسیٰ علیہ السلام کی بہن صندوق کو دیکھتی ہوئی نہایت انجان بن کر ساتھ ہوجاتی ہیں ۔ وہ صندوق فرعون کے گھر میں پہنچتا ہے ۔ فرعون کا شاہی محل دریائے نیل کے کنارے تھا ۔ نہرِ نیل شاہی محل کے قریب تھی ۔ فرعون کی بیوی آسیہ صندوق میں سے موسیٰ علیہ السلام کو اُٹھا لیتی ہیں اور فرعون سے کہتی ہیں کہ میں اس بچہ کو متبنیٰ بنالیتی ہوں ۔ آسیہ کا موسیٰ علیہ السلام کو متبنیٰ بنالینا ایک تائیدِ ربانی ہے ۔

موسٰی علیہ السلام فرعون کے گھر میں پرورش پاتے ہیں ۔ جن کے قتل کی خاطر ہزاروں بنی اسرائیل کے بچے مارے جاتے ہیں وہی فرعون کے گھر میں پرورش پا کر بڑے اور جوان ہو جاتے ہیں ۔ فرعون کی قوم قبطی تھی ۔ اس کے ایک شخص کی بنی اسرائیل کے ایک شخص سے لڑائی ہو جاتی ہے ۔ قبطی اسرائیلی کو مارتا ہے ۔ اسرائیلی موسٰی علیہ السلام سے مدد طلب کرتا ہے کیونکہ موسٰی علیہ السلام بھی بنی اسرائیل میں سے تھے ۔ قبطی کا ظلم موسٰی علیہ السلام سے دیکھا نہیں جاتا اور قبطی کو ایک گھونسہ مار دیتے ہیں ۔ اس کو مار ڈالنا موسٰی علیہ السلام کا مقصد نہ تھا ۔ مگر پیغمبر کے گھونسہ کی قبطی کیا تاب لاسکتا ۔ ایک ہی گھونسہ میں مرگیا ۔ موسٰی علیہ السلام کو خوف ہوا کہ اس قتل کی وجہ سے شاہی سپاہی مجھے گرفتار کرلیں گے ۔ وہاں سے بھاگ کر مدین چلے جاتے ہیں جہاں شعیب علیہ السلام تھے ۔ موسٰی علیہ السلام ایک کنویں کے کنارے درخت کے نیچے جا بیٹھتے ہیں ۔ شعیب علیہ السلام کی لڑکیاں پانی لینے آتی ہیں ۔ پانی نکالنے کے لئے ابھی چرواہے نہیں پہنچے ۔ موسٰی علیہ السلام شعیب علیہ السلام کی لڑکیوں سے پوچھتے ہیں کہ تم چپکی کیوں کھڑی ہو ۔ وہ کہتی ہیں کہ پانی نکالنے کے لئے ابھی چرواہے نہیں آئے اور ہم اس بڑے ڈول سے پانی نہیں نکال سکتے ۔ موسٰی علیہ السلام خود کھڑے ہو جاتے ہیں اور شعیب علیہ السلام کی بکریوں کو پانی نکال کر سیراب کر دیتے ہیں ۔ شعیب علیہ السلام کی لڑکیاں اپنے والد سے موسٰی علیہ لسلام کا واقعہ بیان کرتی ہیں ۔ شعیب علیہ السلام موسٰی علیہ السلام کو بُلاتے ہیں ۔ ان کی ایک صاحبزادی بُلانے آتی ہیں ۔ کہتے ہیں کہ چلتے وقت موسٰی علیہ السلام نے شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی سے فرمایا کہ تم میرے پیچھے پیچھے چلو اور راستہ بتاؤ ۔ یہ اس واسطہ کہ عورت پر موسٰی علیہ السلام کی بار بار نظر نہ پڑے ۔

موسٰی علیہ السلام شعیب علیہ السلام کے پاس پہنچتے ہیں ۔ شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی نے موسٰی علیہ السلام کے بسہولت ڈول کھینچنے کو اور اپنے پیچھے پیچھے صاحبزادی کو چلنے فرمانے کو دیکھ لیا تھا ۔ انھوں نے اپنے والد شعیب علیہ السلام کے پاس سفارش کی کہ یہ شخص بڑا ہی قوی اور امانت دار ہے ۔ اس کو اپنے پاس نوکر رکھ لو ۔ اِنَّـــهٗ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ۔ یہ قوی اور امین ہیں ۔ موسٰی علیہ السلام غیر عورت پر بار بار نظر پڑنے سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں ۔ مگر آج کل اس بے پردگی اور بے تکلفی کے زمانہ میں نہ مردوں کو اس کی پرواہ ہے نہ عورتوں کو ۔ نتائج ظاہر ہیں ۔ خیر!

موسٰی علیہ السلام اور شعیب علیہ السلام میں معاہدہ یہ ٹھیرتا ہے کہ موسٰی علیہ السلام آٹھ سال تک شعیب علیہ السلام کے کاروبار میں مدد دیں ۔ اگر دو سال اور یعنی دس سال خدمت کریں تو یہ موسٰی علیہ السلام کی فراخ دلی ہوگی ۔ موسٰی علیہ السلام اس زمانہ میں شعیب علیہ السلام کی بکریوں کی خدمت کرتے ، ان کو پانی پلاتے ، ان کی خبرگیری کرتے تھے ۔ اکثر پیغمبروں نے بکریاں چرائی ہیں ۔ حقیقت میں اس کا مقصد غریبوں اور عاجزوں کی مدد کا امتحان ہے ۔ دیکھتے دیکھتے دس سال گزر جاتے ہیں ۔

موسٰی علیہ السلام کی شادی بی بی صفوراء بنتِ شعیب علیہ السلام سے ہو جاتی ہے ۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ ؛ اور سناؤ ان کو ۔ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ؛ ابراہیم کا قصہ ، ان کی خبر ، ان کا واقعہ ۔

ترجمہ :- اور ان کو ابراہیم کا قصہ بھی سناؤ ۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ ؛ جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ یا چچا اور اپنی قوم سے کہا ۔ مَا تَعْبُدُوْنَ ؛ تم کس کی پوجا کرتے ہو ، کس کی عبادت کرتے ہو ۔

ترجمہ :- (ابراہیم علیہ السلام نے) جب کہ اپنے باپ (یا چچا) اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو ۔

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا ؛ لوگوں نے کہا ۔ نَعْبُدُ اَصْنَامًا ؛ ہم بتوں ، مردوں کی پوجا کرتے ہیں ۔ فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ؛ اور اسی پر جمے بیٹھے ہیں ، اور قائم رہتے ہیں اور انھیں کے مجاور رہتے ہیں ۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا : ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور ہمیشہ ان کے مجاور رہتے ہیں (اور پاس لگے بیٹھے رہتے ہیں) ۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾

قَالَ ؛ ابراہیم نے کہا ۔ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ ؛ کیا وہ بُت تمہاری سنتے ہیں ؟ اِذْ تَدْعُوْنَ ؛ جب تم ان کو پکارتے ہو ۔

ترجمہ :- (ابراہیم نے) فرمایا کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم ان کو پکارتے ہو ؟

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ ؛ یا کچھ تم کو نفع پہنچا سکتے ہیں ۔ اَوْيَضُرُّوْنَ ؛ یا تم کو ضرر پہنچا سکتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا یہ کچھ تمہارا بھلا برا کر سکتے ہیں (کیا یہ تم کو نفع یا ضرر پہنچا سکتے ہیں) ؟

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

قَالُوْا ؛ لوگوں نے کہا ۔ نہیں ۔ بَلْ وَجَدْنَا ؛ بلکہ ہم نے پایا ۔ اٰبَآءَنَا ؛ ہمارے بزرگوں کو ۔ باپ داداؤں کو ۔ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ؛ ایسے ہی کیا کرتے تھے ۔ وہ بھی بت پرستی کرتے تھے ۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا ۔ نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے دیکھا ۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

قَالَ ؛ ابراہیم نے کہا ۔ اَفَرَءَيْتُمْ ؛ پھر کیا تم نے دیکھا ، کچھ غور وفکر کیا ۔ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ؛ ان بتوں پر جس کی تم پوجا کرتے ہو ۔ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ؛ تم اور تمہارے گزشتہ باپ دادا ۔

ترجمہ :- کیا تم اور تمہارے گزشتہ باپ داداؤں میں سے کسی نے بھی اس بُت پرستی پر کچھ غور وفکر بھی کیا ۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ ؛ پس یہہ سب میرے دشمن ہیں ۔ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ بجز رب العالمین کے ۔

ترجمہ :- پس اللہ رب العالمین کے سوا سب میرے دشمن ہیں ۔

اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾

اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ ؛ جس نے مجھے بنایا ، پیدا کیا ۔ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ؛ پھر وہی میری ہدایت بھی کرتا ہے ، رہنمائی کرتا ہے ، سوجھ بوجھ دیتا ہے ۔

ترجمہ :- جس نے مجھے مخلوق کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے ۔

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ ؛ اور جو مجھے کھلاتا ہے ۔ وَيَسْقِيْنِ ؛ اور پلاتا ہے ۔

ترجمہ :- اور وہی مجھے کھلاتا ہے پلاتا ہے ۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

وَاِذَا مَرِضْتُ ؛ اور جب میں مبتلائے مرض ہوتا ہوں ، بیمار پڑتا ہوں ۔ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ؛ تو وہ مجھے شفا بھی دیتا ہے ، وہی چنگا کردیتا ہے ۔

ترجمہ :- اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ مجھے شفا بھی دیتا ہے ۔

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ؛ اور جو مجھے مار ڈالے گا، جو مجھے موت دے گا۔ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ؛ پھر دوبارہ مجھ کو حیات دے گا، وہی جلائے گا۔

ترجمہ :- اور جو مجھے مارے گا بھی پھر جلائے گا بھی۔

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ ؛ اور وہ جس سے مجھ کو توقع ہے، اُمید ہے۔ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ ؛ کہ مغفرت فرمادے گا۔ مجھے بخش دے گا، معاف فرمادے گا۔ خَطِیْٓئَتِیْ ؛ میری خطا کو، تقصیر کو، غلطی کو، گناہ کو۔ یَوْمَ الدِّیْنِ ؛ قیامت کے دن۔

ترجمہ :- اور وہ جس سے مجھے اُمید ہے کہ وہ میری خطاؤں کو قیامت کے دن بخش دے گا۔

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾

رَبِّ ؛ اے میرے پروردگار! اے میرے رب! بار خدایا۔ هَبْ لِیْ ؛ تو مجھے ہبہ کر، عطا کر، دے۔ حُكْمًا ؛ حکومت، حکمت، احکام۔ وَاَلْحِقْنِیْ ؛ اور مجھے ملادے، لاحق کردے، ملحق کردے۔ بِالصّٰلِحِیْنَ ؛ نیکوں اور صالحین سے۔

ترجمہ :- اے میرے رب! تو مجھے (علم) وحکمت عطا کر اور مجھے صالحین سے ملادے (ان میں داخل کردے)۔

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

وَاجْعَلْ لِّیْ ؛ اور میرے لئے کردے، عطا کردے۔ لِسَانَ صِدْقٍ ؛ راستی کی زبان۔ سچا بول۔ ذکر خیر۔ میری ہر بات سچی ہو۔ فِی الْاٰخِرِیْنَ ؛ بعد کے لوگوں میں آئندہ آنے والوں میں۔

ترجمہ :- اور میرا نیک ذکر آئندہ لوگوں میں جاری رکھ۔

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾

وَجْعَلْنِیْ ؛ اور مجھے کردے۔ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ؛ نعمتوں کی جنت کے مالکوں میں سے۔ وَرَثَة جمع وَارِث۔ نَعِیْم۔ نعمت۔

ترجمہ :- اور مجھ کو نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِیْ ؛ اور میرے باپ یعنی چچا کو بخش دے ۔ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ؛ وہ بے راہ تھا، ضلالت میں پڑا تھا ۔

ترجمہ :- اور میرے باپ (یعنی چچا) کو بخش دے ۔ وہ تو گمراہوں میں سے تھا (وہ بھٹکا ہوا تھا) ۔

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَلَا تُخْزِنِیْ ؛ اور مجھے رُسوا نہ کر، ذلیل وخوار نہ کر ۔ اَخْزَیٰ ۔ یُخْزِی ۔ اِخْزَآءٌ ۔ رُسوا کرنا ۔ خِزْیٌ ۔ رُسوائی ۔

یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ؛ جس دن لوگ قبروں سے اُٹھائے جائیں گے، قیامت کے دن ۔

ترجمہ :- اور قیامت کے دن تو مجھے رُسوا نہ کر ۔

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ ؛ جس دن کام نہیں آتا، نفع نہیں دیتا ۔ مَالٌ ؛ مال و دولت ۔ وَلَا بَنُوْنَ ؛ اور نہ بیٹے، اولاد ۔

ترجمہ :- جس دن نہ مال نفع دیتا ہے نہ اولاد ۔

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ ؛ مگر جو اللہ کے پاس حاضر ہو ۔ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؛ قلبِ سلیم لے کر ۔

ترجمہ :- مگر جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہو ۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ ؛ اور جنت آراستہ کی جائے گی، نزدیک کی جائے گی ۔ لِلْمُتَّقِیْنَ ؛ متقیوں اور پرہیزگاروں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور جنت متقیوں کے پاس کردی جائے گی ۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ ؛ اور ظاہر کی جائے گی دوزخ ۔ لِلْغٰوِیْنَ ؛ بے راہوں اور سرکشوں کے سامنے ۔

ترجمہ :- اور دوزخ گمراہوں کے سامنے کردی جائے گی ۔

وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَقِيْلَ لَهُمْ ؛ اور ان سے کہا جائے گا ۔ اَيْنَمَا ؛ اَيْنَ ۔ کہاں ۔ مَا ۔ جو کچھ ۔ كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ؛ تم پوجتے اور عبادت کرتے تھے ۔

ترجمہ :- اور ان سے کہا جائے گا ۔ وہ (معبود) کہاں ہیں جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے ۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ ﴿۹۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ، اللہ کے سوائے ۔ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ ؛ کیا یہ جھوٹے معبود تم کو نصرت اور مدد دیتے ہیں ۔ اَوْيَنْتَصِرُوْنَ ؛ یا تمہارے دشمنوں سے بدلہ لے سکتے ہیں ۔

ترجمہ :- خدا کو چھوڑ کر ، کیا یہ تمہاری مدد اور نصرت کر سکتے ہیں یا تمہارے مخالفین سے انتقام اور بدلہ لے سکتے ہیں ۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ ﴿۹۴﴾

فَكُبْكِبُوْا ؛ پھر اوندھے منہ ڈالے جائیں گے ، اُلٹے ڈالے جائیں گے ۔ فِيْهَا ؛ دوزخ میں ۔ هُمْ وَالْغَاوٗنَ ؛ وہ اور دوسرے سب گمراہ ۔

ترجمہ :- پھر دوزخ میں اوندھے پڑے ہوں گے وہ اور دوسرے گمراہ ۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ ﴿۹۵﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ ؛ اور ابلیس کے لشکر ۔ اَجْمَعُوْنَ ؛ سب کے سب ۔

ترجمہ :- اور ابلیس کے لشکر ، سب کے سب ۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ ﴿۹۶﴾

قَالُوْا ؛ کفار آپس میں کہیں گے ۔ وَهُمْ فِيْهَا ؛ جب کہ وہ دوزخ میں ہوں گے ۔ يَخْتَصِمُوْنَ ؛ آپس میں جھگڑتے ، گفتگو کرتے ، خصومت کرتے ہوں گے ۔

ترجمہ :- وہ کہیں گے جب کہ دوزخ میں وہ آپس میں جھگڑیں گے ۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۹۷﴾

تَاللّٰہِ ؛ خدا کی قسم ۔ اِنْ کُنَّا ؛ ہم تھے ۔ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ؛ بے شک ظاہر گمراہی میں صریح غلطی میں ۔

ترجمہ :- خدا کی قسم ! ہم بڑی واضح گمراہی میں پڑے تھے ۔

اِذْ نُسَوِّیْکُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾

اِذْ نُسَوِّیْکُمْ ؛ جب کہ ہم تم کو مساوی سمجھتے تھے ، برابر مانتے تھے ۔ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ رب العالمین کے ۔

ترجمہ :- جب کہ ہم تم کو رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے ۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

وَمَآ اَضَلَّنَا ؛ اور ہم کو گمراہ نہیں کیا ، چاہ ضلالت میں نہیں ڈالا ۔ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ؛ مگر مجرم لوگ ، گنہگار ، بدکار ۔

ترجمہ :- اور ہم کو ان مجرموں نے ہی ضلالت میں ڈالا ۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

فَمَالَنَا ؛ اب ہمارے لئے نہیں ہے ۔ مِنْ شَافِعِیْنَ ؛ کوئی شفاعت ، اور سفارش کرنے والا ۔ وَلَا صَدِیْقٍ ؛ اور نہ سچا دوست ۔ حَمِیْمٍ ؛ گرما گرم ، دل سوزی والا ۔

ترجمہ :- پھر ہمارے لئے اب کوئی سفارشی نہیں ۔ اب ہمارا کوئی دل سوز ، سچا دوست نہیں ۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا ؛ پھر اگر ہمارے لئے ہوتا ۔ کَرَّۃً ؛ دوبارہ جانا ۔ مکرر دنیا میں آنا ۔ فَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ پس ہم ایمان دار ہوجاتے ۔

ترجمہ :- کاش ! ہم (دنیا میں) پھر جاتے اور ایماندار ہوجاتے ۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ ؛ بے شک اس میں ۔ لَاٰیَۃً ؛ ایک بڑی نشانی ہے ۔ عبرت ہے ۔ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ ؛ اور مگر ان کے اکثر نہیں ہیں ۔ مُؤْمِنِیْنَ ؛ ایماندار ۔

ترجمہ :- بے شک اس میں قدرتِ الٰہی کی بڑی نشانی ہے (عبرت ہے) اور ان میں کے اکثر لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ ع ۵ ۶ ۹

وَاِنَّ رَبَّکَ ؛ اور بے شک تمہارا رب ۔ لَھُوَ ؛ البتہ وہ ۔ اَلۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ؛ عزت والا ہے ، رحمت والا ہے ۔ عزیز رحیم ہے ۔ زبردست ہے ۔ مہربان ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارا رب ہی عزت و رحمت والا ہے ۔

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

کَذَّبَتۡ ؛ تکذیب کی ۔ جھٹلایا ۔ نہ مانا ۔ قَوۡمُ نُوۡحٍ ؛ نوح علیہ السلام کی قوم نے ۔ اَلۡمُرۡسَلِیۡنَ ؛ پیغمبروں کو ۔ ایک پیغمبر کو نہ ماننا تمام پیغمبروں کو نہ ماننے کے مساوی ہے ۔

ترجمہ :- قومِ نوح نے پیغمبروں کی تکذیب کی (ان کو نہ مانا) ۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾

اِذۡ قَالَ لَھُمۡ ؛ جب کہ ان سے کہا ۔ اَخُوۡھُمۡ نُوۡحٌ ؛ ان کے بھائی نوح نے ان کی برادری کے لوگوں سے ، ان کی قوم کے لوگوں سے حالانکہ نوح علیہ السلام کی خوبیوں سے ، راست بازی سے واقف تھے ۔ انھوں نے کہا ۔ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ؛ کیا تم کو کچھ ڈر نہیں ، کیا تم پرہیزگاری اختیار نہیں کرتے ۔ کیا تم نہیں بچتے ۔

ترجمہ :- جب کہ ان سے ان کی برادری میں کے نوح (علیہ السلام) نے فرمایا ۔ کیا تمہیں کچھ خدا کا خوف نہیں ۔

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۰۷﴾

اِنِّیۡ لَکُمۡ ؛ بے شک میں تمہارے لئے ۔ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ؛ امانت دار پیغمبر ہوں ۔ معتبر ہوں ۔ خدا کے احکام کو جوں کا توں پہنچا دیتا ہوں ۔

ترجمہ :- بے شک میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو ۔ وَاَطِيْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ۔ میرا کہا مانو ۔ میری فرماں برداری کرو ۔

ترجمہ :- لہٰذا تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ ؛ اور میں تم سے کچھ سوال نہیں کرتا ۔ عَلَيْهِ ؛ اس تبلیغ پر ۔ مِنْ اَجْرٍ ؛ کوئی اجر، کوئی بدلہ ۔ اِنْ اَجْرِيَ ؛ میرا اجر، میرا بدلہ نہیں ہے ۔ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ مگر رب العالمین کے ذِمّہ ۔

ترجمہ :- میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا (کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا) میرا اجر تو اللہ رب العالمین کے ذِمّہ ہے ۔

صاحبو! پیشوایانِ مذہب ، لیڈرانِ قوم جب تک اخلاص سے کام کرتے ہیں اور ذاتی اغراض نہیں رکھتے وہاں تک ان کو کامیابی ہوتی ہے ۔ جہاں ذاتی اغراض پیدا ہوئے اور دعوتوں کی اور نذرانوں کی ابتداء ہوگئی پھر اثر اور اخلاص کوسوں دور ہوجاتا ہے ۔

دیکھو! اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھو ۔ قومی فنڈ سے اپنی شکم پری کرنا ، بےضرورت فرسٹ کلاس کے ڈبوں میں سفر کرنا ، اسی طرح ہوئی جہاز میں بیٹھ کر جانا اور ہر قسم کی راحت و عزت کا طلب کرنا مخلصین کے شایانِ شان نہیں ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ اخلاص بڑی مشکل چیز ہے ۔ خدا کے سوا کسی کی طرف التفات نہ کرنا بہت دشوار ہے ۔

ہم اخلاصِ دل اور لطفِ خدا کو ہمیشہ قدم با قدم دیکھتے ہیں (حسرت صدیقی)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو ۔ وَاَطِيْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ۔ میرا کہا مانو ۔ میری فرماں برداری کرو ۔

ترجمہ :- لہٰذا تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

قَالُوْا ؛ نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا ۔ اَنُؤْمِنُ لَكَ ؛ کیا ہم تم پر ایمان لائیں ۔ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ؛ حالانکہ کمینے لوگ تمہاری اتباع کرتے ہیں ، رذیل لوگ ہی تمہارے پیرو ہیں ۔

ترجمہ :- کہا ، کیا ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگ ہی تمہارے تابع ہیں ۔

خلوصِ دل سے کام کرنے والوں کو ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے ۔

صاحبو! یہ یاد رکھو کہ ابتداءً غریب لوگ ہی ایمان لاتے ہیں، ہدایت قبول کرتے ہیں۔ یہ فرعون صفت خوش حال لوگ مشکل سے حق بات سُن سکتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ دنیاداروں کا معبود ان کا مال و دولت ہے۔ ان کا مقصد ان کے جیب وگریباں میں ہے۔ خدا کو اپنا مقصود بنانا، اپنے نفس کی نہ سننا، آسان کام نہیں۔

قَالَ وَمَا عِلۡمِیۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

قَالَ ؛ نوح علیہ السلام نے فرمایا۔ وَمَا عِلۡمِیۡ ؛ اور میں کیا جانوں۔ مجھے کیا معلوم؟ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ؛ کہ وہ کرتے کیا تھے، ان کا کیا پیشہ تھا۔ وہ غریب و مفلس تھے یا نیکوکار نہ تھے۔

ترجمہ:- کہا۔ اور میں کیا جانوں (اور مجھ کو اس سے کیا بحث) کہ وہ کرتے کیا تھے۔

اِنۡ حِسَابُهُمۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

اِنۡ حِسَابُهُمۡ ؛ ان کا حساب تو نہیں ہے۔ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ ؛ مگر میرے رب پر۔ ان سے حساب کتاب لینا خدا کا کام ہے نہ کہ میرا۔ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ؛ کاش تم کو کچھ شعور ہوتا، کچھ سوچتے سمجھتے۔

ترجمہ:- ان کا حساب تو میرے خدا کے ذِمّہ ہے، کاش تم کچھ سوچتے سمجھتے اور کچھ تم کو شعور ہوتا۔

وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ ؛ اور میں ہانکنے والا نہیں۔ میں دُور کرنے والا نہیں۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؛ مسلمانوں کو، ایمانداروں کو۔

ترجمہ:- اور میں ایمانداروں کو تو (اپنے پاس سے) دُور کرنے والا نہیں۔

اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۵﴾

اِنۡ اَنَا اِلَّا ؛ میں نہیں ہوں مگر۔ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؛ ڈرانے والا ظاہر اور آشکارا۔

ترجمہ:- اور میں صرف ایک آشکار اور بظاہر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ یٰنُوۡحُ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾

قَالُوۡا ؛ قومِ نوح نے کہا۔ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ ؛ اگر تم باز نہ آؤ گے، اگر تم ان باتوں کو نہ چھوڑو گے۔ یٰنُوۡحُ ؛ اے نوح! لَتَکُوۡنَنَّ ؛ تو تم ہو جاؤ گے۔ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ؛ سنگسار کیے ہوؤں میں سے۔

ترجمہ :- کہا : اگر تم ان باتوں سے باز نہ آؤ گے (چھوڑ نہ دو گے) تو اے نوح ! تم سنگسار کر دیئے جاؤ گے (پتھر سے خبر لی جائے گی)۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾

قَالَ ؛ نوح نے اللہ تعالٰی سے عرض کیا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اِنَّ قَوْمِیْ ؛ میری قوم نے تو ۔ كَذَّبُوْنِ ؛ میری تکذیب کی ، مجھے نہ مانا ۔ میرا کہا نہ سنا ، مجھے جھٹلایا ۔

ترجمہ :- کہا یا اللہ ! میری قوم نے مجھے جھٹلایا ۔

فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

فَافْتَحْ ؛ پھر تو فیصلہ کر دے ، موانع کو کھول دے ، دشواریوں کو ہٹا دے ۔ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ ؛ میرے اور ان کے درمیان ۔ فَتْحًا ؛ واضح فیصلہ ، عملی فیصلہ ، اس دنیا ہی میں فیصلہ ۔ وَنَجِّنِیْ ؛ اور مجھے نجات دے ۔ وَمَنْ مَّعِیَ ؛ اور ان لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ایمانداروں میں سے ۔

ترجمہ :- پھر تو میرے اور ان کے درمیان ایک آخری فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ کے مسلمانوں کو نجات دے ۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ ؛ پھر ہم نے نوح کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ تھے بچالیا ۔ اور ان کو نجات دی ۔ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ؛ بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر ۔ فُلْكٌ ۔ کشتی ۔ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے ۔ شَحْنٌ ۔ بھرنا ۔ مَشْحُوْنٌ ۔ بھری ہوئی ، لدی ہوئی ۔

ترجمہ :- پھر ، ہم نے ان کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر نجات دی (بچالیا) ۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا ؛ پھر ہم نے غرق کر دیا ، ڈبو دیا ۔ بَعْدُ ؛ اس کے بعد ، نوح کی نجات کے بعد ۔ اَلْبٰقِيْنَ ؛ بقیہ لوگوں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو غرقِ دریا کر دیا ۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؛ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے ، بڑی عبرت ہے ۔ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُؤْمِنِیْنَ ؛ مگر ان میں کے اکثر لوگ ایمان کب لاتے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً اس میں بڑی عبرت ہے (قدرت کی آیت ہے) اور اکثر لوگ ہیں کہ نہیں مانتے ۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ ع ٦ ١٨ ١٠

وَاِنَّ رَبَّکَ ؛ اور یقیناً تمہارا رب ۔ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؛ وہی ہے عزت والا ، رحمت والا ۔

ترجمہ :- بے شک تمہارا خدا زبردست بھی ہے مہربان بھی ہے ۔

كَذَّبَتْ عَادُ ِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ ۚ

کَذَّبَتْ عَادٌ ؛ عاد کی قوم نے تکذیب کی ۔ جھٹلایا ، نہ مانا ۔ اَلْمُرْسَلِیْنَ ؛ پیغمبروں کو ۔

ترجمہ :- عاد کی قوم نے پیغمبروں کی تکذیب کی (ان کو نہ مانا) ۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ ۚ

اِذْ قَالَ لَھُمْ ؛ جب کہ ان سے کہا ۔ اَخُوْھُمْ ؛ ان کی برادری میں کے ایک بھائی نے ۔ ھُوْدٌ ؛ ہود نے ۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم کو کچھ خدا کا خوف نہیں ، کیا تم تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- جب کہ ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ ۙ

اِنِّیْ لَکُمْ ؛ بے شک میں تمہارا ہوں ۔ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ؛ امانت دار پیغمبر ۔ میں تمہارا معتبر اور امین رسول ہوں ۔ احکامِ الٰہی کو نہایت امانت داری سے پہنچاتا ہوں ۔

ترجمہ :- میں تو تمہارا امانت دار رسول ہوں ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ ۚ

فَاتَّقُوْا اللّٰہَ ؛ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو ۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ، میرا کہا مانو ۔

ترجمہ :- لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میرا اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَمَـآ اَسْئَلُكُمْ ؛ اور میں تم سے سوال نہیں کرتا ، طلب نہیں کرتا ، نہیں مانگتا ۔ عَلَيْهِ ؛ اس تبلیغ پر ۔ مِنْ اَجْرٍ ؛ کوئی اجر ، کوئی بدلہ ، کوئی صلہ ۔ اِنْ اَجْرِيَ ؛ میرا اجر نہیں ہے ، معاوضہ نہیں ہے ۔ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛مگر رب العالمین کے ذِمہ ، تمام جہان کے پروردگار کے اوپر ۔

ترجمہ :- اور میں تم سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتا ۔ میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذِمّہ ہے ۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اَتَبْنُوْنَ ؛ کیا تم بناتے ہو ۔ بِكُلِّ رِيْعٍ ؛ ہر زمینِ بلند پر ، ہر ٹیلے پر ۔ اٰيَـةً ؛ ایک نشانی ، ایک یادگار ۔ تَعْبَثُوْنَ ؛ جو حقیقت میں عبث کام کرتے ہیں ، بے فائدہ اور کھیل کرتے ہیں اپنے نامِ خدا کا ۔

ترجمہ :- کیا تم ہر بلند مقام پر یادگار کے طور پر ایک نشانی بناتے ہو حالانکہ وہ ایک کھیل ہے بے فائدہ ۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ ؛ اور بناتے ہو ۔ مَصَانِعَ ؛ صنعت اور کاریگری کا محل ، کارخانے ، قلعے (فَعَلَ کیا ، عَمِلَ ۔علم اور سمجھ کے ساتھ کام کیا ۔ صَنَعَ ۔صنعت اور کاریگری سے کام کیا) ۔ لَعَلَّكُمْ ؛ شائد کہ تم ، تاکہ تم ۔ اس اُمید پر کہ تم ۔ تَخْلُدُوْنَ ؛ ہمیشہ رہو تم کو خلود و دوام نصیب ہو ۔

ترجمہ :- اور کیا تم کاریگری اور صنعت کے ساتھ عمارات بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو ۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ ؛ اور جب تم پکڑتے ہو ، دار و گیر کرتے ہو ، کسی کو گرفتار کرتے ہو ۔ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ؛ تو سرکشی کے ساتھ ظلم و جبر کے ساتھ پکڑتے ہو ۔

ترجمہ :- اور جب تم پکڑتے ہو ، (دار و گیر کرتے ہو) تو جبر و ظلم کے ساتھ پکڑتے ہو ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو ۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ، میرا کہا مانو ۔

ترجمہ :- لہٰذا تم اللہ سے ڈرو (اس کے عذاب سے بچو) میرا اطاعت کرو ۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

وَاتَّقُوا الَّذِیْ ؛ اور اس خدا سے ڈرو ۔ اَمَدَّكُمْ ؛ جس نے تمہاری امداد کی ہے ۔ تم کو پہنچایا ہے ، عطا کیا ہے ۔
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ؛ جو کچھ تم جانتے ہو ۔ جس کا تم کو علم ہے ۔ تم کو معلوم ہے ۔

ترجمہ :- اور اس خدا سے ڈرو جس نے تم کو وہ سب چیزیں دیں جن کو تم جانتے ہو ۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

اَمَدَّكُمْ ؛ جس نے تم کو دیئے ہیں ۔ بِاَنْعَامٍ ؛ چوپائے ۔ وَبَنِیْنَ ؛ اور لڑکے ۔

ترجمہ :- جس نے تم کو جانور بھی دیئے اور اولاد بھی دی ۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾

وَجَنّٰتٍ ؛ اور باغ ۔ وَعُیُوْنٍ ؛ اور چشمے ۔

ترجمہ :- اور جس نے تم کو باغ بھی دیئے اور چشمے بھی ۔

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ ؛ اگر ان ناشکرگزاریوں پر اڑے رہے تو مجھے بے شک تم پر خوف ہے ۔ مجھے ڈر لگا ہوا ہے ۔
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ؛ ایک عظیم الشان دن کے عذاب کا ، قیامت کے آفات کا ۔

ترجمہ :- یقیناً میں تم پر خوف کرتا ہوں عذابِ قیامت کا ۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

قَالُوْا ؛ منکروں اور کافروں نے کہا ۔ سَوَاءٌ عَلَیْنَا ؛ ہمارے پاس برابر ہے ۔ اَوَعَظْتَ ؛ خواہ تم وعظ و نصیحت کرو ۔
اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِیْنَ ؛ یا واعظوں میں سے نہ بنو ، یہی ہے ۔ تم نصیحت کرو یا نہ کرو ۔ ہم تو تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے ،
تمہاری ایک نہ سنیں گے ۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا ہم کو برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو ۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾

اِنْ هٰذَا ؛ یہ نہ ماننا نہیں ہے ۔ یہ پند و نصیحت کرنا نہیں ہے ۔ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ؛ مگر اگلے لوگوں کی عادت ۔ ہمیشہ سے تم لوگ یوں ہی کہا کرتے ہو اور ہم کسی کی نہیں سنتے ۔

ترجمہ :- یہ تو ہمیشہ سے قدیم لوگوں کی عادت چلی آئی ہے ۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَمَا نَحْنُ ؛ اور ہم نہیں ہیں ۔ بِمُعَذَّبِیْنَ ؛ عذاب کئے ہوئے ۔

ترجمہ :- اور ہم پر کوئی آفت نہ آئے گی (ہرگز کوئی عذاب نہ ہوگا) ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾

فَكَذَّبُوْهُ ؛ پھر ان لوگوں نے ہود کی تکذیب کی ان کو نہ مانا ۔ ان کو ہمیشہ جھٹلاتے رہے ۔ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؛ تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا ۔ اور وہ تباہ ہوگئے ۔ ایک نہایت زور کی آندھی آئی اور وہ سب مرکر اوندھے پڑے تھے ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؛ یقیناً اس میں خدا کی قدرت کی نشانی ہے ۔ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ ؛ اور نہ تھے ان کے اکثر ۔ مُؤْمِنِیْنَ ؛ ایمان لانے والے ۔

ترجمہ :- پھر لوگوں نے ان کی (ہود کی) تکذیب کی ۔ تو ہم نے ان کو ہلاک و برباد کردیا ۔ یقیناً اس میں ایک بڑا نشانِ قدرت ہے ۔ اور ان میں سے اکثر ہیں کہ نہیں مانتے ۔

ع ۱۸/۷ ۱۱

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۴۰﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ ؛ اور بے شک تمہارا رب ۔ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؛ وہی ہے عزت اور رحمت والا ۔ وہ زبردست بھی ہے مہربان بھی ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارا رب زبردست بھی ہے مہربان بھی ہے ۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ؛ قومِ ثمود نے تکذیب کی ، جھوٹا سمجھا ، نہ مانا ۔ اَلْمُرْسَلِیْنَ ؛ رسولوں کو ، پیغمبروں کو ۔

ترجمہ :- قومِ ثمود نے پیغمبروں کو نہ مانا ۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ ؛ جب کہ ان سے کہا ۔ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ ؛ انھیں کے خاندان کے ایک بھائی صالح نے ۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم تقویٰ اختیار نہ کروگے ۔ پرہیزگار نہ بنوگے ۔ عذابِ خدا سے خود کو نہ بچاؤگے ۔

ترجمہ :- جب کہ ان سے اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تمہیں کچھ ڈر نہیں ۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾

اِنِّیْ لَكُمْ ؛ بے شک میں تمہارے لئے ہوں ۔ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ؛ امانت دار پیغمبر ۔ جوں کے توں احکامِ الٰہی پہنچا دینے والا ۔

ترجمہ :- یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ لہذا اللہ سے ڈرو ، اس کے عذاب سے بچو ۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ۔

ترجمہ :- پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (میرا کہا مانو) ۔

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ ؛ اور میں تم سے سوال نہیں کرتا ، نہیں مانگتا ، نہیں طلب کرتا ۔ عَلَیْهِ ؛ اس تبلیغ پر ۔ مِنْ اَجْرٍ ؛ کوئی معاوضہ ، کوئی اَجر ، کوئی صلہ ، کوئی بدلہ ۔ اِنْ اَجْرِیَ ؛ میرا اَجر نہیں ہے ۔ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ مگر تمام عالموں کے پروردگار کے ذِمّہ ۔

ترجمہ :- اور میں اس پر تم سے کچھ اَجر نہیں مانگتا ۔ میرا اَجر تو صرف رب العالمین کے ذِمّہ ہے ۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾

اَتُتْرَكُوْنَ ؛ کیا تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤگے ۔ فِیْ مَا هٰهُنَا ؛ ان چیزوں میں جو یہاں ہیں ۔ کیا یہ مال وعیال تمہارے لئے ہمیشہ رہے گا اور تم یوں ہی گزاروگے ۔ اٰمِنِیْنَ ؛ امن کے ساتھ ، بےفکری سے ۔

ترجمہ :- کیا تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤگے ان چیزوں میں جو یہاں ہیں بےفکری سے ۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾

فِيْ جَنّٰتٍ ؛ باغوں میں ۔ وَعُيُوْنٍ ؛ اور چشموں میں ۔

ترجمہ :- (کیا تم) باغوں اور چشموں میں (یوں ہی بے فکری سے گزارو گے) ۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾

وَزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ ؛ اور زراعتوں میں اور کھجور بنوں، کھیتوں اور کھجوروں میں ۔ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ؛ جن کا گابھا نرم ہے، جن کے خوشے ٹوٹے پڑتے ہیں ۔ طَلْعٌ ۔ شگوفہ ۔ درختِ خرما یعنی کھجور کے درخت تازہ ہیں ۔ سوکھے ہوئے نہیں ہیں ۔ یا جزو کو کہہ کر کل مراد لیا گیا ہے یعنی اس کے خوشے اس کثرت سے ہیں کہ ٹوٹے پڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- (کیا تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے) زراعتوں میں اور کھجور بنوں میں جن کے خوشے ٹوٹے پڑتے ہیں ۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

وَتَنْحِتُوْنَ ؛ اور تراشتے ہو، بناتے ہو ۔ کھودتے ہو ۔ مِنَ الْجِبَالِ ؛ پہاڑوں سے ۔ بُيُوْتًا ؛ گھروں کو ۔ جیسے ایلورا کے غار ۔ فٰرِهِيْنَ ؛ بڑی مہارت سے، بڑے تکلف سے ۔

ترجمہ :- اور تم پہاڑوں میں مکانات تراشتے ہو (بڑی دستکاری کے ساتھ) بڑی مہارت سے ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ پس تم خدا سے ڈرو، اس کے عذاب سے بچو ۔ وَاَطِيْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ۔ میرا کہا مانو ۔ میں تم کو جو احکامِ الٰہی پہنچاتا ہوں اس پر عمل کرو ۔

ترجمہ :- لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

وَلَا تُطِيْعُوْا ؛ اور اطاعت نہ کرو، کہنا نہ مانو ۔ اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ؛ حد سے نکل جانے والوں کے حکم کو ۔ بے باک لوگوں کی باتوں، اسراف کرنے والوں کے کاموں کو ۔

ترجمہ :- اور حد سے گزر جانے والوں کی باتیں نہ سنو (ان کی ایک نہ مانو) ۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اَلَّـذِيْنَ ؛ جولوگ ۔ يُـفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؛ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ۔ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ؛ اور کچھ سنوارتے اور سدھارتے نہیں ۔ ان کا کام فساد ہے ۔ اصلاح نہیں ۔ یہ مفسد ہیں مصلح نہیں ۔

ترجمہ :- وہ لوگ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور صلاحِ کار سے ان کو کوئی غرض نہیں ۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

قَالُوْا ؛ منکرین نے کہا ۔ اِنَّمَآ اَنْتَ ؛تم تو صرف ۔ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ؛ سحر زدہ ہو ، کسی نے تم پر جادو کیا ہے کہ یہ بے کار باتیں کہتے ہو ۔

ترجمہ :- منکروں نے کہا کسی نے تم پر جادو کیا ہے (اور تم سحر زدہ ہو) ۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

مَـآ اَنْتَ ؛ تم نہیں ہو ۔ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؛ مگر ہماری طرح ایک آدمی ۔ فَـاْتِ بِاٰيَةٍ ؛ پھر پیغمبری کا دعویٰ کرتے ہو تو کوئی معجزہ ، کوئی نشانی تو لاؤ ۔ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ اگر تم ہو صادق القول ۔ سچے ، راست گو ۔

ترجمہ :- تم تو ہماری طرح کے ایک آدمی ہو ۔ اچھا تو پھر کوئی ایک نشانی تو لاؤ ۔ اگر تم سچے ہو (راست گو ہو) ۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

قَالَ ؛ صالح علیہ السلام نے فرمایا ۔ هٰـذِهٖ نَاقَـةٌ ؛ یہ ایک اونٹنی ہے ۔ لَهَا شِرْبٌ ؛ اس کو پانی پینے کی ایک باری ہے ۔ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ؛ اور تم کو باری ہے پانی پینے کی ایک مقرر و معلوم دن کی ۔

ترجمہ :- کہا یہ ایک اونٹنی ہے ۔ پانی پینے کی ایک دن اس کی باری ہوگی اور تمہارے لئے پانی پینے کی ایک مقررہ دن باری ہوگی ۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ ؛ اور اس کو برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ، اس کو تکلیف نہ دو ۔ فَيَاْخُذَكُمْ ؛ کہ تم کو پکڑ لے ۔ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ؛ ایک بڑے دن کا عذاب ۔

ترجمہ :- اور اس کو برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ (اس سے بدسلوکی نہ کرو) کہ کہیں تم کو ایک بڑے دن کا عذاب گرفتار نہ کرے ۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

فَعَقَرُوْهَا ؛ پھر ان لوگوں نے اس اونٹنی کے پیر کاٹ دیئے ، اس کو مار ہی ڈالا ۔ فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ؛ پھر انجام میں ان کو پشیمان اور نادم ہونا پڑا ، پھر لگے پچھتانے ۔

ترجمہ :- پھر ان لوگوں نے اس کے پیر کاٹ دیئے اور رہ گئے پچھتاتے ۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؛ پھر ان کو عذاب نے پکڑلیا ، گرفتار کرلیا ، وہ گرفتارِ عذاب ہوگئے ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؛ بے شک اس میں ایک بڑی عبرت اور نشانِ قدرت ہے ۔ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؛ اور ان میں کے بہت سے لوگ ہیں کہ نہیں مانتے ۔

ترجمہ :- پھر ان کو عذاب نے گرفتار کرلیا ۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے (نشانِ قدرت ہے) اور ان میں کے اکثر لوگ ہیں کہ ایمان نہیں رکھتے (کچھ نہیں مانتے) ۔

ع ۸ ۱۹ ۱۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ ؛ اور بے شک تمہارا رب ، تمہارا پروردگار ۔ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ؛ وہی زبردست ہے ، وہی مہربان ہے ، وہی عزت والا ہے ، وہی رحمت والا ہے ۔

ترجمہ :- اور بے شک تمہارا رب ہی عزت و رحمت والا ہے ۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

كَذَّبَتْ ؛ تکذیب کی ، جھٹلایا ، نہ مانا ۔ قَوْمُ لُوْطٍ ؛ لوط کی قوم نے ۔ اَلْمُرْسَلِيْنَ ؛ پیغمبر کو ، رسولوں کو ۔

ترجمہ :- لوط کی قوم نے رسولوں کی تکذیب کی (ان کو نہ مانا) ۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ ؛ جب کہ ان سے کہا ۔ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ ؛ ان کے بھائی لوط نے ۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ، عذاب سے بچنا نہیں چاہتے ، خدا سے نہیں ڈرتے ۔

ترجمہ :- جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کیا تمہیں کچھ ڈر نہیں ۔

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾

اِنِّیْ لَکُمْ ؛ بے شک میں تمہارا ۔ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ؛ امانت دار رسول ہوں ، معتبر پیغمبر ہوں ۔

ترجمہ :- یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ پس تم اللہ سے ڈرو ۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ، میرا کہا مانو ۔

ترجمہ :- لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔

وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾

وَمَآ اَسْئَلُکُمْ ؛ اور میں تم سے مانگتا نہیں ، سوال نہیں کرتا ، طلب نہیں کرتا ۔ عَلَیْهِ ؛ اس تبلیغ پر ۔ مِنْ اَجْرٍ ؛ کسی قسم کا اجر ، بدلہ ، معاوضہ ، صلہ ۔ اِنْ اَجْرِیَ ؛ نہیں ہے میرا اجر ۔ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ مگر رب العالمین کے ذِمّہ جو سب کو پالتا ہے سب کو اس کے کمال تک پہنچاتا ہے ، وہی مجھے بھی دے گا ۔

ترجمہ :- اور میں تم سے اس پر کچھ اُجرت نہیں مانگتا ۔ میرا بدلہ تو اللہ رب العالمین کے ذِمّہ ہے ۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ ؛ کیا تم مَردوں کے پاس جاتے ہو ۔ جمع ذَکَرٌ ۔ مَرد ، نر ۔ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ؛ اہلِ عالم سے ۔

ترجمہ :- کیا تمام دنیا جہان کے لوگوں میں سے تم ہی ہو جو مَردوں کے پاس جاتے ہو ۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

وَتَذَرُوْنَ ؛ اورتم چھوڑ دیتے ہو۔ وَذَرَ ۔ یَذَرُ ۔ وَذْرًا ؛ چھوڑنا، ترک کرنا۔ مَاخَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ ؛ ان (عورتوں) کو جن کو خدا نے تمہارے لئے پیدا کیا ہے۔ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ؛ تمہاری بیویوں میں سے، تمہاری جوروؤں میں سے، تمہارے جوڑوں میں سے۔ بَلْ اَنْتُمْ ؛ بلکہ تم۔ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ؛ ایسے لوگ ہو جو حد سے بڑھ گئے ہو۔ جو انسانیت سے باہر ہوگئے ہو۔ جو فطرت کا خلاف کرتے ہو۔

ترجمہ :- کیاتم ان کو چھوڑ دیتے ہو جن کو اللہ نے تمہارے لئے پیدا کیا ہے تمہاری بیویوں میں سے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو انسانیت اور فطرت سے نکل گئے ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

قَالُوْا ؛ قومِ لوط نے کہا۔ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ ؛ اگرتم ان باتوں سے باز نہ آوگے اے لوط! اور نصیحت کرنا نہ چھوڑوگے۔ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ؛ تم ہوجاؤگے بستی سے باہر نکالے ہوؤں میں سے۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا اے لوط! اگرتم ان باتوں سے باز نہ آوگے (نصیحت کرنا نہ چھوڑوگے) تو ہم تم کو (شہر سے) نکال دیں گے۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

قَالَ ؛ لوط نے کہا۔ اِنِّيْ ؛ بے شک میں۔ لِعَمَلِكُمْ ؛ تمہارے کام کو۔ مِنَ الْقَالِيْنَ ؛ پسند نہیں کرتا۔ تمہارے افعال سے میں بے زار ہوں، نفرت کرتا ہوں، ناخوش ہوں۔ قَلٰى ۔ يَقْلِيْ ۔ قَلْيًا ۔ اور قَلٰى يَقْلُوْا قَلْوًا ؛ ان دونوں کے معنٰی ہیں عداوت کرنا، کراہت کرنا، بھونا۔ مَقْلٰى ۔ تلا ہوا۔ مَقْلِيَه ۔ بھجیہ۔

ترجمہ :- کہا میں تمہارے کام سے نفرت رکھتا ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

رَبِّ ؛ اے میرے رب۔ نَجِّنِيْ ؛ تو مجھے نجات دے، بچالے۔ وَاَهْلِيْ ؛ اور میرے متعلقین کو بھی۔ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ؛ اس کام کے وبال و عذاب سے جو یہ کرتے ہیں۔

ترجمہ :- خدایا! مجھے اور میرے متعلقین کو ان کے اعمال کے شر سے بچا۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

فَنَجَّیْنٰهُ ؛ پھر ہم نے ان کو نجات دی ۔ وَاَهْلَهٗ ؛ اور ان کے متعلقین کو ۔ اَجْمَعِیْنَ ؛ سب کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو اور ان کے تمام متعلقین کو نجات دی (بچالیا) ۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

اِلَّا عَجُوْزًا ؛ مگر ایک بڑھیا کو ۔ فِی الْغٰبِرِیْنَ ؛ رہ جانے والوں میں ، عذاب میں پھنس جانے والوں میں ۔ وہ خدا کے اور لوط علیہ السلام کے احکام کو مانتی نہ تھی ۔

ترجمہ :- مگر ایک رہ جانے والی بڑھیا کو ۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا ؛ پھر ہم نے ہلاک کردیا ، تباہ کردیا ، برباد کردیا ۔ اَلْاٰخَرِیْنَ ؛ دوسروں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا (اُکھاڑ پھینکا) ۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾

وَاَمْطَرْنَا ؛ اور ہم نے برسا دیا ، بارش کردی ۔ عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؛ ان پر ایک خاص قسم کی بارش یعنی ہم نے ان پر پتھر برسا دیئے ، پتھراؤ کردیا ، سنگباری کی ۔ فَسَآءَ ؛ پھر کیا برا ہے ۔ کیسا ہی برا ہے ۔ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ؛ مینہ ، بارش ، برساؤ ، برسات ، ان لوگوں پر جو عذاب سے ڈرائے جاتے تھے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان پر ایک بارش کردی ۔ پھر ان ڈرائے ہوئے لوگوں پر کیا بری بارش ہوئی ۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ ؛ یقیناً اس میں ۔ لَاٰیَةً ؛ البتہ نشانِ قدرت ہے ، عبرت ہے ۔ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ ؛ اور ان کے اکثر نہیں ہیں ۔ مُؤْمِنِیْنَ ؛ ایمان لانے والے ۔

ترجمہ :- بے شک اس میں بڑی عبرت ہے مگر اکثر لوگ ہیں کہ نہیں مانتے ۔

ع ۹ / ۱۶ / ۱۴ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾

وَاِنَّ رَبَّکَ ؛ اور یقیناً تمہارا رب ، تمہارا پروردگار ۔ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؛ وہی ہے عزت والا ، رحمت والا ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارا رب ہی غالب بھی ہے مہربان بھی ہے (عزیز بھی ہے رحیم بھی ہے)۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٧٦﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ؛ ایکہ یعنی بن کے رہنے والوں نے تکذیب کی ، جھٹلایا ، نہ مانا۔ یہ مقام مدین کے قریب ہے جہاں بکثرت درخت ہیں۔ اَلْمُرْسَلِیْنَ ؛ رسولوں کو۔

ترجمہ :- ایکہ والوں نے رسولوں کی تکذیب کی (ان کو جھٹلایا)۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ ؛ جب ان سے شعیب نے کہا۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ عذابِ خدا سے نہیں بچتے۔ تمہیں کچھ خدا کا ڈر نہیں۔

ترجمہ :- جب کہ شعیب نے ان سے کہا کیا تم پرہیزگاری اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٧٨﴾

اِنِّیْ لَكُمْ ؛ بے شک میں تمہارا۔ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ؛ امانت دار رسول ہوں ، پیغمبر ہوں۔

ترجمہ :- یقیناً میں تمہارا رسولِ امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ پس تم اللہ سے ڈرو۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ، میرا کہا مانو۔

ترجمہ :- لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٨٠﴾

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؛ اور اس تبلیغ پر میں تم سے کسی معاوضہ کا سوال نہیں کرتا۔ میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتا۔ اِنْ اَجْرِیَ ؛ میرا اجر ، بدلہ نہیں ہے۔ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ مگر رب العالمین کے ذِمّہ۔

ترجمہ :- اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذِمّہ ہے۔

اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿١٨١﴾

اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ ؛ لوگوں کو کافی وافی ناپ دو، پورا کرو ناپ کو۔ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ؛ اور نہ بنو دوسروں کو خسارہ میں ڈالنے والوں میں سے، دوسروں کا نقصان کرنے والوں میں سے۔

ترجمہ :- ناپو تو پورا ناپو اور لوگوں کا نقصان نہ کرو۔

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿١٨٢﴾

وَزِنُوۡا ؛ اور وزن کرو، تولو۔ بِالۡقِسۡطَاسِ ؛ ترازو سے۔ اَلۡمُسۡتَقِيۡمِ ؛ سیدھی، سچی، دُرست۔

ترجمہ :- اور تولو تو راست و دُرست ترازو سے تولو۔

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿١٨٣﴾

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ ؛ اور لوگوں کا نقصان نہ کرو۔ اَشۡيَآءَهُمۡ ؛ ان کی چیزوں میں۔ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ ؛ اور زمین میں نہ پھرو۔ مُفۡسِدِيۡنَ ؛ فساد کرتے۔

ترجمہ :- اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان نہ کرو۔ اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٨٤﴾

وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ ؛ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ اس کے غضب سے بچو جس نے تم کو مخلوق کیا۔ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ؛ اور گزشتہ خلقت کو بھی۔

ترجمہ :- اور ڈرو اس (خدا) سے جس نے تم کو اور گزشتہ مخلوق کو بھی پیدا کیا۔

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿١٨٥﴾

قَالُوۡا ؛ کافروں نے کہا۔ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ؛ تم تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ تم پر کسی نے جادو کردیا ہے۔

ترجمہ :- لوگوں نے کہا تم تو سحر زدہ ہو (تم پر بڑا بھاری جادو ہوا ہے)۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

وَمَآ اَنْتَ ؛ اور تم نہیں ہو ۔ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؛ مگر ہمارے ہی جیسے آدمی ۔ وَاِنْ نَّظُنُّكَ ؛ اور بے شک ہم تم کو گمان کرتے ہیں، ظن کرتے ہیں، سمجھتے ہیں ۔ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ؛ جھوٹوں میں سے ۔ جہاں اور بہت سے دوسرے کذاب ہیں تم بھی ایک کذاب معلوم ہوتے ہو ۔

ترجمہ :- اور تم تو ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو اور ہم تم کو جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا آدمی سمجھتے ہیں ۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا ؛ پھر ہم پر گرادو ۔ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؛ آسمان کا ایک ٹکڑا ۔ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ اگر تم سچوں میں سے ہو ۔

ترجمہ :- پھر ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دو اگر تم سچے ہو ۔

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

قَالَ ؛ شعیب نے کہا ۔ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ ؛ میرا رب خوب جانتا ہے، اس کو خوب علم ہے ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ تمہارے اعمال کا ۔ ان کاموں کا کہ تم کرتے ہو ۔

ترجمہ :- کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

فَكَذَّبُوْهُ ؛ پس لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی، ان کو نہ مانا ۔ فَاَخَذَهُمْ ؛ پھر ان کو پکڑلیا ۔ ان کے پاس پہنچ گیا ۔ عَذَابَ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؛ سائبان کے دن کا عذاب ۔ ان منکروں پر ایک سخت عذاب کا ابر آ گیا اور اس سے جل کر تباہ ہو گئے ۔ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ؛ بے شک وہ بڑے سخت عذاب کا دن تھا ۔

ترجمہ :- پھر لوگوں نے ان کی تکذیب کی اور ان کو سائبان کے عذاب نے پکڑلیا یقیناً یہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؛ بے شک اس میں بڑی عبرت تھی ۔ قدرت کی نشانی تھی ۔ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ؛ مگر اس پر بھی اکثر لوگ ان میں کے ایمان لانے والے نہ تھے ، انھوں نے نہ مانا ۔

ترجمہ :- یقیناً اس میں بھی ایک بڑی عبرت ہے ۔ مگر اکثر لوگ ہیں کہ نہیں مانتے ۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾

ع ١٠ / ١٦ / ١٤

وَ اِنَّ رَبَّکَ ؛ بے شک تمہارا رب ۔ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؛ یقیناً وہی ہے ۔ عزت اور رحمت والا ۔ وہ زبردست بھی ہے ، مہربان بھی ہے ۔

ترجمہ :- اور بے شک تمہارا رب ہی عزیز ہے ، رحیم ہے ۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾

وَاِنَّہٗ ؛ اور بے شک یہ قرآن ۔ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ البتہ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے ۔

ترجمہ :- اور یہ (قرآن) رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے ۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾

نَزَلَ بِہٖ ؛ اس کو لے کر نازل ہوئے ہیں ، اس کو اُتارا ہے ، لے کر آیا ہے ۔ اَلرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ؛ ایک امانت دار فرشتہ یعنی جبرئیلِ امین ۔

ترجمہ :- اس کو لے کر ایک امانت دار فرشتہ نازل ہوا ہے ۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

عَلٰی قَلْبِکَ ؛ تمہارے دل پر ۔ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ؛ تاکہ تم ڈرانے والوں میں سے ہوجاؤ ۔ شائد کہ تم انھیں خوف اور انذار دلاؤ ۔

ترجمہ :- (اس کو لے کر اُترا ہے) تمہارے دل پر تاکہ تم منجملہ ڈرانے والوں کے ہوجاؤ (یعنی پیغمبر بنو) ۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

بِلِسَانٍ ؛ زبان میں ۔ عَرَبِیٍّ ؛ عربی ۔ مُبِیْنٍ ؛ واضح بیان کرنے والا ۔

ترجمہ :- عربی واضح زبان میں ۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

وَاِنَّـهٗ ؛ اور بے شک یہ قرآن مذکور ہے ۔ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ؛ اگلی کتابوں میں پہلے کی کتابوں میں ۔ زُبُرْ جمع زَبُوْر ، کتاب ۔ نوشتہ ۔ لکھا ہوا ۔

ترجمہ :- اس (قرآن) کا ذکر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں موجود ہے ۔

تورات میں استثنا (باب ۱۸ آیت ۱۸ تا ۲۰) میں درج ہے ۔" میں ان کے لئے ان کے بھائیوں (بنی اسمٰعیل) میں سے تجھ سا ایک نبی پیدا کروں گا ۔ اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا ۔ اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا اور ایسا ہوگا جو کوئی میری باتوں کو جنھیں وہ میرا نام لے کے کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا"۔

حجی باب ۲ ۔ درس ۶ ۔ ۷ میں مذکور ہے :-

" رب الافواج فرماتا ہے کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد آسمان زمین اور تری اور خشکی کو ہلادوں گا ۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلادوں گا ۔ اور ساری قوموں کا حمدت (احمد) آئے گا اور میں اس گھر کو جلال سے بھردوں گا"۔

یوحنا ۔ باب ۱۴ ، درس ۲۵ تا ۲۷ میں ہے :-

" اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں فارقلیط (احمد) جس کو باپ میرے نام سے بھیجے گا ۔ وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا"۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

اَوَلَمْ یَکُنْ ؛ کیا نہیں ہوئی ۔ لَھُمْ اٰیَۃً ؛ ان کے لئے نشانی ، دلیل ، پیشگوئی ۔ اَنْ یَّعْلَمَہٗ ؛ کہ اس کو جانتے ہیں ۔ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؛ بنی اسرائیل کے عالم ۔

ترجمہ :- کیا یہ پیشگوئی ان کے لئے کافی نہیں ہے کہ جس کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں ۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

وَلَوْنَزَّلْنٰہُ ؛ اور اگر ہم اس قرآن کو اُتارتے ۔ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ؛ بعض عجمیوں پر ۔ غیر عرب پر ۔ عَرَبَ ۔ صرف ہوا ۔ عَجَمَ ؛ گونگا ہوا ۔ عرب اپنے آپ کو فصیح اور غیر عرب کو گونگا سمجھتے تھے ۔

ترجمہ:- اور اگر ہم اس کو نازل کرتے بعض عجمیوں پر۔

فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ ؛ پھر وہ ان کے سامنے پڑھ کر سنا بھی دیتا۔ مَا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ؛ تو بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے، یقین نہ کرتے۔

ترجمہ:- پھر وہ اُن پر پڑھ بھی دیتا تو یہ کبھی ایمان نہ لاتے۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾

كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح۔ سَلَكْنٰهُ ؛ ہم نے اس کو داخل کر دیا۔ سَلَكَ ؛ داخل کیا۔ مَسْلَكٌ ؛ راستہ۔ سَالِكٌ ؛ راستہ چلنے والا۔ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ؛ مجرموں، مشرکوں، گنہگاروں کے دل میں۔

ترجمہ:- اسی طرح نہ ماننا ان مجرموں کے دل میں داخل ہو گیا ہے۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾

لَا یُؤْمِنُوْنَ ؛ یہ ہرگز ایمان نہیں لاتے۔ قرآن پر، دینِ حق پر، محمد رسول اللہؐ پر۔ حَتّٰی یَرَوْا ؛ یہاں تک کہ دیکھ لیں۔ اَلْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ؛ المناک، دردناک عذاب کو۔

ترجمہ:- یہ ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ عذابِ الیم کو دیکھ لیں۔

فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ؛ پھر وہ عذاب آجائے گا ان کے پاس ناگہاں، دفعۃً یکایک۔ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ؛ اور اس کا ان کو شعور بھی نہ ہوگا، خبر بھی نہ ہوگی، اور وہ لوگ اس کو نہیں سمجھتے۔

ترجمہ:- اور پھر ان کے پاس دفعۃً عذاب آجائے گا اور وہ بے خبر رہیں گے۔ (یا یہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے ہیں)۔

فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

فَیَقُوْلُوْا ؛ پھر وہ لوگ کہیں گے ۔ ھَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ؛ کیا ہم کو کچھ مہلت بھی ملے گی ۔ کبھی فرصت بھی ہوگی ۔

اِنظارٌ ۔ مہلت دینا ۔

ترجمہ :- پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہم کو کچھ مہلت بھی ملے گی ۔

اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اَفَبِعَذَابِنَا ؛ کیا پس ہمارے عذاب کو ۔ یَسْتَعْجِلُوْنَ ؛ بہ عجلت طلب کرتے ہیں ۔ جلدی مانگتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا پس ہمارا عذاب جلد مانگتے ہیں ۔

اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰھُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾

اَفَرَءَیْتَ ؛ بھلا دیکھوتو ۔ اِنْ مَّتَّعْنٰھُمْ ؛ اگر ہم نے ان کو متمتع ہونے دیا، عیش میں رہنے دیا، بہرہ مند ہونے دیا ۔

سِنِیْنَ ؛ کئی سال، چند برس ۔

ترجمہ :- بھلا دیکھوتو ! اگر ہم نے ان کو فائدہ مند ہونے دیا چند سال ۔

ثُمَّ جَآءَھُمْ مَّا کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

ثُمَّ جَآءَھُمْ ؛ پھر اُن کے پاس آجائے ۔ مَاکَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ؛ وہ عذاب جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے ۔

ترجمہ :- پھر ان سے جس عذاب کا وعدہ کیا گیا ہے آجائے ۔

مَآ اَغْنٰی عَنْھُمْ مَّا کَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

مَآ اَغْنٰی عَنْھُمْ ؛ تو ان کے کام نہیں آئے گا، ان کو مستغنی نہ کردے گا ۔ مَاکَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ؛ جو کچھ متع انھوں نے حاصل کیا تھا، عیش وعشرت کئے، فائدے اُٹھائے ۔

ترجمہ :- تو وہ عیش ان کے کیا کام آئے گا ۔

وَمَآ اَھْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا لَھَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾

عند المتقدمین ۱۲ ع ۹

وَمَآ اَھْلَکْنَا ؛ اور ہم نے ہلاک نہیں کیا، تباہ نہیں کیا، غارت نہیں کیا، برباد نہیں کیا ۔ مِنْ قَرْیَۃٍ ؛ کسی بستی کو ۔ گاؤں کو ۔ قریہ کو ۔ اِلَّا لَھَا مُنْذِرُوْنَ ؛ مگر اس بستی کے ڈرانے والے بھی تھے ۔ یعنی ہم نے پیغمبر بھی بھیجے تھے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اس کے لئے ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے ۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

ذِكْرٰى ؛ یاد دہانی کو ۔نصیحت کرنے کو ۔ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ؛ اور ہم کسی طرح ظالم نہیں ہیں ۔ظلم کرنا ہمارا کام نہیں ہے ۔

ترجمہ :- یہ ایک نصیحت اور یاد دہانی ہے اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا ۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ؛ اور اس قرآن کو نہیں لایا ،نہیں اُتارا ۔ اَلشَّيٰطِيْنُ ؛ شیاطین نے ۔

ترجمہ :- اور شیاطین اس کو لے کر نہیں اُترے ۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ ؛ اور یہ شیاطین کا کام نہیں اور ان کے بس کی بات نہیں ۔ اور وہ اس قابل بھی نہیں ۔ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؛ اور نہ اس کی ان کو استطاعت ہے ، قدرت ہے ۔

ترجمہ :- اور وہ اس قابل بھی نہیں ۔ اور نہ وہ اس پر قادر ہی ہیں ۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

اِنَّهُمْ ؛ کیوں کہ شیاطین ۔ عَنِ السَّمْعِ ؛ وحی کے سننے سے ۔ لَمَعْزُوْلُوْنَ ؛ روک دیئے گئے ہیں ۔

ترجمہ :- کیوں کہ یہ (وحی کے) سُننے سے روک دیئے گئے ہیں ۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

فَلَا تَدْعُ ؛ پھر نہ پکارو ۔ مَعَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے ساتھ ۔ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؛ کسی اور معبود کو ۔ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ؛ کہ پھر ہوجاؤ تم عذاب کئے ہوؤں میں سے ، کہ تم پر عذاب آجائے ۔

ترجمہ :- پھر اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو کہ تم عذاب میں گرفتار ہوجاؤ ۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

وَاَنْذِرْ ؛ اور ڈراؤ، نقصان دہ باتوں کی اطلاع کرو، ان کو سمجھاؤ۔ عَشِیْرَتَکَ ؛ اپنے قرابت داروں کو۔ ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ رہتے اور عیش و عشرت کرتے ہیں۔ اَلْاَقْرَبِیْنَ ؛ قریب کے، نزدیک کے رشتہ دار۔

ترجمہ :- اور اپنے قریب کے قرابتداروں کو نصیحت کرو (ڈراؤ)۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ ؛ اور اپنے بازو نیچے کرو، ان کو گرادو، پست کرو، فروتنی اختیار کرو۔ جَنَاحٌ۔ پرندے کا بازو۔ یہ ایک محاورہ ہے۔ مہربانی اور شفقت کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیک سلوک سے کنایہ ہے۔ لِمَنِ اتَّبَعَکَ ؛ اس شخص کے لئے جو تمہاری اتباع کرے، پیروی کرے، تمہارے قدم بہ قدم چلے۔ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ مسلمانوں میں سے۔

ترجمہ :- اور اپنی رحمت کا بازو جھکاؤ تمہارے متبع اور پیرو مسلمانوں کے لئے۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

فَاِنْ عَصَوْکَ ؛ پھر اگر یہ لوگ تمہاری نافرمانی کریں، تمہاری نہ سنیں، عصیان کریں۔ عَاصِیْ۔ نافرمان۔ فَقُلْ۔ تو تم کہو۔ اِنِّـیْ بَرِیْٓءٌ ؛ میں تو بے زار ہوں۔ بے تعلق ہوں۔ الگ ہوں۔ بری ہو۔ مِمَّا تَعْمَلُوْنَ ؛ تمہارے اعمال سے، افعال سے۔ تمہارے کرتوتوں سے، جو کچھ کہ تم کرتے ہو۔

ترجمہ :- پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو تم کہو کہ میں تمہارے اعمال سے بری ہوں (بیزار ہوں)۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

وَتَوَکَّلْ ؛ اور توکل کرو، بھروسہ کرو، اور چھوڑو۔ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ؛ اس خدا پر جو عزت اور رحمت والا ہے۔

ترجمہ :- اور اللہ عزیز رحیم پر توکل کرو (اور اپنے کاموں کو اس کے حوالے کرو)۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

اَلَّذِیْ یَرٰکَ ؛ جو تم کو دیکھتا ہے۔ حِیْنَ تَقُوْمُ ؛ جب تم اُٹھتے ہو۔ یعنی تہجد کی نماز کے لئے۔

ترجمہ :- جو تم کو اُٹھتا ہوا دیکھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

وَتَقَلُّبَکَ ؛ اور چلنا پھرنا تمہارا ۔ فِی السّٰجِدِیْنَ ؛ سجدہ کرنے والوں میں ۔ نمازیوں میں ۔

ترجمہ :- اور تمہارا پھرنا نمازیوں میں ۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۲۰﴾

اِنَّـهٗ ؛ بے شک اللہ ۔ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؛ وہی ہے سننے والا اور جاننے والا ۔ تمہاری دُعاؤں کو وہ سنتا ہے اور تمہارے دل کے حالات کو وہ جانتا ہے ۔

ترجمہ :- بے شک اللہ ہی سمیع علیم ہے (سنتا جانتا ہے) ۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲۱﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ ؛ کیا میں تم کو بتلاؤں ۔ کیا تمہیں خبردوں ۔ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ؛ کہ کس پر شیطان اُترتے ہیں ، نازل ہوتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا میں تم کو بتاؤں کہ کس پر شیطان اُترتے ہیں ۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾

تَنَزَّلُ ؛ اُترتے ہیں ۔ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ؛ ہر جھوٹے گنہگار پر ۔ اِفْکٌ ۔ جھوٹ ۔ تہمت ۔ اَفَّاکٌ ۔ خوب جھوٹ بولنے والا ۔ كَذَّابٌ ۔ جھوٹا ۔ اِثْمٌ ۔ گناہ ۔ اَثِیْمٍ ؛ گنہگار ۔

ترجمہ :- (شیاطین) اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر ۔

یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

یُـلْقُوْنَ ؛ ڈالتے ہیں ۔ اَلسَّمْعَ ؛ سنی ہوئی باتوں کو یعنی شیاطین فرشتوں کی کچھ سنی ہوئی باتیں کافروں کو پہنچاتے ہیں ۔ یا یہ کافر شیاطین کی باتوں پر اپنے کان لگائے رہتے ہیں ۔ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ؛ اور ان میں کے اکثر جھوٹے ہیں ۔

ترجمہ :- کچھ سنی سنائی باتیں پہنچا دیتے ہیں (یا شیطانوں کی باتوں پر کان لگائے رہتے ہیں) اور اکثر جھوٹ بولتے ہیں ۔

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

وَالشُّعَرَآءُ ؛ اور شاعر لوگ ۔ یَتَّبِعُھُمْ ؛ ان کی اتباع کرتے ہیں ۔ اَلْغَاوٗنَ ؛ گمراہ لوگ ، یعنی شاعروں کی طرح بڑے تکلف اور فصاحت سے شیطانی باتوں کو پہنچاتے ہیں ۔ غَوَایَۃٌ ۔ گمراہی ۔ غَاوِی ۔ گمراہ ۔

ترجمہ :- اور گمراہ لوگ شاعروں کی اتباع کرتے ہیں ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّھُمْ فِیْ کُلِّ وَادٍ یَّھِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نہیں دیکھتے ۔ اَنَّھُمْ ؛ کہ وہ لوگ ۔ فِیْ کُلِّ وَادٍ ؛ ہر وادی میں ۔ یَھِیْمُوْنَ ؛ سرگردان و حیران پھرتے ہیں ۔ واقعات سے ان کو بہت کم ربط رہتا ہے ۔ صدق سے کوسوں دور رہتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ ہر میدان میں سرگرداں پھرتے ہیں ۔

وَاَنَّھُمْ یَقُوْلُوْنَ مَالَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

وَاَنَّھُمْ یَقُوْلُوْنَ ؛ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں ۔ مَالَا یَفْعَلُوْنَ ؛ جو کچھ نہیں کرتے ۔ جیسے آج کل کے لوگ ۔

ترجمہ :- یہ لوگ کہتے بہت کچھ ہیں اور کرتے کچھ بھی نہیں ۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا
ع ۱۱/۶ ۱۵ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ مگر جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ، یقین رکھتے ہیں ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور عملِ صالح کرتے ہیں ، یقین کے مناسب کام کرتے ہیں ۔ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا ؛ اور بکثرت خدا کی یاد کرتے ہیں ۔ یعنی جو شاعر مناجات اور نعت کے شعر کہتے ہیں وہ اس سے مستثنٰی ہیں ۔ وَانْتَصَرُوْا ؛ اور انتقام بھی لیتے ہیں ۔ نُصْرَتٌ ؛ مدد کرنا ۔ اِنْتِصَار ۔ انتقام و بدلہ لینا ۔ دشمن پر فتح و نصرت حاصل کرنا ۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؛ بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے ۔ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؛ اور عنقریب معلوم ہوجائے گا ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا ۔ اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ؛ کیسا لوٹنا لوٹتے ہیں ، ان کا کیسا انجام ہوتا ہے ، ان پر کیا انقلاب آنے والا ہے ، یہ کس کروٹ اُلٹتے ہیں ۔

ترجمہ :- مگر جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کا بکثرت ذکر کیا اور ظلم کیے جانے کے بعد انتقام بھی لے لیا ۔ اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہوجائے گا کہ ان کا انجام کیا ہونے والا ہے ۔

(۲۷) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ نمل مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں ترانوے (۹۳) آیتیں اور سات (۷) رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ①

طٰسٓ ؛ مقطعاتِ قرآنیہ میں سے ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کو اس کے معنی معلوم ہیں۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ ؛ یہ قرآن کی آیتیں ہیں۔ وَكِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ؛ اور واضح کتاب کی۔

ترجمہ:- یہ آیتیں ہیں قرآن اور واضح کتاب کی۔

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

هُدًى ؛ یہ سراپا ہدایت ہے، رہنمائی ہے۔ وَبُشْرٰى ؛ اور خوشخبری ہے، مبارکباد ہے، بشارت ہے، اس پر عمل کرنے والوں کے لئے۔ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ؛ جو ایمان دار ہیں۔

ترجمہ:- ہدایت اور بشارت ہے مومنین کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③

اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ ؛ مومنین کیسے ہوتے ہیں۔ کیا اسلامی نام رکھنے سے مومن ہوجاتے ہیں۔ نہیں بلکہ جو دُرستی اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں۔ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ؛ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ ؛ اور وہ آخرت پر بھی۔ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؛ ایمان رکھتے ہیں، یقین رکھتے ہیں۔

ترجمہ:- جو دُرستی اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ان کو آخرت کا بھی یقین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ؛ یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان اور یقین نہیں رکھتے۔ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ ؛ ہم نے ان کی نظر میں ان کے اعمال کو مزین اور بہتر کر کے دکھایا۔ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ؛ پھر وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ حیران و سرگرداں ہیں، بہکے ہوئے ہیں۔

ترجمہ :- یقیناً جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کو اچھے دکھائے اور وہ سرگشتہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَھُمْ ؛ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے ہے ۔ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ؛ بری طرح کا عذاب ۔ وَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ؛ اور وہ آخرت میں ۔ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ؛ بڑے ہی خسارے میں پڑے ہیں ۔ نقصان اُٹھانے والے ہیں ۔ زیاں کار ہیں ۔

ترجمہ :- ان لوگوں کے لئے بری طرح کا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سخت نقصان اُٹھانے والے ہیں (خسارے میں پڑیں گے) ۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶

وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ ؛ اور بے شک تم کو قرآن ملتا ہے ۔ تم کو قرآن کی تلقین کی جاتی ہے ۔ تعلیم دی جاتی ہے ۔ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ ؛ حکیم علیم کے پاس سے ۔

ترجمہ :- اور بے شک تم کو قرآن ملتا ہے ایک حکمت اور علم والے (خدا) کے پاس سے ۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷

اِذْ قَالَ مُوْسٰی ؛ جب موسٰی نے کہا ۔ لِاَھْلِہٖ ؛ اپنے گھر والوں کو اپنی بیوی کو ۔ اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؛ میں نے آگ دیکھی ۔ سَاٰتِیْکُمْ مِّنْھَا بِخَبَرٍ ؛ میں تمہارے پاس اس سے کچھ خبر لاؤں گا ، اس کا پتہ پاؤں گا ۔ اَوْ اٰتِیْکُمْ بِشِھَابٍ قَبَسٍ ؛ یا تمہارے پاس لاؤں گا شعلہ انگارے کا ، آگ کا شعلہ جو کسی لکڑی وغیرہ میں ہوگا ۔ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ ؛ تا کہ تم تاپو ، سینکو ، گرمی حاصل کرو ۔

ترجمہ :- جب کہ موسٰی نے اپنی بیوی سے کہا میں نے آگ دیکھی ہے ۔ ابھی اس کی خبر لاتا ہوں ۔ یا انگارا سلگا کر لاتا ہوں تا کہ تم سینک سکو ۔

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸

فَلَمَّا جَآءَهَا ؛ پھر جب آتش پارے کے پاس پہنچے ۔ نُوْدِیَ ؛ پکارا گیا ۔ نِدا دی گئی ۔ اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ ؛ کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے ۔ وَمَنْ حَوْلَهَا ؛ اور جو اس کے ماحول میں ہے ۔ وہ بھی بابرکت ہے جو اِرد گرد میں ہے ۔ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ ؛ اور اللہ پاک ہے ۔ ہزار تجلیات نمایاں ہوں ، اس کی ذات مقدسہ بے چون و بے چگونہ ہے ۔ جہاں اس کی شان بے چونی ہے وہاں وہ ۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ سب کا پرورش کرنے والا بھی ہے ۔

ترجمہ :- پھر جب (موسٰی) آگ کے پاس پہنچے تو ان کو نِدا دی گئی کہ جو آگ میں تجلّی کر رہا ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے وہ بابرکت ہے ۔ اور اللہ پاک ہے رب العالمین ہے ۔

صاحبو! جب انسان کے خطرے بند ہوجاتے ہیں اور کسی ایک نقطہ پر خیال قائم ہوجاتا ہے تو عالمِ علوی کی طرف اس کی توجہ ہوجاتی ہے ۔ موسٰی علیہ السلام ہمہ تن آگ کے خیال میں چلے تھے اور ایک نقطہ پر ان کا خیال آگیا تھا تو آگ ہی ذریعہ تجلّی بن گئی تھی ۔ کون سی جگہ ہے جہاں خدائے تعالٰی کی ذات و صفات کا جلوہ نہیں ۔ صرف خطرات بند ہونے کی ضرورت ہے ۔ وہ ہمارے دل میں ہے ۔ رگِ جان سے زیادہ قریب ہے ، ہم کو احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ صرف ضرورت یہ ہے کہ ہم اس کی طرف التفات کریں ۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾

يٰمُوْسٰى ؛ اے موسٰی ۔ اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ ؛ میں ہی اللہ ہوں ۔ اَلْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ عزت و حکمت والا ۔

ترجمہ :- اے موسٰی میں ہی اللہ ہوں عزت و حکمت والا ۔

ذرا اِنَّهٗ اور اَنَا ۔ پر غور کرو ۔ وہی غائب ہے ، وہی متکلم ہے ۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ڰ﴿۱۰﴾

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؛ اور اپنا عصا ڈال دو ۔ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ ؛ پھر جب موسٰی نے اس عصا کو دیکھا کہ پھن پھناتا ہے ، پلٹا جاتا ہے ، حرکت کرتا ہے ۔ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ ؛ گویا کہ وہ سانپ ہے ۔ جَنَّ يَجُنُّ ۔ چھپنا ۔ سانپ بھی ہمیشہ بلوں میں چھپا ہوا رہتا ہے ۔ وَلّٰى مُدْبِرًا ؛ موسٰی پیٹھ پھیر کر مڑے ۔ وَلَمْ يُعَقِّبْ ؛ اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا ۔ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ؛ موسٰی ڈرو مت ۔ ذرا پیغمبر کی عبدیت پر غور کرو کہ ہر آن ہر لحظہ اپنی عبدیتِ ذاتی پر نظر ہے ۔ اپنی بے کسی اور بے قوتی کا خیال ہے ۔ اپنی ذاتی قوت پر بالکل بھروسہ نہیں ۔ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ ؛ میرے پاس نہیں ڈرتے ۔ ان کو کچھ خوف دامنگیر نہیں ہوتا ۔ اَلْمُرْسَلُوْنَ ؛ پیغمبر لوگ ۔

ترجمہ :- اور اپنا عصا ڈال دو ۔ پھر جب اس کو حرکت کرتے دیکھا گویا کہ وہ سانپ ہے گھبرا کر پیچھے ہٹے اور پھر
مڑکر بھی نہیں دیکھا ۔ موسٰی ! ڈرو مت ، پیغمبر لوگ میرے پاس ڈرتے نہیں ۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ؛ مگر جو ظلم کرے ۔ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ ؛ پھر برائی کو بھلائی سے بدل دے ۔ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛
پھر میں غفور رحیم ہوں ۔ مغفرت کرنا اور رحم کرنا میرا ہی کام ہے ۔ توبہ قبول کرنا اور آئندہ رحم سے بچاتے رہنا یہ سب ہمارا ہی
کام ہے ۔

ترجمہ :- مگر جو ظلم کرے پھر برائی کے بعد حسن وخوبی سے بدل دے تو میں غفور رحیم ہوں ۔

وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ
فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾

وَاَدْخِلْ یَدَکَ ؛ اور اپنا ہاتھ داخل کرو ۔ فِیْ جَیْبِکَ ؛ اپنے گریبان میں ۔ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ ؛ تو وہ ہاتھ نکلے گا
روشن سفید ہوکر ۔ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؛ بغیر برائی کے ، بے عیب کے ۔ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ ؛ یہ مل کر نو نشانیاں ہیں ۔ اِلٰی فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهٖ ؛ فرعون اور اس کی قوم کی طرف ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ؛ یہ تھے فاسق و فاجر لوگ ، بے حکم ، نافرمان ۔

ترجمہ :- اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو ۔ وہ روشن بے عیب نکلے گا ۔ یہ نو معجزوں میں کا ایک معجزہ ہے
جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا تھا ۔ یقیناً وہ بڑے فاسق فاجر لوگ تھے ۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ؛ پھر جب ان کے پاس پہنچے ۔ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً ؛ ہمارے معجزے نشانیاں جو واضح اور روشن تھیں ۔
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ؛ تو کہا یہ تو کھلا جادو ہے ، صریح سحر ہے ۔

ترجمہ :- پھر جب ہماری واضح نشانیاں ان کو پہنچیں تو کہا یہ تو کھلا جادو ہے ۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۱ ۱۴ ۱۶

وَجَحَدُوْا بِهَا ؛ اور اس کے منکر ہوگئے ۔ وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ؛ اور ان کی جان نے اس کو یقین سمجھا ۔ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؛

ظلم سے تکبرّ سے ۔ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ ؛ ذرا دیکھو کیوں کر ہوا ۔ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ؛ انجام مفسدوں کا ۔ ان کا کیا حشر ہوا !

ترجمہ :- اور ان سے منکر ہو گئے ۔ ان کو جان چکے تھے اپنے جی میں ظلم اور تکبرّ کی وجہ سے پس ذرا دیکھو !
کیا ہوا انجام مفسدوں کا ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ؛ اور ہم نے دیا ۔ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ؛ داؤد اور سلیمان کو علم ۔ وَقَالَا ؛ اور داؤد و سلیمان نے کہا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ شکر ہے اللہ کا ۔ اَلَّذِيْ فَضَّلَنَا ؛ جس نے ہم کو فضیلت دی ۔ بزرگی عطا کی ۔ عَلٰى كَثِيْرٍ ؛ بہت سوں پر ۔ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ اس کے ایماندار بندوں میں سے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا ۔ ان دونوں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ ہم کو بہت سے اس کے
مسلمان بندوں پر فضیلت عطا کی ۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۗ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ ؛ اور سلیمان داؤد کے وارث ہوئے ۔ پیغمبر پیغمبر کے علم میں وارث ہوتا ہے ۔ علماء پیغمبر کے علم ہی میں وارث ہوتے ہیں ۔ کیوں کہ اس سے پہلے داؤد اور سلیمان علیہما السلام کو علم دینے کا ذکر ہے ۔ پیغمبر قوم کا نمائندہ ہوتا ہے ۔ جتنا مال اس کے ہاتھ میں رہتا ہے وہ قوم کا ہوتا ہے ۔ پیغمبر اور پیشوائے مذہب لیڈرِ قوم اور اس کے متعلقین کے خورد ونوش کے لئے بطور صرفِ خاص کچھ آمدنی مقرر کی جاتی ہے ۔ جب وہ پیشوا یا لیڈر مر جاتا ہے تو صرفِ خاص کی آمدنی اس کے قائم مقام پر منتقل ہوتی ہے تاکہ وہ سرکاری خدمت انجام دے نہ کہ اس کی اولاد پر ۔ اسی واسطے رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا ۔ نَحْنُ معشر الانبياء لا نورث ما تركناه صدقة ۔ یعنی ہم گروہِ پیغمبراں کسی کو وارث نہیں بناتے اور نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے ۔ ہم جو چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہے ۔ یعنی مالِ سرکار ہے ، حکومت کا ہے ۔ وَقَالَ ؛ اور سلیمان نے کہا ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ؛ اے لوگو ۔ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ؛ ہم کو تعلیم دی گئی ہے پرندوں کی بولی کی ۔ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؛ اور ہم کو دی گئی ہر قسم کی چیز ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ؛ بے شک یہ واضح فضیلت ہے ، بزرگی ہے ، بڑائی ہے ، دوسروں سے زیادہ ہی ہے ۔

ترجمہ :- اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہا لوگو ! ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم دی گئی ہے اور

ہم کو ہر قسم کی (ضرورت کی) چیز عطا کی گئی ہے۔ یقیناً یہ تو (خدا کا) ظاہر فضل و کرم ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ ؛ اور سلیمان کے پاس جمع کیے گئے۔ جُنُوْدُهٗ ؛ ان کے لشکر۔ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَالطَّيْرِ ؛ جنوں سے، آدمیوں سے اور پرندوں سے۔ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ؛ پھر وہ ایک قسم دوسری قسم سے جدا کی جاتی تھی۔ وہ انواع میں تقسیم کیے جاتے تھے۔

ترجمہ :- اور سلیمان کے لئے ان کے لشکر جمع کردیے گئے جو جن تھے، آدمی تھے، پرندے تھے۔ اور وہ قسم قسم کے ٹولیوں میں تقسیم کیے جاتے تھے۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا ؛ یہاں تک کہ جب جا پہنچے۔ عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ؛ وادی نمل میں، اس میدان میں جہاں چیونٹیاں بہت تھیں۔ قَالَتْ نَمْلَةٌ ؛ تو ایک نملہ یعنی چیونٹی نے کہا۔ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ؛ اے چیونٹیو! اُدْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ؛ تم اپنے اپنے سکونت گاہوں اور گھروں میں داخل ہوجاؤ۔ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ؛ کہیں کھندل نہ ڈالیں تم کو، روند نہ ڈالیں، کچل نہ ڈالیں تم کو۔ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ؛ سلیمان اور ان کا لشکر۔ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ؛ بے خبری میں اور ان کو اس کا شعور بھی نہ ہو۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ جب (یہ مخلوق) وادی نمل میں پہنچی تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! تم اپنی اپنی سکونت گاہوں میں داخل ہوجاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کا لشکر تم کو کچل ڈالے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا ؛ پھر سلیمان ہنس پڑے۔ مِنْ قَوْلِهَا ؛ اس چونٹی کی بات سے۔ وَقَالَ ؛ اور کہا، دُعا کی۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب! اَوْزِعْنِيْ ؛ میری قسمت میں کردے۔ میرے لئے مقسوم کر۔ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ؛ کہ تیری نعمت کا میں شکر

ادا کروں ۔ اَلَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ ؛ جو نعمت کہ تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ۔ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا ؛ اور یہ کہ عملِ صالح کروں ، اچھے کام کروں ۔ تَرْضٰهُ ؛ کہ جس سے تو راضی ہو ۔ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ ؛ اور اپنی رحمت سے مجھے داخل کردے ۔ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ؛ تیرے نیک بندوں میں ۔

ترجمہ :- پھر سلیمان مسکراتے مسکراتے ہنس پڑے اس کی بات سے ۔ اور دعا کی اے میرے رب ! میری قسمت میں کردے کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں جس کو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی ہے ۔ اور یہ بھی توفیق دے کہ ایسے اچھے کام کروں جن سے تو راضی ہوجائے اور مجھے تو اپنی رحمت سے نیک بندوں میں داخل کردے ۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝۲۰

وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ ؛ اور خبر لی پرندوں کی ۔ ڈھونڈا ۔ فَقَالَ ؛ پھر کہا ۔ مَالِیَ لَآ اَرَی الْهُدْهُدَ ؛ یہ کیا ہے کہ میں ہُد ہُد کو نہیں دیکھتا ۔ اَمْ کَانَ مِنَ الْغَآئِبِیْنَ ؛ کیا وہ غائب اور غیر حاضروں میں ہے ۔

ترجمہ :- اور (سلیمان نے) پرندوں کو ڈھونڈا ۔ پھر کہا یہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضر ہے ؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۱

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا ؛ میں اس کو سخت سزا دوں گا ۔ اَوْلَاَاذْبَحَنَّهٗ ؛ یا میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا ۔ یہاں لامِ تاکید ہے لائے نہی نہیں ہے ۔ لہذا لام پر فتحہ الف پر فتحہ اور دوسرے الف کو کوئی اعراب و حرکت نہ ہو ۔ اَوْلَیَاْتِیَنِّیْ ؛ یا لاوے میرے پاس ۔ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ؛ کوئی غلبہ پیدا کرنے والی دلیل ۔

ترجمہ :- میں اس کو سخت عذاب دوں گا ۔ یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے پاس وہ عذرِ واضح پیش کرے ۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝۲۲

فَمَکَثَ ؛ پھر ٹھیرے رہے ۔ غَیْرَ بَعِیْدٍ ؛ زیادہ مدت نہیں ۔ فَقَالَ ؛ پھر کہا ۔ اَحَطْتُّ ؛ میں نے احاطہ کیا ۔ مجھے اطلاع ملی ہے ۔ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ ؛ وہ جگہ جس کو تم جانتے نہیں ، جس کو تم احاطہ کئے ہوئے نہیں ہو ۔ وَجِئْتُکَ ؛ اور میں تمہارے پاس آیا ہوں ۔ مِنْ سَبَاٍ ؛ قبیلہ سبا سے یا شہر سبا سے ۔ بِنَبَاٍ ؛ لے کر ایک خبر کو ۔ یَقِیْنٍ ؛ یقین کی ۔

ترجمہ :- پھر بہت دیر نہ کی کہ (ہُد ہُد نے آکر) کہا مجھے ایک جگہ معلوم ہوئی ہے جس کو تم نہیں جانتے اور

میں سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ۔

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿٢٣﴾

اِنِّیْ وَجَدْتُّ ؛ میں نے پایا ہے ۔ اِمْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ ؛ ایک عورت کو جو ان کی مالک ہے ، مالکہ ہے ، ان کا نام بلقیس ہے ۔ وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؛ اور اس کو ہر قسم کی چیز دی گئی ہے ۔ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ؛ اور اس کے پاس ایک عظیم الشان تخت ہے ۔

ترجمہ :- میں نے ایک عورت کو پایا جو ان کی مالک ہے اور اس کے پاس ہر قسم کی چیز ہے اور اس کا ایک عظیم الشان تخت بھی ہے ۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا ؛ میں نے اس عورت یعنی بلقیس کو اور اس کی قوم کو پایا ۔ یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ ؛ کہ آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں ، اس کی پوجا کرتے ہیں ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ، سوائے اللہ کے ۔ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ ؛ اور ان کو شیطان نے اچھا دکھایا ہے ، مُزَیّن اور بازینت سمجھایا ہے ۔ اَعْمَالَهُمْ ؛ ان کے اعمال کو ، ان کے کاموں کو ، ان کے کرتوت کو ۔ فَصَدَّهُمْ ؛ پھر ان کو روکا ، بند کردیا ۔ عَنِ السَّبِیْلِ ؛ راستہ سے ، راہِ خدا سے ۔ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ؛ لہذا ان کو ہدایت نہیں ہوتی ۔ دُرست راستہ نہیں ملتا ۔

ترجمہ :- میں نے اس کو اور اس کی قوم کو خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ۔ شیطان نے ان کے اعمال کو مزین اور آراستہ دکھایا ۔ پھر ان کو راہِ (خدا) سے روکا لہذا ان کو ہدایت نہیں ہوتی (صحیح راستہ پر نہیں چلتے) ۔

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

السجدة ٨ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة

اَلَّا یَسْجُدُوْا ؛ کیوں نہیں سجدہ کیا ان لوگوں نے ۔ لِلّٰهِ ؛ اللہ کو ۔ اَلَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ ؛ جو نکالتا ہے پوشیدہ چیز کو ۔ خَبَأَ ۔ چھپایا ۔ خَبِیْءٌ ۔ چھپی ہوئی چیز ۔ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین میں کی ۔ وَیَعْلَمُ ؛ اور اللہ جانتا ہے ۔

مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؛ جو تم چھپاتے ہو اور جو تم دکھاتے ہو، جو تم خفیہ طور سے کرتے ہو جو علانیہ طور سے کرتے ہو، باطن و ظاہر کو۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ ایک ہی خدا ہے ۔ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؛ وہ عظیم الشان تختِ سلطنت کا پروردگار ہے ۔ عرشِ عظیم کا رب ہے ۔ تمام عالم پر اس کی سلطنت وحکومت ہے ۔

ترجمہ :- ان لوگوں نے اللہ کو کیوں نہیں سجدہ کیا جو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ مخفی ہے، اس کو نکالتا ہے (پیدا کرتا ہے) اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم دکھاتے ہو (باطن و ظاہر سب کو) جانتا ہے (ڈھکے اور چھپے سے واقف ہے) ۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ایک عظیم الشان تختِ حکومت کا رب اور مالک ہے ۔

یہ آیتِ سجدہ ہے اِسے سُن کر سجدہ کرنا واجب ہے ۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

قَالَ ؛ سلیمان نے کہا ۔ سَنَنْظُرُ ؛ اب ہم دیکھیں گے، نظر کریں گے ۔ اَصَدَقْتَ ؛ کیا تو نے سچ کہا ہے ۔ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ؛ یا جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا تو بھی ہے ۔

ترجمہ :- کہا اب ہم دیکھیں گے (نظر کریں گے) کہ تو (صادق ہے یا کاذب ہے) ۔ سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے ۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ ؛ میرا خط لے جا، میرا مکتوب لے جا، میرا نوشتہ لے جا ۔ هٰذَا ؛ ۔ یہ ۔ فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ؛ اَلْقِهْ کے آخر میں ہائے سکتہ ہے ۔ پھر ڈال دے ان کی طرف ۔ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ ؛ پھر ہٹ جا ان کے پاس سے ۔ فَانْظُرْ ؛ پھر دیکھ ۔ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ؛ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں، کیا واپس کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- میرا یہ خط لے جا، ان کے پاس پہنچا، پھر ان کے پاس سے ہٹ جا ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾

قَالَتْ ؛ بلقیس نے کہا ۔ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا ؛ اے سردارو! اے دربار والو! اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ ؛ بے شک میں، میری طرف

ڈال دیا گیا ہے۔ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ ؛ ایک باعزت خط۔ ایک بزرگ نوشتہ۔

ترجمہ:- کہا صاحبو! میرے پاس ایک باعزت خط ڈالا گیا ہے (بھیجا گیا ہے)۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ ؛ بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ وَاِنَّهٗ ؛ اور اس کا مضمون یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؛ اللہ کے نام سے جو کلی جزئی ہر طرح کا رحم فرماتا ہے۔ دنیا اور آخرت دونوں میں وہی تو ہے رحم کرنے والا۔

ترجمہ:- وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس کا مضمون یہ ہے '' اللہ کے نام سے جو رحمٰن بھی ہے رحیم بھی ہے''۔

ع ۲/۱۷ ۱۷

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ ؛ کہ میرے مقابلہ میں تکبر نہ کرو، خود کو عالیجاہ نہ سمجھو، اعلیٰ و ارفع نہ جانو، مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ مجھ پر غلبہ حاصل کرنے کا خیال نہ کرو۔ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ؛ اور میرے پاس چلے آؤ مسلمان ہوکر، حکم بردار ہوکر۔

ترجمہ:- کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور میرے پاس سر جھکائے چلے آؤ (اور آؤ تو مسلمان بن کر آؤ)۔

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

قَالَتْ ؛ بلقیس نے کہا۔ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا ؛ اے سردارو! اے درباریو! اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ؛ میرے کام میں فتویٰ دو، مشورہ دو۔ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً ؛ میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں دیتی۔ اَمْرًا ؛ کسی کام میں۔ حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ؛ یہاں تک کہ تم حاضر ہو۔ شُهُوْدٌ حاضر ہونا۔ شَاهِدٌ ؛ حاضر، شُهُوْدٌ جمع شاہد۔ حاضر ہونے والے۔ مَشْهَدٌ۔ حاضر ہونے کی جگہ۔ مَشْهُوْدٌ۔ دیکھا ہوا۔

دیکھو بلقیس عورت ہیں۔ اپنے امراء سے مشورہ کئے بغیر کوئی حکم دینا نہیں چاہتیں۔

ترجمہ:- کہا! اے عیانِ سلطنت میرے کام میں تم اپنا مشورہ دو۔ میں قطعی طور سے کوئی حکم نہیں دیتی جب تک تم سب حاضر نہ ہو۔

صاحبو! اسلام میں نہ تو جمہوری سلطنت ہے نہ شخصی سلطنت بلکہ حکم یہ ہے کہ اوّل مشورہ لیں۔ پھر جو حاکم بنایا جائے غور و فکر کرکے اپنی رائے قائم کرے اور پھر حکم دے۔ حکم دینے کے بعد سب لوگ اپنے حاکم کی اطاعت کریں۔

صاحبو! ذرا نماز پر غور کرو جو ہمارا اصل دین ہے۔ نمازی جمع ہوتے ہیں۔ ایک شخص امام بنالیا جاتا ہے اور وہ نماز کا

حاکم ہوتا ہے ۔ امام بنانے کے بعد تمام مقتدی امام کے تابع ہوجاتے ہیں اور ہر فعل میں امام کی اتباع کرتے ہیں ۔ حدیثِ شریف میں آیا ہے کہ جو شخص امام سے پہلے سر اُٹھائے اس کا سر گدھے کا ہوگا ۔ یعنی نہایت بے وقوفی کی بات ہوگی کہ ایک شخص کو امام بھی بنائے اور اس سے پہلے کام کرے ۔ اگر حاکم کوئی ایسا کام کرے جو خلافِ اُصول ہے مگر معمولی ہے تو وہ قابلِ درگزر ہے اور اگر کوئی اہم بات ہے جس سے اصل کام میں فساد واقع ہوتا ہے تو مقتدی لقمہ دے گا ۔ یعنی سُبْحٰنَ اللّٰه کہہ کر امام کو متنبہ کرے گا ۔ اگر کسی نہایت ہی اہم اُصولی کام میں امام غلطی کر رہا ہے تو تمام مقتدی نماز توڑ ڈالیں گے ۔ اسی طرح امورِ سلطنت میں اُصول مذہب کے خلاف کسی اہم کام میں حاکم کوئی کام کرتا ہے تو اس کی اطاعت باقی نہیں رہتی اور لوگ اس کو معزول کردیں گے ۔ اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے یا وہ زخمی ہوجائے یا امامت کے قابل نہ رہے تو نماز باقی رہے گی اور مقتدیوں میں سے ایک شخص امام کا قائم مقام ہوجائے گا اسی طرح اگر حاکم کسی سبب سے حکومت کے لائق نہ رہے تو دوسرا شخص منصرم یا قائم مقام ہوجائے گا ۔ بہرحال اسلامی حکومت میں جمہور سے مشورہ لئے بغیر حاکم کوئی کام نہیں کرسکتا ۔ اور حاکم کوئی حکم دے تو اس کی نافرمانی ہرگز درست نہیں ۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ﳔ وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾

قَالُوْا ؛ سرداروں نے کہا ۔ نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ ؛ ہم قوت والے ہیں ۔ وَاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ؛ اور سخت جنگ کرنے والے ہیں ۔ ہم سپاہی ہیں ۔ ہم مسلح ہیں ۔ وَالْاَمْرُ اِلَیْکِ ؛ اور کام آپ کے ہاتھ میں ہے ۔ فَانْظُرِیْ ؛ اب آپ غور کریں، نظر کریں ۔ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ؛ کہ کیا حکم دیتی ہیں ۔

ترجمہ :- سرداروں نے کہا ہم قوت والے اور جنگی سپاہی ہیں ۔ حکم دینا آپ کا کام ہے ۔ پھر ملاحظہ کیجئے (نظر کیجئے) کہ آپ کیا امر اور حکم دیتی ہیں ۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

قَالَتْ ؛ بلقیس نے کہا ۔ اِنَّ الْمُلُوْکَ ؛ بادشاہ لوگ ۔ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً ؛ کسی گاؤں میں داخل ہوتے ہیں ۔ اَفْسَدُوْھَا ؛ تو اس کو فاسد اور تباہ کردیتے ہیں ۔ وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَھْلِھَاۤ اَذِلَّةً ؛ اور کردیتے ہیں وہاں کے عزت دار لوگوں کو ذلیل ۔ وَکَذٰلِکَ یَفْعَلُوْنَ ؛ اور بادشاہ ایسے ہی کیا کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- کہا بادشاہ جب کسی قریہ میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کردیتے ہیں ۔ اور وہاں کے عزت مند اور سربرآوردہ لوگوں کو ذلیل کردیتے ہیں ۔ اور اس قسم کے کام کرنے کے وہ عادی ہیں ۔

وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ ؛ اور میں ان کے پاس بھیجتی ہوں ۔ بِهَدِیَّةٍ ؛ ایک ہدیہ ۔ ایک تحفہ ۔ فَنٰظِرَةٌ ؛ پھر دیکھتی ہوں ۔ نظر کرتی ہوں ۔ بِمَ یَرْجِعُ ؛ کیا جواب لے کر آتے ہیں ۔ اَلْمُرْسَلُوْنَ ؛ قاصد ، فرستادے ۔

ترجمہ :- اور میں ان کے پاس ایک تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں ۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ ؛ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا ، پہنچا ۔ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ ؛ سلیمان نے کہا ۔ کیا تم مجھے مدد دیتے ہو ۔ بِمَالٍ ؛ مال سے ۔ فَمَآ اٰتٰنِ ۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ ؛ پھر جو خدا نے مجھے دے رکھا ہے وہ بہتر ہے ۔ مِمَّآ اٰتٰكُمْ ؛ اس چیز سے کہ تم کو اللہ نے دیا ہے ۔ بَلْ اَنْتُمْ ؛ بلکہ تم ۔ بِهَدِیَّتِكُمْ ؛ اپنے تحفہ پر ۔ تَفْرَحُوْنَ ؛ خوش رہو ، اتراتے رہو ۔

ترجمہ :- پس جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو اُنھوں نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو ۔ پس مجھے خدا کا دیا ہوا تمہارے دیئے ہوئے سے بہت بہتر ہے بلکہ تم اپنے ہدایا اور تحفوں پر فرحت اور ناز کرتے رہو ۔

اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ ؛ اے قاصد ! تو بلقیس کے سرداروں کے پاس واپس جا ۔ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ ؛ اب ہم ایسے لشکروں کو لائیں گے ۔ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا ؛ کہ اُن سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہوگی سبا کے لوگوں کو ۔ وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا ؛ اور پھر ہم ان کو اس سرزمین سے نکال دیں گے ۔ اَذِلَّةً ؛ ذلیل وخوار کر کے ۔ وَهُمْ صٰغِرُوْنَ ؛ اور ان کو اپنی کمزوری ، ذِلّت اور چھوٹے ہونے کا احساس ہوگا ۔ صغیر ۔ چھوٹا ۔ صغر ۔ چھوٹا ہونا ۔ صَاغِرْ ۔ ذلیل ۔ تَصْغِیر ۔ چھوٹا کرنا ۔

ترجمہ :- تم اپنے سرداروں کے پاس واپس جاؤ ۔ اب ہم ایسے لشکروں کو لے کر آئیں گے کہ ان سے مقابلہ کرنے کی ان کو طاقت نہ ہوگی ۔ ہم ان کو اس سرزمین سے نکال دیں گے ذلیل وخوار کر کے ۔

قَالَ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿٣٨﴾

قَالَ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا ؛ سلیمان نے کہا اے سردارو ! اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا ؛ تم میں سے کون اس کے تخت کو میرے پاس اُٹھا کر لائے گا ۔ قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ ؛ اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس آجائیں ۔ مُسْلِمِیْنَ ؛ مسلمان ہو کر ، مطیع اور فرمابردار ہو کر ۔

ترجمہ :- (سلیمان نے) کہا اے سردارو ! تم میں سے کون اس کے تخت کو میرے پاس اُٹھا کر لائے گا

اِس سے پہلے کہ وہ مسلمان (مطیع) ہوکر میرے پاس حاضر ہوجائیں۔

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ ؛ جنات میں سے ایک دیو نے کہا۔ عِفْرِیْتٌ۔ قوی ہیکل دیو۔ اَنَا اٰتِیْکَ ؛ میں لا دیتا ہوں اُس کو تمہارے پاس۔ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ ؛ اس سے قبل کہ تم کھڑے ہوجاؤ اپنی جگہ سے، تم برخاست کرو۔ تم قیام کرو اپنے مقام سے۔ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ ؛ اور میں اس پر ہوں۔ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ؛ قوت دار، امانت دار۔ مجھے اس کے لانے کی بھی قوت ہے اور اس کو کسی قسم کا نقصان بھی نہ ہوگا۔

ترجمہ :- ایک قوی ہیکل جن نے کہا میں اس (تخت) کو تمہارے پاس حاضر کردیتا ہوں قبل اس سے کہ آپ اپنے مقام سے برخاست کریں اور میں اس کے لانے پر قوت دار ہوں امانت دار ہوں۔

قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ
فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ
وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ ؛ ایک شخص نے جس کے پاس علم تھا، کہا۔ مِنَ الْكِتٰبِ ؛ کتاب میں سے۔ اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ ؛ میں اس تخت کو لاتا ہوں، حاضر کرتا ہوں، میں آتا ہوں آپ کے پاس اس کے ساتھ۔ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ ؛ اس سے پہلے کہ واپس ہو۔ اِلَیْکَ طَرْفُکَ ؛ تمہاری طرف تمہاری آنکھ یعنی چشم زدن میں۔ پلک مارتے۔

آصف بن برخیا جاتے ہیں اور چشم زدن میں بلقیس کے تخت کو لاتے ہیں۔

فَلَمَّا رَاٰهُ ؛ پھر جب سلیمان نے اس تخت کو دیکھا۔ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ ؛ ان کے پاس دھرا ہوا، قرار پکڑا ہوا۔ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ؛ سلیمان نے کہا یہ میرے رب کا فضل ہے۔ سلیمان علیہ السلام اگر چاہتے تو خود چشم زدن میں تخت کو حاضر کرلیتے۔ عفریت کا ہار جانا، آصف بن برخیا کا جیت لینا، انسان کا جن سے زیادہ کام کرسکنا اور وہ بھی غیر پیغمبر کا، بے شک یہ اللہ کا فضل ہے۔ اب سوال یہ ہے آصف بن برخیا نے تو ایک بہت بڑا کام کیا۔ اور دوسرے بزرگانِ اسلام سے بھی اللہ نے بہت سے خوارق ظاہر کئے مگر اب ایسا کام کرنے والا کہاں ہے۔ مادیات پر توجہ کرنے سے مادیات کی قوت قوی ہوتی ہے۔ اور روحانیات کی طرف متوجہ ہونے سے روحانیات کی قوت قوی ہوتی ہے۔ اب ریل ہے۔ ہوائی جہاز ہیں۔ موٹریں ہیں۔ لاسلکی ہے۔ غرض کہ انسان روحانیات کی طرف توجہ کرتا ہے تو اس میں کمال حاصل کرلیتا ہے۔ بہرحال کامیاب

وہی ہوتا ہے جو کچھ کرتا ہے۔

لِيَبْلُوَنِیْ ؛ کہ مجھے آزمائے، میرا امتحان لے۔ بَلِیَ یَبْلُوْ ۔ بَلَآءً ۔ بلا اور تکلیف میں ڈال کر آزمانا۔ اِبْتَلٰی ۔ امتحان لینا، بلا میں ڈالنا۔ مُبْتَلٰی ۔ بلا و امتحان میں پڑا ہوا۔ ءَ اَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؛ کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ وَمَنْ شَكَرَ ؛ اور جو شکر ادا کرتا ہے۔ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ؛تو وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے۔ اس کا فائدہ خود اُسی کو ہے۔ وَمَنْ كَفَرَ ؛ اور جس نے ناشکری کی۔ کفرانِ نعمت کیا۔ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِيْمٌ ؛ پس میرا رب تو غنی ہے۔ صاحب کرم ہے۔

ترجمہ:- ایک شخص نے جس کے پاس کتاب کا کچھ علم تھا کہا میں اس کو لے کر آتا ہوں آپ کے ایک چشم زدن سے پہلے۔ پھر (سلیمان نے) جب اس کو اپنے پاس دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کا فضل و کرم ہے کہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو شکر کرتا ہے سو اپنے ہی فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا اللہ تو غنی ہے کریم ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

قَالَ ؛ سلیمان نے کہا۔ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا ؛ بلقیس کے تخت کو ذرا بدل دو، صورت شکل میں ذرا سا تغیر کر دو۔ نَنْظُرْ ؛ ہم دیکھتے ہیں۔ اَتَهْتَدِیْ ؛ کیا ہدایت پاتی ہے، سمجھ جاتی ہے۔ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ؛ یا ہوجاتی ہے ان لوگوں میں سے جو ہدایت نہیں پاتے۔

ترجمہ:- کہا اس کے تخت کو ذرا بدل دو (اس کی صورت کو متغیر کر دو)۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سمجھتی ہے کہ نہیں سمجھتی (پہچانتی ہے یا نہیں پہچانتی) یا ان لوگوں میں سے ہوجاتی جو ہدایت نہیں پاتے۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

فَلَمَّا جَآءَتْ ؛ پھر جب شہر سبا سے قدس کو آپہنچتی ہیں۔ قِيْلَ ؛ بلقیس سے کہا گیا۔ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؛ کیا تمہارا تخت ایسا ہے۔ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ؛ بلقیس نے کہا گویا کہ وہی ہے۔ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ ؛ اور ہم کو علم دیا گیا تھا۔ اور ہم کو علم ہو چکا تھا۔ مِنْ قَبْلِهَا ؛ اس سے پہلے ہی۔ وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ؛ اور ہم تسلیم کرنے والے ہیں۔ مسلمان ہیں۔ مطیع و فرماں بردار ہیں۔

ترجمہ:- پس جب آئیں، کہا گیا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے۔ کہا گویا کہ وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی علم ہو چکا تھا۔ اور ہم تو پہلے ہی سے مسلمان ہیں۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

وَصَدَّهَا ؛ اور بلقیس سے روک دیا، موقوف کردیا۔ مَاكَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ جو کچھ وہ پوجتی تھیں غیرِ خدا کو، خدا کو چھوڑکر۔ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِيْنَ ؛ بے شک وہ ایک کافر قوم میں سے تھیں۔

ترجمہ:- انھوں نے اس سے (سلیمان نے بلقیس سے) ماسوا اللہ کی پرستش کو روک دیا۔ یقیناً وہ تو ایک کافر قوم میں سے تھیں۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۴ ع ۳ ۱۸

قِيْلَ لَهَا ؛ بلقیس سے کہا گیا۔ اُدْخُلِي الصَّرْحَ ؛ محل میں داخل ہو۔ فَلَمَّا رَاَتْهُ ؛ پھر جب اس محل کو دیکھا۔ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ؛ سمجھا کہ گہرا پانی ہے۔ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؛ اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ پنڈلیوں سے اوپر کپڑا چڑھالیا۔ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ ؛ سلیمان نے کہا بے شک یہ ایک محل ہے جوڑا ہوا۔ مِنْ قَوَارِيْرَ ؛ شیشوں سے۔

جب بلقیس نے سلیمان کے پاس اپنے ملک سے زیادہ اہتمام پایا اور دیکھا کہ چشمِ زدن میں ان کا تخت سبا سے اُٹھ کر قدس میں آ گیا ہے تو ان کی سلطنت کا تکبّر باقی نہیں رہا اور قدرتِ الٰہی کا جلوہ ان کی آنکھوں کے پیشِ نظر آ گیا۔

قَالَتْ ؛ بلقیس نے کہا۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب! اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ؛ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔ اور میں بڑی تاریکی میں پڑی رہی، اپنا نقصان کیا۔ وَاَسْلَمْتُ ؛ اور مسلمان اور فرمانبردار ہوگئی ہوں۔ مَعَ سُلَيْمٰنَ ؛ سلیمان کے ساتھ۔ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ اللہ رب العالمین کی۔

ترجمہ:- ان سے کہا گیا ذرا محل شاہی میں داخل ہو۔ پھر جب اس کو دیکھا تو سمجھا کہ یہاں پانی ہے اور اپنی پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹا دیا (سلیمان نے) کہا کہ یہ شیشہ جڑا ہوا محل ہے (یہ شیش محل ہے) (بلقیس نے) کہا بارے خدایا! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی مطیع وفرمانبردار (اور مسلمان بندی) بنی ہوں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۴۵

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ؛ اور ہم نے یقیناً بھیجا، ارسال کیا۔ اِلٰى ثَمُوْدَ ؛ قومِ ثمود کی طرف۔ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؛ انھیں کے خاندان کے بھائی صالح کو۔ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ؛ یہ حکم دے کر کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کی بندگی کرو۔ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ ؛ پھر وہ دو فریق بن گئے، دو گروہ دو جتھے ہوگئے۔ يَخْتَصِمُوْنَ ؛ کہ آپس میں خصومت کرتے ہیں، جھگڑتے ہیں۔

ترجمہ :- اور ہم نے یقیناً ثمود کی طرف انھیں کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا اس پیغام کے ساتھ کہ اللہ کی بندگی کرو۔ پھر وہ دو فریق بن گئے آپس میں لڑتے ہوئے (خصومت کرتے ہوئے)۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۶

قَالَ يٰقَوْمِ ؛ صالح نے کہا اے میری قوم! لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ ؛ تم کیوں عجلت کرتے ہو، مانگتے ہو۔ بِالسَّيِّئَةِ ؛ برائی کو۔ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ؛ بھلائی سے پہلے۔ یعنی کیوں گناہ میں مبتلا ہو کر اپنی تباہی کو چاہتے ہو۔ اور توبہ واستغفار کر کے اپنی خوش حالی کو کیوں نہیں چاہتے۔ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ ؛ کیوں اللہ سے مغفرت طلب نہیں کرتے۔ استغفار کیوں نہیں پڑھتے۔ کیوں اپنے خطاؤں کی معافی نہیں چاہتے۔ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؛ تاکہ تم مستحق رحم ہو، تم پر رحم کیا جائے۔

ترجمہ :- (صالح نے) کہا لوگو! بھلائی سے پہلے برائی کیوں بہ عجلت چاہتے ہو۔ اللہ سے کیوں معافی نہیں چاہتے کہ تم رحم کئے جاؤ۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝۴۷

قَالُوْا ؛ منکرین نے کہا۔ اِطَّيَّرْنَا بِكَ ؛ ہم تم کو منحوس پاتے ہیں۔ جب سے تمہارے قدم آئے ہیں اور تم نے تبلیغ شروع کی۔ ہر طرف سے تباہی موجود ہوئی۔ عربوں کی عادت تھی کہ جب پرندوں کی ٹولی بیٹھی رہتی تو اس کو اُڑاتے۔ اگر وہ ٹولی سیدھے ہاتھ کی طرف جاتی تو نیک فال لیتے اور بائیں طرف جاتی تو بدفال۔ اِطَّيَّرْنَا۔ اصل میں تَطَيَّرْنَا تھا ''تا'' کو ''طا'' بنا کر ادغام کیا گیا۔ ابتدا وسکون پیدا ہوا تو ہمزہ وصل شروع میں لایا گیا۔ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؛ اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ہیں۔ یعنی ہم تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے بدشگونی لے رہے ہیں۔ تم سب کو منحوس سمجھ رہے ہیں۔ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ ؛ صالح نے کہا۔ تمہاری بدفالی، تمہاری بری قسمت، تمہارا برا شگون۔ اس کا سبب تو اللہ ہی کو معلوم ہے، اُسی کے علم میں ہے۔ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ؛ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو فتنے میں پڑی ہے۔ اب تم پر عذاب آنے والا ہے۔

ترجمہ :- (منکرین نے) کہا ہم تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے بُرا شگون لیتے ہیں (صالح نے) کہا تمہارے شگون کے سبب کا علم تو اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو فتنہ میں پڑو گے (عذاب میں مبتلا ہو گے)۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝۴۸

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ ؛ اور اس شہر میں تھے۔ تِسْعَةُ رَهْطٍ ؛ (۹) نو آدمی۔ تُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؛ زمین میں فساد

پھیلاتے ۔ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ؛ اور اصلاح نہ کرتے ، کوئی بات صلاحیت کی نہ کرتے ۔

ترجمہ :- اور شہر میں (۹) نو آدمی ایسے تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے اور کسی قسم کی اصلاح نہ کرتے ۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ ؛ ان (۹) نو آدمیوں نے آپس میں کہا کہ خدا کی قسم کھاؤ ۔ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ؛ کہ رات کو حملہ کریں گے ان پر اور ان کے متعلقین پر یعنی ڈاکہ ڈالیں گے ، شب خون ماریں گے ۔ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ ؛ پھر ہم بڑے زور سے کہیں گے ۔ لِوَلِيِّهٖ ؛ ان کے ورثاء کو ، ان کے اولیاء کو ۔ مَاشَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ ؛ ہم حاضر نہ تھے ہلاکی کی جگہ پر ان لوگوں کے ۔ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ؛ اور بے شک ہم صادق ہیں ، سچ کہتے ہیں ۔

ترجمہ :- اُنھوں نے کہا آؤ ہم سب خدا کی قسم کھائیں کہ ان پر (صالح پر) اور ان کے لوگوں پر شب خون ماریں اور پھر بڑے زور سے کہیں کہ ان کے متعلقین کی ہلاکی سے ہم واقف ہی نہیں (ہم نے ان کے قتل گاہ کو دیکھا ہی نہیں) اور ہم تو بڑے ہی سچے ہیں ۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا ؛ اور انھوں نے ایک تدبیر کی ۔ ایک قسم کی مکاری کی ۔ وَمَكَرْنَا مَكْرًا ؛ اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی ۔ ان کی تدبیروں کی سزا دی ۔ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ؛ مگر ان کو اس کا شعور نہ تھا ۔

ترجمہ :- اور انھوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی مگر ان کو اس کا شعور نہ ہوا ۔ (بے خبر کے بے خبر رہے) ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

فَانْظُرْ ؛ پس ذرا دیکھو ، نظر کرو ۔ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ؛ کیسا تھا انجام ان کے مکر کا ، فریب کا ، تدبیروں کا ۔ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ ؛ ہم نے ان کو غارت کر دیا ، تباہ و برباد کر دیا ۔ جڑ پیڑ سے اکھیڑ کر پھینکا ان کو ۔ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ؛ اور ان کے تمام متعلقین کو ۔

ترجمہ :- ذرا دیکھو ! ان کی مکاری کا انجام کیسا ہوا ۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو تباہ و برباد کر دیا ۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

فَتِلْکَ بُیُوْتُهُمْ ؛ پھر یہ ان کے گھر ہیں ۔ خَاوِیَۃً ؛ بحالیکہ وہ خالی پڑے ہیں ۔ بِمَا ظَلَمُوْا ؛ اس وجہ سے کہ انھوں نے ظلم کیا ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؛ بے شک اس میں ایک عبرت ہے ، نشانی ہے ۔ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ؛ کن کے لئے ؟ ان کے لئے جن کو کچھ علم ہے ۔ جو کچھ جانتے بوجھتے ہیں ۔

ترجمہ :- پس یہ ان کے گھر خالی پڑے ہیں ان کے مظالم کی وجہ سے ۔ یقیناً اس میں تو اہلِ علم کے لئے عبرت ہے ۔

وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝۵۳

وَاَنْجَیْنَا ؛ اور ہم نے نجات دی ، بچالیا ۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے تھے ۔ وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ؛ اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرتے تھے ۔ وہ متقی و پرہیزگار تھے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے مسلمانوں اور پرہیزگاروں کو نجات دے دی (ان کو بچالیا) ۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَۃَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴

وَلُوْطًا ؛ اور یاد کرو لوط کو ۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا ۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖ ؛ جب کہ انھوں کہا اپنی قوم سے ، اپنے لوگوں کو ۔ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَۃَ ؛ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو ۔ خلافِ فطرت کام کے مرتکب ہو ۔ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ؛ اور تم بینا ہو ۔ صاحبِ بصیرت ہو ۔ عقل رکھتے ہو ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) لوط کو بھیجا جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو ۔ حالانکہ تم بصیرت اور سمجھ والے معلوم ہوتے ہو ۔

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَۃً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۵۵

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ ؛ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو ۔ شَهْوَۃً ؛ بہ ارادۂ شہوت ۔ للچا کر ۔ مِنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؛ عورتوں کو چھوڑ کر ۔ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ؛ بلکہ تم جاہل لوگ ہو ۔ نادان قوم ہو ۔

ترجمہ :- کیا تم مردوں سے شہوت پرستی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر ۔ بلکہ تم تو سخت جاہل لوگ ہو ۔

فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِکُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۵۶

فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖ ؛ پھر ان کی قوم کا کوئی معقول جواب نہ تھا ۔ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا ؛ مگر یہ کہ انھوں نے کہا ۔

اَخرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ ؛ نکال دو لوط کے لوگوں کو ۔ مِنۡ قَرۡیَتِکُمۡ ؛ تمہارے قریہ میں سے ، گاؤں میں سے ، بستی میں سے ۔
اِنَّھُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَھَّرُوۡنَ ؛ یہ لوگ اپنے آپ کو بڑا پاک صاف سمجھتے ہیں ۔ بڑے ستھرے بنتے ہیں ۔ طہارت کا دعویٰ کرتے ہیں ۔ خود کو طاہر و پاک جانتے ہیں ۔

ترجمہ :- پس ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو وہ اپنے آپ کو بڑا طاہر و مُطہر سمجھتے ہیں ۔

فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَھۡلَہٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ۫ قَدَّرۡنٰھَا مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾

فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَھۡلَہٗ ؛ پھر ہم نے لوط کو اور ان کی قوم کو نجات دی ۔ رہائی دی ۔ بچالیا ۔ اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ؛ مگر ان کی عورت کو ۔ قَدَّرۡنٰھَا ؛ ہم نے اس کے لئے مقدر کر دیا تھا ۔ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ؛ رہ جانے والوں میں ۔ یعنی لوط علیہ السلام کی عورت مسلمان نہ تھی لہذا وہ ان کے ساتھ نہ آئی ۔ اور مبتلائے عذاب ہوگئی ۔

ترجمہ :- اور ہم نے لوط کو اور ان کے متعلقین کو نجات بخشی بجز ان کی عورت کے کہ اس کی تقدیر میں تھا پیچھے رہ جانا ۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡھِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۵۸﴾ ع ۱۹

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَیۡھِمۡ مَّطَرًا ؛ اور ہم نے ان پر ایک بارش کر دی یعنی پتھر برسائے ۔ فَسَآءَ ؛ پس کیا بُری ہے ۔ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ؛ ان ڈرائے ہوئے لوگوں پر کی بارش ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان پر ایک برسات کر دی اور وہ لوگ جن کو تبلیغ کر دی گئی تھی ان پر کیا بُری بارش ہوئی ۔

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۹﴾

قُلۡ ؛ پیغمبر تم کہو ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؛ تعریف اور شکر کے لائق خدا ہی ہے ۔ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہٖ ؛ اور اس کے بندوں پر سلام ہے ۔ اَلَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؛ جن کو اس نے چُن لیا ، پسند کیا ۔ اِصۡطَفٰی کا مادّہ ہے صفا ۔ باب افتعال کا تا ، صاد کی وجہ سے طا بن گیا ۔ ءَآللّٰہُ خَیۡرٌ ؛ کیا اللہ بہتر ہے ، خیر ہے ۔ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ؛ یا وہ معبود جس سے شرک کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- (پیغمبر تم) کہو ! الحمد للہ ، اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو ۔ کیا اللہ اچھا ہے یا وہ معبود جن کو خدا کا شریک سمجھتے ہیں ؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

ع ۲۰

امرّ خلق

تفسیرِ صدّیقی

از

شمس المفسّرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمّد عبدالقدیر صدّیقی قادری حسرتؔ رحمۃ اللہ علیہ

(سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)

باہتمام محمّد عبّاس علم بردار صدّیقی

ناشر: حسرت اکیڈیمی پبلیکیشنز صدّیق گلشن بہادر پورہ حیدرآباد اے پی

ھدیہ: (   )

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ ۶۰

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ وہ کون ہے جو پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ ؛ اور تمہارے لئے اُتارا ، نازل کیا ۔ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؛ آسمان سے پانی ۔ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ ؛ اور ہم نے اُگایا اس سے ۔ حَدَآئِقَ ؛ جمع حَدِيْقَةٌ ۔ باغ ۔ ذَاتَ بَهْجَةٍ ؛ رونق اور بہجت والی ۔ مَا كَانَ لَكُمْ ؛ نہیں ہے تمہاری قدرت میں ۔ تمہارا کام نہیں ہے ۔ اَنْ تُنْۢبِتُوْا ؛ کہ اس سے اُگاؤ ۔ شَجَرَهَا ؛ اس کے درخت ۔ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؛ کیا کوئی معبود خدا کے ساتھ بھی ہے؟ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؛ بلکہ وہ ایک ایسی قوم ہے جو رستہ سے ہٹ جاتی ہے ، مُڑ جاتی ہے ۔ عدول حکمی ، حکم سے ہٹ جانا ۔

ترجمہ :- وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا ۔ وہ ہم ہی ہیں کہ اس سے بارونق باغ بنائے ۔ تمہاری قدرت میں نہیں ہے کہ ان سے درخت اُگاؤ ۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے ؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کجروی کرتے ہیں ۔ (عدول حکمی کرتے ہیں) ۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ۶۱

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ ؛ کیا جس نے زمین کو بنایا ۔ قَرَارًا ؛ قرارگاہ ، ٹھیرنے کی جگہ ۔ ٹھکانہ ۔ وَجَعَلَ خِلٰلَهَا ؛ اور بنایا اس کے اندر خِلاَلٌ ۔ وہ کاڑی جو دانتوں میں کی جاتی ہے ۔ خَلَلٌ ۔ نقصان ۔ اَنْهٰرًا ؛ نہروں کو ۔ وَجَعَلَ لَهَا ؛ اور پیدا کیا اس کے لئے ۔ رَوَاسِيَ ؛ بوجھ ۔ لنگر ۔ پہاڑ ۔ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ ؛ اور بنایا دو دریاؤں کے بیچ میں ۔ حَاجِزًا ۔ مانع ۔ حجاب ۔ پردہ ۔ اوٹ ۔ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؛ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے ؟ نہیں ! ہرگز نہیں ۔ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ بلکہ ان میں کے اکثر بے علم ہیں ، کچھ نہیں جانتے ۔

ترجمہ :- کیا جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اُن کے لئے لنگر بنائے (پہاڑ بنائے) اور دو دریاؤں کے درمیان پردہ بنایا ۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی معبود ہے ؟ (جی نہیں !) بلکہ ان کے اکثر کچھ نہیں جانتے ۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾

اَمَّنْ يُّجِيْبُ ؛ کیا جو جواب دیتا ہے، قبول کرتا ہے، سنتا ہے۔ اَلْمُضْطَرَّ ؛ بے قرار کو، ضرر رسیدہ کو۔ اِذَا دَعَاهُ ؛ جب اس کو پکارے۔ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ؛ اور کھول دیتا ہے برائی کو۔ دفع کر دیتا ہے سختی کو۔ كَشْفٌ۔ کھول دینا۔ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؛ اور تم کو زمین کا نائب بناتا ہے، خلیفہ بناتا ہے، جانشین بناتا ہے۔ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؛ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہیں؟ (جی نہیں! ہرگز نہیں!) قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؛ تم بہت کم عبرت لیتے ہو، نصیحت پکڑتے ہو، سوچتے ہو۔

ترجمہ :- کیا جو مضطر اور بے قرار کی سُن لیتا ہے جب اس کو پکارے اور برائی کو کھول دیتا ہے اور تم کو زمین میں خلیفہ بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہے؟ (جی نہیں! ہرگز نہیں!) تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو (سوچتے سمجھتے ہو)۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ ؛ کیا کوئی ہے جو تم کو ہدایت کرے، راستہ بتائے۔ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؛ خشکی اور تری کی ظلمتوں اور تاریکیوں میں، جنگل اور دریا کی اندھیریوں میں۔ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ ؛ اور جو ہوا کو بھیجتا ہے۔ بُشْرًا ؛ بشارت خوشخبری۔ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؛ سامنے پہلے اپنی رحمت کے۔ یعنی رحمت کے ساتھ بشارت کو لاتا ہے۔ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؛ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا بھی ہے؟ (جی نہیں!)۔ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؛ اللہ اس سے اعلیٰ و ارفع ہے کہ تم شرک کرتے ہو۔ تم جن جن سے شرک کرتے ہو اس سے وہ بہت پاک اور بلند ہے۔

ترجمہ :- کیا کوئی ایسا بھی ہے جو تم کو خشکی اور تری کی ظلمتوں میں راستہ بتائے (ہدایت کرے) اور کیا کوئی ایسا بھی ہے کہ اپنی بارانِ رحمت سے پہلے بشارت بنا کر ہواؤں کو بھیجے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ (جی نہیں!)۔ جن سے یہ لوگ شرک کرتے ہیں اس سے اللہ اعلیٰ و ارفع ہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ؛ کیا جس نے ابتداء کی پیدا کرنے کی ، پہلے پیدا کیا ۔ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؛ (بے شک) پھر دوبارہ پیدا کرے گا ۔ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ ؛ اور جو تم کو رزق دیتا ہے ، کھلاتا پلاتا ہے ۔ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمان سے اور زمین سے ۔ آسمان سے پانی برساتا ہے ، زمین میں نباتات اُگاتا ہے ۔ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؛ کیا اللہ کے سوائے کوئی اور معبود بھی ہے ؟ (جی نہیں) ۔ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ؛ پیغمبر! تم کہو تم اپنی دلیل قاطع تو لاؤ ۔ بَرِهَ ۔ يَبْرَهُ ۔ بُرْهَانًا ۔ کاٹنا ۔ بُرْهَةٌ ۔ زمانہ کا تھوڑا حصّہ ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؛ اگر تم سچّے ہو ۔

ترجمہ :- کیا جو ابتداءً پیدا کرتا ہے ۔ اور (بے شک) پھر دوبارہ بھی پیدا کرتا ہے اور جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے ۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ (جی نہیں) ۔ (پیغمبر!) تم کہو ! تم اس پر کوئی قطعی دلیل لاؤ اگر تم سچّے ہو ۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ ؛ کوئی نہیں جانتا آسمانوں اور زمین میں جو غیب کی باتیں ہیں ، جو چیزیں چھپی ہوئی ہیں ۔ اِلَّا اللّٰهُ ؛ مگر اللہ ۔ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؛ اور ان کو شعور نہیں ، علم نہیں ۔ وہ نہیں جانتے ۔ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ؛ کب قبروں میں سے اُٹھائے جائیں گے ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو آسمانوں اور زمین میں کی غیب کی باتیں کوئی نہیں جانتا مگر اللہ ۔ اور انھیں کیا معلوم کہ کب قبروں میں سے اُٹھائے جائیں گے ۔

ع ۵ ۸ ۱ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

بَلِ ادّٰرَكَ ؛ بلکہ انھوں نے بار بار توجہ کی ۔ بار بار پہنچا ۔ عِلْمُهُمْ ؛ ان کا علم ۔ فِي الْاٰخِرَةِ ؛ آخرت کے متعلق ۔ انھوں نے لاکھ سوچا آخرت کے بارے میں ۔ غور وفکر کیا ۔ مگر کچھ نہ ہوا ۔ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ؛ بلکہ وہ آخرت کے متعلق شک ہی میں پڑے رہے ۔ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ؛ بلکہ وہ آخرت کے متعلق اندھے کے اندھے ہی رہے ۔ عَمِيَ ۔ اندھا ہوا ۔ اَعْمٰى ۔ اندھا ۔ عَمًى ۔ اندھاپن ۔

ترجمہ :- بلکہ انھوں نے آخرت کے متعلق بار بار سوچا اور وہ اس کے متعلق شک ہی میں پڑے رہے بلکہ وہ اس کے متعلق اندھے کے اندھے ہی رہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور ان لوگوں نے کہا جنھوں نے کفر کیا، منکر بولے ۔ ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ؛ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں ۔ وَاٰبَآؤُنَا ؛ اور ہمارے باپ دادا بھی ۔ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ؛ کیا ہم زمین سے نکالے جائیں گے ۔ کیا ہم کو قبروں سے نکلنا ہوگا۔

ترجمہ :- اور منکروں نے کہا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر نکالے جائیں گے (دوبارہ قبروں سے اُٹھائے جائیں گے) ؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا ؛ یقیناً ہم سے وعدہ کیا گیا اس کا ۔ نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا ؛ ہم اور ہمارے باپ دادا سے بھی ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ نہیں ہے یہ مگر پرانے قصے ، اگلوں کی کہانیاں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے ایسے ہی وعدے کئے گئے یہ سب پُرانے ڈھکوسلے ہیں (اگلی کہانیاں ہیں) ۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

قُلْ ؛ پیغمبر تم کہو ۔ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ؛ زمین میں سیر کرو ۔ فَانْظُرُوْا ؛ ملک ملک پھر کر دیکھو ۔ كَيْفَ كَانَ ؛ کیا ہوا۔ کیسا ہوا ۔ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ؛ انجام مجرموں کا ۔ نافرمانوں کا حشر ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو ذرا زمین میں چل پھر کر تو دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا ۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ؛ اور ان کے متعلق تم غم نہ کرو ۔ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ ؛ اور دل تنگ نہ ہو ، بیزار نہ ہو ، ضیق اور تنگی میں نہ پڑو ۔ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ ؛ ان کی اس چیز سے کہ وہ مکر کرتے ہیں ، شرارتیں کرتے ہیں ، بدتدبیریں کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور تم ان پر کچھ غم نہ کرو اور ان کی مکاریوں سے دل تنگ نہ ہو ۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور وہ کہتے ہیں ۔ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ ؛ یہ وعدہ کب پورا ہوگا ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؛ اگر تم سچے ہو ۔ راست گو ، صادق القول ۔

ترجمہ :- اور وہ کہتے ہیں ۔ یہ وعدہ کب پورا ہوگا ۔ اگر ہو تم سچے (صادق) ۔

قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

قُلْ ؛ تم کہو ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ ؛ عنقریب ہو تمہارے پیچھے ۔ رَدِفَ ۔ پیچھے آنے والا ۔ قافیہ کا بھائی ردیف ۔ شہسوار کی پیٹھ کے پیچھے پیچھے چلنے والا ۔ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ؛ بعض چیز جس کو تم بہ عجلت طلب کرتے ہو، جلد مانگتے ہو، جس کے لئے شتابی کرتے ہو ۔

ترجمہ :- تم کہو شائد تمہاری پیٹھ ہی پر پہنچ جائیں بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی کرتے ہو ۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ ؛ اور بے شک تمہارا رب ۔ لَذُوْفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ ؛ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ؛ مگر ان کے اکثر شکر نہیں کرتے ، قدر نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے ۔ مگر ان کے اکثر شکر نہیں کرتے ۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ ؛ اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے ۔ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ ؛ جن کو اُن کے سینے چھپاتے ہیں ۔ مَكْنُوْنٌ ۔ چھپا ہوا ۔ كِنٌّ ۔ پردہ ۔ كِنٌّ ۔ جھاڑی ۔ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ؛ اور جو کچھ علانیہ کرتے ہیں ، بالاعلان کرتے ہیں ، ظاہر بظاہر کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے ان چیزوں کو کہ ان کے سینے چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں (ان کے ظاہر و باطن کو خوب جانتا ہے) ۔

وَ مَا مِنْ غَآىِٕبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾

وَمَا مِنْ غَآىِٕبَةٍ ؛ اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ ، پردۂ غیب میں ، چھپی ہوئی ۔ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمان میں ہو یا زمین میں ۔ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ؛ مگر وہ ایک روشن کتاب میں ہے ۔ لوحِ محفوظ میں ہے ۔ علمِ الٰہی میں ہے ۔

ترجمہ :- اور کوئی چیز ایسی نہیں جو آسمان اور زمین میں پوشیدہ ہو مگر وہ ایک روشن کتاب (یعنی علمِ الٰہی) میں موجود ہے ۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ ؛ بے شک یہ قرآن بیان کرتا ہے ۔ عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ بنی اسرائیل کے سامنے ۔ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؛ اکثر اس چیز کو جس میں یہ اختلاف کرتے ہیں ، آپس میں جھگڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ایسی اکثر چیزیں بیان کرتا ہے جن کے متعلق ان کو اختلاف تھا ۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ؛ اور بے شک یہ قرآن سراپا ہدایت اور رحمت ہے ۔ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ؛ ایمانداروں کے لئے ۔ مسلمانوں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ ہدایت اور رحمت ہے ایمانداروں کے لئے ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾

اِنَّ رَبَّكَ ؛ بے شک تمہارا رب ۔ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ ؛ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا ۔ بِحُكْمِهٖ ؛ اپنے حکم سے ۔ اپنی حکومت سے ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ؛ اور وہی ہے عزت والا ، علم والا ۔ وہ زبردست بھی ہے سب کچھ جانتا بھی ہے ۔

ترجمہ :- بے شک تمہارا رب اپنی حکومت سے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہی ہے عزت اور علم والا ۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؛ لہذا تم اللہ پر توکل کرو ۔ اس پر اعتماد کرو ۔ اس پر بھروسہ رکھو ۔ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ؛ بے شک تم واضح برحق طریقہ پر ہو ۔ تمہارا دین سچا ہے ، نا قابلِ انکار ہے ۔

ترجمہ :- لہذا تم اللہ پر توکل کرو ۔ تم برحق واضح دین پر ہو ۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى ؛ بے شک تم مُردہ دِلوں کو سنا نہیں سکتے ۔ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ ؛ اور نہیں سنا سکتے بہروں کو ، پکارنے کو ۔ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ؛ جب پیٹھ پھیر کر مڑیں ، چلیں ۔

ترجمہ :- بے شک تم مُردوں کو سُنا نہیں سکتے اور نہ بہروں کو پکار کر سُنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں ۔

صاحبو ! قرآن شریف کے وہی معنی لئے جائیں جس کی شرح حدیث شریف کرتی ہو ۔ بیسیوں حدیثوں میں ہے کہ قبروں پر جاؤ تو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ کہو ۔ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہل ، عتبہ ، شیبہ وغیرہ کو جب کہ وہ کنویں میں مرے پڑے تھے فرمایا ! کہ '' اللہ نے اپنا وعدہ تو مجھ سے پورا فرمایا مگر تم یہ بتاؤ کہ تم سے بھی وعدہ پورا ہوا ؟ '' لوگوں نے عرض کیا کہ یہ تو مُردے ہیں آپ ؐ نے فرمایا : تم ان سے زیادہ سُن نہیں سکتے ۔ لہذا لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى سے مراد مَوْتَى الْقُلُوْبِ

ہیں ۔ مُردہ دل ہیں اور اَصــم یعنی بہروں سے مُراد حق بات نہ سننے والے ہیں ۔ یہ بلیغ استعارہ ہے ۔ نادان ان کو عدم سماعِ موتیٰ میں پیش کرتے ہیں اور اس حدیث پر توجہ نہیں کرتے ۔ یہ لوگ قرآن کے حقیقی معنوں سے کیا منہ پھیر کر چلے ہیں ۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱

وَمَـــا اَنْــتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ ؛ اورتم اندھوں کو ہدایت کرنے والے نہیں ہو ۔تم اندھوں کو راستہ نہیں بتاسکتے ۔ عَنْ ضَلٰــلَتِهِمْ ؛ ان کی ضلالت وگمراہی سے ۔ دیکھو یہاں بھی دل کے اندھوں کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کہا ۔ اِنْ تُسْمِعُ ؛ تم نہیں سنا سکتے ۔ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا ؛ مگر ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۔ فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؛ پھر وہ مسلمان ہیں ، مطیع ہیں ،فرماں بردار ہیں ۔خود کو ہمارے حوالے کرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :-تم اندھوں کو راستہ نہیں بتاسکتے ۔تم انھیں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں ۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
ع ۶ ۲ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ ؛ اور جب ان پر حکمِ الٰہی آجائے گا ۔ اَخْــرَجْنَــا لَهُمْ ؛ تو ہم ان کے لئے نکالیں گے ، پیدا کریں گے ۔ دَاۗبَّـــةً مِّنَ الْاَرْضِ ؛ ایک چلنے پھرنے والا زمین سے ۔ تُـكَلِّـمُهُـمْ ؛ ان سے گفتگو کرے گا ، بولے گا ۔ اَنَّ النَّاسَ ؛ کہ لوگ ۔ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا ؛ تھے ہماری آیتوں پر ۔ لَا يُوْقِنُوْنَ ؛ یقین نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- اور جب خدا کا وعدہ ان پر پورا ہوجائے گا تو ہم زمین سے ایک چلنے پھرنے والے کو نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا (بولے گا) کہ لوگ ہماری (یعنی خدائے تعالیٰ کی) آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے ۔

صاحبو ! وہ چلنے پھرنے والا کون ہوگا ۔قرآن میں تو صرف اتنا ہے کہ جو کچھ گزرا ہے اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کرے گا ۔ خواہ رسولِ خدا ﷺ ہوں یا دنیا ہی میں کوئی شخص پیدا ہو ، یا جانور پیدا ہو جو کافروں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے علٰحدہ کردے ۔قرآن سے زیادہ دُور نکل جانے سے فائدہ کے بجائے نقصان ہوتا ہے مگر لوگ ہیں کہ ان کے قصّے کہانیوں میں بڑا مزہ ملتا ہے ۔قرآن کہانیوں کی کتاب نہیں ہے نصیحت اور عبرت کی کتاب ہے ۔ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓا اُولِي الْاَبْصَارِ ۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳

وَيَوْمَ نَحْشُرُ ؛ اور اس دن کو یاد رکھو کہ ہم جمع کریں گے۔ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا ؛ ہر فرقہ سے ایک جماعت کو۔ مِمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا ؛ان لوگوں سے جو ہماری آیتوں، نشانیوں اور احکام کی تکذیب کرتے اور جھٹلاتے تھے۔ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ؛ پھر ان کی جُدا جُدا گروہ بندی ہوگی۔ اَوْزَع ، يُوْزِعُ ، اِيْزَاعًا۔ تقسیم کرنا۔ جُدا جُدا کرنا۔

ترجمہ :- اور اس دن کو یاد کرو جب ہم ہر فرقہ میں سے ایک ایک جماعت کا حشر کریں گے (ان کو جمع کریں گے) ان میں سے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے (اور ان کو جھٹلاتے تھے) پھر وہ ہر ہر فرقہ میں تقسیم کیے جائیں گے۔

حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْ ؛ یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائیں گے۔ قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ ؛ کیا تم میری آیتوں کو، باتوں کو، احکام کو جھٹلاتے اور ان کی تکذیب کرتے تھے اور ان کو دروغ سمجھتے تھے۔ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا؛ اور تم ہماری آیتوں کو بلحاظِ علم کے احاطہ نہیں کیے تھے۔ تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آیا تھا۔ تمہارے احاطہ علمی سے خارج تھا۔ اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ اپنی عقل و دانش اور سمجھ سے کیا کام لیتے تھے۔ آخر تمہاری سمجھ تھی کس کام کی۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ جب سب (دربارِ الٰہی میں) حاضر ہو جائیں گے تو وہ اِرشاد فرمائے گا کیا تم میری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھے حالانکہ اس کو کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ آخر تم یہ سب کیا کرتے تھے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ ؛ اور ان پر اللہ کا وعدہ پورا ہوگیا۔ اس کے فرمودہ کا وقت آ گیا۔ ان پر اس کا کہا پورا ہوا۔ بِمَا ظَلَمُوْا ؛ ان کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔ ان کی شرارت کی وجہ سے۔ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ؛ پس اب وہ لوگ بات بھی نہیں کر سکتے۔ ایک لفظ ان کے منہ سے نہیں نکلتا۔ وہ سب لاجواب ہو چکے ہیں۔ مَنطِق۔ بات کرنا۔ نُطْق۔ گفتگو۔ نَاطِق۔ بولنے چالنے والا۔ مَنْطُوْق۔ وہ معنی جو الفاظ سے نکلتا ہے۔ مَنْطِقَة۔ کمر پٹہ۔ نَاطِق وَصَامِتْ۔ انسان و حیوان۔

ترجمہ :- اور خدا کا کہا ان پر آ چکا ان کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔ اب ان کے منہ سے بات تک نہیں نکلتی (کچھ بھی بول نہیں سکتے)۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾

اَلَمْ یَرَوْا ؛ کیا انھوں نے نہیں دیکھا ۔ اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ ؛ کہ ہم نے رات کو پیدا کیا ہے ۔ لِیَسْکُنُوْا فِیْهِ ؛ کہ اس میں سکون پکڑیں ۔ چین سے رہیں آرام لیں ۔ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؛ اور دن کو روشن بنایا ، دیکھنے کا ، کام کاج کا ، چلنے پھرنے کا ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؛ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ۔ دلیلیں ہیں ۔ عبرتیں ہیں ۔ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو یقین کرتے ہیں ، ایمان رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس میں سکون و آرام لیں اور دن کو اس لئے بنایا کہ اس میں دیکھیں کام کریں ۔ بے شک اس میں ایمان والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں (عبرتیں ہیں) ۔

وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿۸۷﴾

وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؛ اور اس دن کو بھی یاد کرو جب صور پھونکا جائے گا ۔ نرسنگا اور بگل بجایا جائے گا ۔ فَفَزِعَ ؛ پھر گھبرا جائیں گے ۔ بے قرار ہو جائیں گے ۔ ڈر جائیں گے ۔ مضطرب ہو جائیں گے ۔ بے چین ہو جائیں گے اور جزع و فزع کریں گے ۔ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؛ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ۔ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؛ مگر جس کو اللہ چاہے وہ قیامت کی پریشانی سے محفوظ رہے گا ۔ وَکُلٌّ اَتَوْهُ ؛ اور سب دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے ۔ دٰخِرِیْنَ ؛ عاجز ۔ سر جھکائے ہوئے ۔ ذلیل و خوار ۔

ترجمہ :- اور اس دن کو یاد کرو جب صور پھونکا جائے گا ۔ پھر آسمانوں اور زمین میں جو جو ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر جس کو اللہ چاہے ۔ اور سب اُس کے پاس سر جھکائے ہوئے عاجزی کے ساتھ حاضر ہوں گے ۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ ؛ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو ۔ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً ؛ اور گمان کرتے ہو کہ وہ ٹھیرے ہوئے ہیں ، اپنی جگہ سے جنبش نہیں کرتے ، نہ ہلتے ہیں نہ چلتے ہیں ۔ وَهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؛ اور حالانکہ وہ بادلوں کی طرح اُڑے

پھریں گے ۔ صُنْعَ اللّٰہِ ؛ یہ کاریگری ہے خدا کی ۔ صَنَعَ اللّٰہُ صُنْعًا ۔ اَلَّذِیْٓ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ ؛ جس نے ہر چیز کو اتقان، مضبوطی، استواری کے ساتھ پیدا کیا ۔ اس کا ہر کام پختہ ہے ۔ پکا ہے ۔ مناسب اور برمحل ہے ۔ اِنَّـہٗ خَبِیْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ؛ بے شک وہ خبر رکھتا ہے ان چیزوں سے کہ تم کرتے ہو ۔ تم جو کچھ کرتے ہو ان سب سے وہ واقف ہے، باخبر ہے ۔

ترجمہ :- اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو کہ وہ اپنی جگہ سے جنبش نہیں کرتے (غیر متحرک ہیں) اور اُڑے چلیں گے جیسے بادل، (ابر) یہ خدا کا کام ہے (اس کی صنعت گری ہے) جس نے ہر چیز کو مناسب اور مضبوطی کے ساتھ پیدا کیا ہے ۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اس سے وہ خوب واقف ہے ۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ ؛ جو آئے نیکی لے کر، جو اچھے کام لائے ۔ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ؛ تو اس کی جزا اس کے کام سے بہتر دی جائے گی ۔ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ؛ اور وہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ اور جزع و فزع سے اَمن میں رہیں گے ۔

ترجمہ :- جو نیک کام کرے اس کو اس کے کام سے بہتر جزا دی جائے گی اور وہ روزِ قیامت کی پریشانی سے اَمن میں رہیں گے ۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ ؛ اور جو آئے لے کر برائی کو ۔ جو برا کام کرے ۔ جو بدی کرے ۔ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؛ پھر وہ ڈالے جائیں گے اوندھے منہ دوزخ میں ۔ كَبَّ ۔ يَكُبُّ ۔ كُبًّا ؛ منہ کے بل گرانا ۔ ذلیل و خوار کرنا ۔ هَلْ تُجْزَوْنَ ؛ کیا تم جزا دیے جاؤ گے؟ یعنی نہیں جزا دیے جاؤ گے ۔ استفہامِ انکاری ہے ۔ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ مگر اسی کی جو کچھ تم عمل کرتے تھے ۔ تم کو تمہارے اعمال کی جزا ملے گی ۔

ترجمہ :- اور جو برائی لائے گا وہ دوزخ میں اوندھے منہ گرا دیا جائے گا ۔ تم کو تمہارے اعمال ہی کی جزا دی جاتی ہے ۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

اِنَّـمَآ اُمِرْتُ ؛ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے، امر کیا گیا ہے، مامور ہوں ۔ اَنْ اَعْبُدَ ؛ کہ میں عبادت کروں، بندگی کروں ۔ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ ؛ شہر مکہ کے مالک کی ۔ اَلَّذِيْ حَرَّمَهَا ؛ جس نے اس کو محترم بنایا ۔ ادب کا مقام بنایا ۔ حرم بنایا ۔

وَلَــــهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؛ اور سب چیز اسی کی ہے ۔ وَاُمِـرْتُ اَنْ اَكُوْنَ ؛ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رہوں ، ہوجاؤں ۔
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؛ حکم برداروں میں ۔ مطیع و فرماں برداروں میں ۔ مسلمانوں میں ۔

ترجمہ :- مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس محترم شہر کے رب کی عبادت کروں اور سب کچھ اسی کا ہے ۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں ۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ؛ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سُناؤں ۔ اس کی تلاوت کروں ۔ قَرَأَ جمع کیا ۔ اس میں الفاظ پر زور ہے ۔ تِلَاوَتْ ۔ سمجھ کر پڑھنا ، زبان کے ساتھ دل کا چلنا ۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ؛ پھر جو سیدھا راستہ چلتا ہے تو اس سیدھا راستہ چلنے کا ثواب خود اسی کو ہے ۔ جو ہدایت پر قائم رہتا ہے وہ اپنی ہدایت سے فائدہ اُٹھائے گا ۔ وَمَنْ ضَلَّ ؛ اور جو گمراہ ہوجائے ، ضلالت میں رہے ۔ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ؛ تو پیغمبر ! تم کہہ دو کہ میں تو ڈرانے والا ہوں ، خطرے سے اطلاع دینے والا ہوں ۔

ترجمہ :- اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ قرآن پڑھ کر سُناؤں ۔ پھر جس نے ہدایت پائی اس ہدایت کا فائدہ خود اسی کو ہے اور جو ضلالت اور گمراہی میں ہے تو (پیغمبر) تم کہہ دو ۔ کہ میں صرف خطرے کی اطلاع دینے والا ہوں (ڈرا دینے والا ہوں) ۔

ع ۷ ۱۱ ۲ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَقُلْ ؛ اور پیغمبر ! تم کہہ دو ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ تعریف ہے تو اللہ ہی کی ہے ، وہی لائقِ حمد و ستائش ہے ۔ خوبی ہے تو اس کی ۔ احسان ہے تو اس کا ۔ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ؛ اب تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا ، اپنے آثارِ قدرت بتلائے گا ۔ تم کو معلوم ہوجائے گا کہ قیامت میں کیا ہونے والا ہے ۔ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؛ پھر اس وقت تم سمجھو گے ، پہچان لوگے ۔ تم کو معرفت و عرفان ہوگا ۔ تم کو خبر ہوگی ۔ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ ؛ اور تمہارا رب غافل نہیں ہے ۔ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؛ تمہارے اعمال و افعال سے ۔ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے ۔

ترجمہ :- اور تم کہو تعریف ہے تو خدا کی ، شکر ہے تو خدا کا ۔ وہ تم کو اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے گا تب تمہاری سمجھ میں آئے گا ۔ اور تمہارا رب تمہارے اعمال اور تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے ۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ القصص مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اٹھیاسی (۸۸) آیتیں اور نو (۹) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ①

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ اپنے دل سے لگتے لگانے سے ’’ مجھے معلوم نہیں ‘‘ کہنا آسان ہے ۔ جو چیز خود کو معلوم نہیں اس کو خدا و رسول پر چھوڑنا بہتر ہے ۔ یہ مقطعاتِ قرآن سے ہے ۔ اللہ و رسول ہی اس کے معنٰے کو جانتے ہیں ۔ اگر وہ ہم کو معلوم کرادینا چاہے تو وہ خدا کا فضل ہوگا ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

تِلْكَ ؛ وہ ۔ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ؛ ایک واضح کتاب کی آیتیں ہیں ۔ کتاب مبین سے مُراد قرآن شریف ۔

ترجمہ :- یہ واضح قرآن کی آیتیں ہیں ۔

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③

نَتْلُوْا عَلَيْكَ ؛ ہم تم کو پڑھ کر سُناتے ہیں ۔ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ ؛ موسٰی وفرعون کے واقعہ اور قصّے سے ۔ حالات سے ۔ اخبار سے ۔ نَبَأٌ ۔ خبر ۔ بِالْحَقِّ ؛ بالکل حق ۔ سچ ۔ برحق ۔ مگر کس کے لئے ۔ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؛ ایمان والے لوگوں کے لئے ۔ اس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے ۔

ترجمہ :- ہم تم کو موسٰی اور فرعون کے صحیح صحیح واقعات پڑھ کر سناتے ہیں ایمان دار لوگوں کے لئے ۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ ؛ بے شک فرعون زمین میں بڑا تکبّر کرنے لگا تھا ۔ بڑا سر چڑھ گیا تھا ۔ عالی مرتبہ بن گیا تھا ۔ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا ؛ اور اپنے لوگوں کے گروہ اور جماعتیں بنادیا تھا ۔ یعنی قومِ فرعون منظم حالت میں تھی ۔ اسی واسطہ وہ قوی تھی ۔ اور بنی اسرائیل اور قومِ موسٰی منتشر حال میں تھے ۔ لہذا ضعیف تھے ۔ کچھ کر نہیں سکتے تھے ۔ يَسْتَضْعِفُ

طَـآئِفَةً مِّنْهُمْ ؛ ضعیف و ناتوان سمجھتا ان میں کے ایک طائفہ اور جماعت کو۔کیا کرتا ؟ یُذَبِّحُ اَبْنَـآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَـآءَهُمْ ؛ اور ان کے لڑکوں کو ذبح کرتا ، اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ اِنَّـهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ؛ بے شک وہ بڑے فسادیوں میں سے تھا۔ بڑا ہی مفسد تھا۔

ترجمہ :- بے شک فرعون زمین میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا۔ اور اپنے لوگوں کو گروہ گروہ بنادیا تھا۔ اور ایک جماعت کو ضعیف سمجھتا تھا ، ان کے لڑکوں کو ذبح کردیتا اور عورتوں کو زندہ سلامت رکھتا۔ یقیناً وہ بڑا ہی فسادی تھا۔

صاحبو ! ذرا اس آیت کو دیکھو۔ جو لوگ منظم ہوتے ہیں وہ قوی اور زبردست رہتے ہیں اور جو منتشر رہتے ہیں وہ ضعیف و ناتوان ہوجاتے ہیں۔قوی ضعیف کو کیا کرتا ہے ؟ قوم فرعون کیا کرتی تھی ، جو زبردست تھی ؟ وہ لوگ بچوں کو مار ڈالتے تھے اور آبرو لینے کے لئے عورتوں کو باقی رکھتے تھے۔ افسوس ! ہم ایسے دور میں سے گزر رہے ہیں کہ ہمارے دشمن اپنے منظم اور ہمارے غیر منظم ہونے کی وجہ سے نہ مَردوں کو چھوڑتے ہیں نہ عورتوں کو۔ بچوں کو تک ذبح کردیتے ہیں۔فرعون کے زمانہ میں عورتوں کو تو زندہ رکھتے تھے ہمارے زمانہ میں تو عورتوں کو بھی زندہ نہیں رکھتے۔مگر یہ سب خرابی کیوں ہوئی۔حکمِ الٰہی کی نافرمانی کی وجہ سے ،حکمِ الٰہی تو یہ ہے۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ [1] ۔تم اپنی قوت کو تیار کررکھو۔قرآن میں حکمِ الٰہی تو یہ ہے لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَـآءَ [2] ۔تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔مگر واہ رے مسلمان ! کانگریسی ہندوؤں کے تابع۔ کافروں کے دوست۔مگر کافر کب مانتے ہیں۔ کانگریسی مسلمانوں سے پہلے دوستی جتاکر پہلے ہتھیار نکال لیتے ہیں۔ اور پھر نہ مسلمان کو دیکھتے ہیں نہ لیگی کو ، نہ کانگریسی مسلمانوں کو۔قتلِ عام کرتے ہیں۔ افسوس مسلمان کافروں سے دوستی کرکے ہمیشہ نقصان اُٹھاتے ہیں۔ اور آپ کی آنکھ نہیں کھلتی۔ ایک دل میں کفر رہے گا یا اسلام۔مسلمان اور کافروں سے دوستی ؟ ان کو رہنما سمجھنا ؟

بعض کم عقل ، جاہل ، بے دین مسلمان کافروں کو اپنی بیٹی دیتے ہیں اور کافروں کی بیٹی لیتے ہیں۔ اور اس کو سیول میریج کہتے ہیں ، یہ شادی ہے ! جس میں نہ ایجاب ہے نہ قبول ہے۔ نہ مہر ہے نہ عقد ہے۔ بچے آدھے تیتر ہیں آدھے بٹیر ہیں۔شتر مُرغ ہیں۔مگر اکثر تو یہی ہوتا ہے کہ جہاں ہندوانی مسلمان کے گھر آئی اس کے بچے ہندو ہی ہوتے ہیں۔ دعویٰ یہ ہے کہ ہم کو محبت ہے۔محبت سے مجبور ہیں۔

کفر و اسلام ترے کاکل و رُخ نے لوٹے نہ دھرم باقی نہ ایمان ہے جاناں باقی

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیقِ نیک عطا کرے۔ حالت خراب ہے۔ ہر قسم کا عذاب ہے۔مگر سمجھ میں نہیں آرہا ہے ہائے افسوس! ایک خان کی لڑکی ، ایک پٹھان کی بیٹی ، ایک سکھ سے شادی کرلیتی ہے۔ شادی پنجاب میں ہو رہی ہے اور ہم ہیں کہ یہاں حیدرآباد میں کباب کی طرح بھُن رہے ہیں۔ خدا ہمارے حال پر رحم کرے اور ان ذلتوں سے نکالے۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

[1] سورۂ انفال۔آیت ۶۰۔ [2] سورۂ ممتحنۃ۔آیت ۱

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ ؛ اور ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم نیت رکھیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہم احسان کریں۔ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ ؛ ان لوگوں پر جن کو لوگوں نے زمین میں ضعیف سمجھا ہے۔ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً ؛ اور ہم ان کو سردار اور امام اور پیشوا بنائیں گے۔ وَنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ؛ اور ہم ان کو زمین کا، ملک کا وارث اور مالک بنائیں گے۔

ترجمہ:- اور ہم چاہتے ہیں کہ جن لوگوں کو (زبردست لوگوں نے) ضعیف سمجھ رکھا ہے ان کو پیشوا اور امام بنائیں اور ہم ان کو ملک کا وارث بنائیں گے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ ؛ اور ہم ان کو زمین پر متمکن کریں گے، ان کو حکومت دیں گے، ان کو طاقت وقوت دیں گے۔ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا ؛ اور ہم فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو دکھادیں گے۔ مِنْهُمْ ؛ ان میں سے۔ مَا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ؛ جس چیز سے وہ ڈرتے ہیں، جس کا ان کو خطرہ ہے، جس سے الحذر پکارتے ہیں۔

ترجمہ:- اور ہم ان کو زمین میں قائم کردیں گے اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھادیں گے جس سے ان کو خطرہ ہے (جس سے یہ ڈرتے ہیں)۔

صاحبو! اللہ وہ وقت لائے کہ دس کروڑ مسلمانوں سے سیاہ دل ہندوؤں کو جو خطرہ پیدا ہوگیا ہے اس خطرہ کو برسرِ عمل لاکر خدا دشمنانِ اسلام کو ایسے ہی فنا کردے جس طرح کہ فرعون کو اس کے لشکروں کو فنا کردیا۔ ایک لاکھ مسلمانوں کا خون جہاد میں رنگ لائے اور دشمنانِ دین کو جو الحذر پکارتے ہیں۔ الاماں پکارنے کی نوبت آئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً [1]۔ تھوڑے لوگ بھی بہت سے لوگوں پر غالب آسکتے ہیں۔ مگر ایک شرط ہے۔ دل میں ایمان ہو۔ سب متحد اور منظم ہوجائیں۔ محنتی اور بہادر ہوں۔ ہتھیار جمع کریں اور اس کے استعمال کو سیکھیں۔ مسلمان بے شک غالب ہوں گے۔ مگر کب جب صبر کریں۔ مشکلات کو برداشت کریں۔ مصائب کے اُٹھانے کے لئے تیار ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ [2]۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧﴾

وَاَوْحَيْنَا ؛ اور ہم نے وحی کی۔ وحی کا لفظ جب غیر پیغمبر کی طرف نسبت دیا جاتا ہے تو اس کے معنی ہوتے ہیں الہام اور القاء۔ یعنی ہم نے ان کے دل میں ڈالا۔ وحی کے اصل معنی اشارہ کرنے کے ہیں۔ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى ؛ موسیٰ کی ماں کی طرف۔ اَنْ اَرْضِعِيْهِ ؛ کہ موسیٰ کو دودھ پلاؤ۔ رَضَاعَتٌ۔ دودھ پلانا۔ مُرْضِعَةٌ۔ دایہ، اَنَا۔ رَضِيْعٌ۔ دودھ پینے والا بچہ۔

[1] سورۂ بقرہ۔ آیت ۲۴۹۔ [2] سورۂ بقرہ۔ آیت ۱۵۳

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ ؛ پھر جب موسٰی کے متعلق تم کو خوف ہو ۔ ان کو مار ڈالنے کا تمہیں ڈر پیدا ہو ۔ فَاَلْقِيْهِ ؛ تو موسٰی کو ڈال دو ۔ فِى الْيَمِّ ؛ سمندر میں ، دریا میں ، یہاں دریائے نیل مُراد ہے ۔ وَلَا تَخَافِىْ ؛ اور نہ ڈر ۔ خوف نہ کر ۔ وَلَا تَحْزَنِىْ ؛ اور غم نہ کھا ۔ حزن و ملال نہ کر ۔ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ ؛ بے شک ہم موسٰی کو تمہاری طرف رَد کریں گے ، واپس لائیں گے ، پھیر لانے والے ہیں ۔ وَجَاعِلُوْهُ ؛ اور ہم ان کو کرنے والے ہیں ۔ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ پیغمبروں میں سے ۔ رسولوں میں سے ۔ ہم موسٰی کو رسالت سے سرفراز کریں گے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے موسٰی کی ماں کو الہام کیا (ان کے دل میں ڈالا) کہ انھیں دودھ پلاؤ ۔ پھر جب ان کے متعلق تم کو خوف پیدا ہو تو ان کو دریا میں ڈال دو اور نہ خوف کرو اور نہ حزن و ملال ۔ ہم ان کو تمہاری طرف واپس لانے والے ہیں اور ان کو پیغمبروں میں سے کر دینے والے ہیں ۔

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۸

فَالْتَقَطَهٗ ؛ پھر ان کو اُٹھالیا ۔ لُقْطَة ۔ راستہ کی گری پڑی چیز کو کہتے ہیں جس کو لوگ اُٹھالیا کرتے ہیں ۔ اٰلُ فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کے متعلقین نے یعنی بیوی نے جن کا نام آسیہ تھا ۔ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؛ کہ ان کے لئے دشمن اور سببِ غم ہو جائے ۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا ؛ بے شک فرعون اور اس کا وزیر ہامان اور ان دونوں کے لشکر ۔ كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ؛ تھے خطا کار ، غلطی کرنے والے ۔ چوکنے والے ۔

ترجمہ :- پھر ان کو اُٹھالیا فرعون کے لوگوں نے کہ ان کے لئے دشمن اور سببِ حزن و غم ہو جائے ۔ بے شک فرعون اور ہامان اور اُن کا لشکر سب خطا کار تھے ۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ ؛ اور فرعون کی عورت نے کہا ۔ فرعون کی بیوی کا نام آسیہ تھا ۔ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؛ میرے اور تمہارے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ۔ اِمْرَاَتُ ۔ اور قُرَّتُ دونوں جگہ لمبی " تا " ہے ۔ لہذا وقف کی صورت میں " تا " پر وقف کرنا چاہیئے اور اس کو " ہا " نہ بنانا چاہیئے ۔ لَا تَقْتُلُوْهُ ؛ اس کو نہ مار ڈالو (موسٰی کو) ان کو نہ قتل کرو ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَا ؛ ممکن ہے کہ وہ ہم کو نفع دے ۔ آسیہ نے موسٰی علیہ السلام کے متعلق نیک گمان رکھا تھا جس کا نتیجہ ان کا اسلام اور ان کی نجات پر منتج ہوا ۔ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؛ یا ہم ان کو بچہ بنالیں ، ان کو متبنّٰی بنالیں ۔ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ؛ اور لوگوں کو شعور اور علم نہ تھا کہ انجام کیا ہونے والا ہے ۔

ترجمہ :- اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میرے اور تمہارے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے مار نہ ڈالو۔ ممکن ہے کہ وہ ہم کو نفع دے یا ہم اس کو اپنا بیٹا بنالیں۔ اور یہ انجام سے بے خبر تھے۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰﴾

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى ؛ اور ہوگیا دل موسٰی کی ماں کا۔ فٰرِغًا ؛ خالی۔ بے صبر۔ بے قرار۔ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ ؛ قریب تھیں کہ اس کو ظاہر کردیں۔ یعنی بے قراری ان کی زبان سے اور اعمال سے بھی ظاہر ہوجائے۔ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا ؛ اگر ہم باندھ نہ رکھتے۔ مضبوط کئے نہ ہوتے۔ عَلٰى قَلْبِهَا ؛ موسٰی کی ماں کے دل کو۔ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ تاکہ ہو ایمانداروں میں سے۔

ترجمہ :- موسٰی کی ماں کا دل صبر و قرار سے خالی ہوگیا۔ اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو وہ بے قراری کو ظاہر کردیتیں۔ (ہم نے ان کے دل کو مضبوط کیا تھا) کہ وہ ایمان اور یقین والوں میں سے ہوجائیں۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ ؛ اور موسٰی کی ماں نے موسٰی کی بہن سے کہا۔ قُصِّیْهِ ؛ تم موسٰی کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ اُن کا سراغ لیتی رہو۔ فَبَصُرَتْ بِهٖ ؛ پھر موسٰی کو دیکھتی رہیں۔ عَنْ جُنُبٍ ؛ اجنبی طور سے۔ انجان رہ کر۔ کنارے کنارے۔ دور ہی سے۔ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ؛ اور قومِ فرعون کو اس کی خبر تک نہ تھی۔ اور اس کا شعور تک نہ ہوا۔

ترجمہ :- اور کہا ان کی بہن سے تم ان کے پیچھے چلی چلو۔ وہ ان کو انجان طور سے دیکھتی رہیں اور لوگوں کو معلوم تک نہ ہوا۔

وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ ؛ اور ہم نے موسٰی پر حرام کردیا تھا۔ روک دیا تھا، بندش کردی تھی۔ اَلْمَرَاضِعَ ؛ دودھ پلانے والیوں کو۔ اناؤں کو کہ موسٰی کسی کا دودھ پیتے ہی نہ تھے۔ مَرَاضِعَ جمع مُرْضِعَةٌ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے۔ فَقَالَتْ ؛ پھر موسٰی کی بہن نے کہا۔ هَلْ اَدُلُّكُمْ ؛ کیا میں تمہیں بتاؤں، دلالت کروں، پتہ بتاؤں۔ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ ؛ ایسے گھر والوں کا۔ یَكْفُلُوْنَهٗ ؛

جو ان کی کفالت کریں ۔ خبر گیری کریں ، پرورش کریں ۔ پالیں ۔ کفیل ہوں ۔ لَكُمْ ؛ تمہارے لئے ۔ وَهُمْ لَهٗ نَاصِحُوْنَ ؛ اور وہ گھر والے موسٰی کے لئے خیر خواہ ہوں ، ہمدرد ہوں ۔ نَاصِحٌ ۔ خیر خواہ ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان سے (موسٰی سے) اس سے پہلے ہی اناؤں کو روک دیا تھا ۔ پھر (موسٰی کی بہن نے) کہا کیا میں ایسے گھر والوں کو بتاؤں جو تمہارے لئے ان کے کفیل ہوں (ان کی پرورش کریں) اور وہ اُن کے خیر خواہ بھی ہوں ۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ ؛ پھر ہم نے موسٰی کو ان کی ماں کی طرف واپس کردیا ۔ رَد کردیا ۔ دوبارہ پہنچادیا ۔ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا ؛ کہ موسٰی کی ماں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ۔ انھیں خوشی ہو ۔ وَلَا تَحْزَنَ ؛ اور وہ حزن و ملال نہ کریں ۔ غمگین نہ ہوں ۔ وَلِتَعْلَمَ ؛ اور تاکہ موسٰی کی ماں کو معلوم ہوجائے ، وہ جان لیں ۔ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ؛ کہ موسٰی کو واپس لانے کے لئے اللہ کا وعدہ حق تھا ۔ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؛ مگر افسوس کہ اکثر لوگوں کو اس کا علم نہیں ۔ کچھ جانتے بوجھتے نہیں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو ان کی ماں کی طرف واپس کیا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور حزن و ملال نہ کریں ۔ اور ان کو معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ حق تھا ۔ مگر اکثر لوگ ہیں کہ نہیں جانتے ۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ ؛ پھر جب موسٰی اپنے زور و قوت کو پہنچے اور ان کی عمر ، بھر جوانی کی ہوئی ۔ وَاسْتَوٰى ؛ اور پورے توانا ہوئے ، سنبھل گئے ، دُرست اندام ہوئے ، ہاتھ پاؤں کے سیدھے ہوئے ۔ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؛ ہم نے ان کو حکم بھی دیا اور علم بھی ۔ علم و حکمت عطا کی ۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؛ اور ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو ۔ یعنی عملِ صالح سے معرفت پیدا ہوتی ہے ۔

ترجمہ :- اور جب موسٰی بھر جوانی کو پہنچے اور ہاتھ پاؤں کے سیدھے ہوگئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا کیا ۔ اور ہم اسی طرح احسان (یعنی نیک کام) کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ۔

وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۖ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ ؛ اور موسٰی شہر میں داخل ہوئے ۔ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا ؛ اس شہر کے رہنے والوں کی غفلت اور بے خبری کے وقت ۔ یعنی موسٰی صبح سویرے نکلے جب کہ عام لوگ پڑے سو رہے تھے ۔ فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ ؛ پھر موسٰی نے اس شہر میں دو آدمیوں کو پایا ۔ يَقْتَتِلٰنِ ؛ آپس میں لڑ رہے تھے ۔ ایک دوسرے کو قتل کرنا چاہتے تھے ۔ ان میں جدال و قتال برپا تھا ۔ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ ؛ یہ تو موسٰی کے گروہ میں سے تھا ، اسرائیلی تھا ، موسٰی کی برادری سے تھا ۔ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ؛ اور یہ ان کے دشمنوں میں سے تھا ، قبطی تھا ، مصر کا باشندہ تھا ۔ فَاسْتَغَاثَهُ ؛ پھر موسٰی سے فریاد کی ۔ غوث ۔ فریاد رس ۔ مدد کو پہنچنے والا ۔ غِيَاث فریاد رس ۔ غَيْث ۔ قحط کے بعد سرسبز کرنے والا ابر ۔ اَغَاث ۔ يُغِيْثُ ۔ اِغَاثَةٌ ؛ فریاد کو پہنچا ۔ اِسْتَغَاث ۔ يَسْتَغِيْثُ ۔ اِسْتِغَاثَةً ؛ داد فریاد کرنا ۔ مدد طلب کرنا ۔ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ ؛ جو ان کی برادری میں کا تھا ، ان کی قوم میں کا تھا یعنی اسرائیلی نے ۔ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ؛ اپنے دشمن پر یعنی قبطی اور مصری پر ۔ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى ؛ پھر موسٰی نے اس کو ایک گھونسہ ، ایک مکّا مارا ۔ پیغمبر ، قوی ، توانا ، وہ ان کے گھونسے کو کیا برداشت کرتا ۔ فَقَضٰى عَلَيْهِ ؛ پھر اس کا فیصلہ کردیا ۔ ایک گھونسہ میں تمام کردیا اور اس کی قضا آگئی ۔ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؛ موسٰی نے کہا ارے یہ شیطانی کام تھا ۔ یہ شیطان کی حرکت تھی ۔ اِنَّهٗ عَدُوٌّ ؛ بے شک وہ دشمن ہے ۔ مُضِلٌّ مُّبِيْنٌ ؛ صریح بہکانے والا ۔ واضح طور سے گمراہی و ضلالت میں ڈالنے والا ۔

ترجمہ :- اور وہ (موسٰی) شہر میں ایسے وقت پہنچے کہ وہاں لوگ غفلت میں پڑے سو رہے تھے ۔ پھر وہاں دو آدمیوں کو پایا جو آپس میں لڑ رہے تھے ۔ ایک ان کے گروہ کا تھا اور ایک ان کے دشمن کے گروہ کا ۔ جو ان کے گروہ کا تھا اس شخص نے فریاد کی اس کے خلاف جو ان کے دشمن کے گروہ کا تھا (یعنی اسرائیلی نے موسٰی سے قبطی کی فریاد کی) پھر موسٰی نے اس کو ایک گھونسا مارا اور اس کا فیصلہ کردیا ۔ (موسٰی نے) کہا ارے یہ شیطان کا کام تھا ۔ یقیناً وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

قَالَ ؛ موسٰی نے دُعا کی ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ؛ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ۔ مجھ سے بڑا قصور ہوگیا ۔ فَاغْفِرْ لِيْ ؛ تو مجھے مغفرت کر ۔ مجھے بخش دے ۔ فَغَفَرَ لَهٗ ؛ پھر اللہ نے موسٰی کو بخش بھی دیا ، ان کی مغفرت بھی کردی ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؛ اور بے شک وہی غفور رحیم ہے ۔ خطاؤں سے درگزر کرتا ہے ۔ اور رحم فرما کر ترقی دیتا ہے ۔ نیک سے نیک تر کرتا ہے ۔

ترجمہ :- (موسیٰ نے) کہا خدایا مجھ سے بڑا قصور ہوا۔ مجھے بخش دے۔ پھر خدا نے انھیں بخش بھی دیا۔ بے شک وہی غفور رحیم ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

قَالَ ؛ موسیٰ نے عرض کیا۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! بِمَـآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ ؛ جیسا کہ تو نے مجھے انعام اکرام سے سرفراز کیا۔ فضل وکرم کیا۔ فَلَنْ اَكُوْنَ ؛ پھر میں کبھی نہ ہوں گا۔ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ؛ مجرموں کا پشت وپناہ، گنہگاروں کا یار ومددگار۔ ظَهْرٌ۔ پیٹھ۔ پُشت۔ ظَهِيْرٌ۔ پشت پناہ۔ یار ومددگار۔

ترجمہ :- (موسیٰ نے) کہا خدایا ! مجھ پر تیرے انعام واکرام کی وجہ سے اب میں کبھی کسی مجرم کا پشت پناہ نہ بنوں گا۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا ؛ پھر صبح سویرے موسیٰ شہر میں ڈرتے رہے۔ خوف زدہ رہے۔ يَتَرَقَّبُ ؛ راہ دیکھتے، خبر لیتے، انتظار کرتے رہے کہ اب ہوتا کیا ہے۔ فَاِذَا الَّذِيْ ؛ پھر کیا دیکھتے ہیں کہ جس نے۔ اِسْتَنْصَرَهٗ ؛ ان سے مدد طلب کی تھی۔ مدد چاہی تھی۔ بِالْاَمْسِ ؛ کل۔ يَسْتَصْرِخُهٗ ؛ پھر ان کو پکار رہا ہے۔ چیختا چلّاتا ہے۔ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى ؛ موسیٰ نے اس اسرائیلی سے کہا۔ اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ؛ تو بے شک کھلا شریر ہے، بے راہ ہے، آشکارا گمراہ ہے۔

ترجمہ :- پھر صبح سویرے موسیٰ شہر میں خوف زدہ رہے، خبر لیتے رہے۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ جس شخص نے کل ان سے (موسیٰ سے) مدد طلب کی تھی وہ پھر ان سے چیختا اور داد فریاد کررہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا تو ظاہر بہ ظاہر بدراہ ہے (شریر ہے)۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ ؛ پھر جب موسٰی نے اِرادہ کیا کہ ہاتھ ڈالے ، پکڑے ۔ بِالَّذِيْ هُوَعَدُوٌّ لَّهُمَا ؛ جو دشمن تھا ان دونوں کا ، ان دونوں کا مخالف تھا ، عدو تھا ۔ قَالَ يٰمُوْسٰى ؛ اس نے کہا کہ اے موسٰی ۔ اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ ؛ کیا تم مجھے مار ڈالنا چاہتے ہو ، قتل کرنا چاہتے ہو ۔ میرا بھی خون کروگے ۔ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ؛ جیسے ایک آدمی کا کل خون کیا ہے ، اس کو مار ڈالا ہے ۔ اِنْ تُرِيْدُ ؛ تم نہیں چاہتے ، تمہارا ارادہ نہیں ہے ۔ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ ؛ مگر یہ کہ تم زمین میں ایک سرکش بنو ، جبر و تشدد کرو ۔ وَمَا تُرِيْدُ ؛ اور تم نہیں چاہتے ، تمہارا ارادہ نہیں ہے ۔ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ؛ کہ تم ہو جاؤ اصلاح کرنے والوں میں سے ، صُلح و آشتی کرنے والوں میں سے ، مصلح بنو ۔

ترجمہ :- پس جب موسٰی نے ارادہ کیا کہ پکڑلیں اس کو جو دونوں کا مخالف تھا اس نے کہا اے موسٰی ! کیا تم چاہتے ہو کہ مجھے قتل کرو (مار ڈالو) جیسے کل ایک کو مار ڈالا تھا ۔ تمہارا ارادہ تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ تم زمین میں سرکش بنو (اور زبردستی کرو) ۔ اور تم مصلحین میں سے ہونا نہیں چاہتے ۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۰

وَجَآءَ رَجُلٌ ؛ اور ایک آدمی آیا ۔ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ ؛ شہر کے کنارے سے ۔ دور سے ۔ يَسْعٰى ؛ دوڑتا ہوا ۔ قَالَ يٰمُوْسٰى ؛ کہا ، اے موسٰی ! اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ ؛ یقیناً دربار والے حکام مشورہ کرتے ہیں تمہارے متعلق ۔ لِيَقْتُلُوْكَ ؛ کہ تم کو قتل کریں ۔ مار ڈالیں ۔ فَاخْرُجْ ؛ پس تم نکل کھڑے ہو ۔ یہاں سے چل دو ۔ شہر سے باہر نکل جاؤ ۔ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ؛ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں ۔ بھلا چاہنے والا ہوں ۔

ترجمہ :- اور ایک شخص شہر کے کنارے سے دوڑتا آیا ۔ کہا اے موسٰی ! عہدہ دار تو تمہارے قتل کے لئے مشورہ کررہے ہیں ۔ تم یہاں سے نکل جاؤ ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۱ ع ۲ ۸ ۵

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا ؛ پھر موسٰی شہر سے ڈرتے ڈرتے نکلے ۔ يَتَرَقَّبُ ؛ انتظار کرتے رہے ۔ خبر لیتے رہے کہ ہوتا کیا ہے ۔ قَالَ رَبِّ ؛ موسٰی نے دُعا کی ۔ اے میرے رب ! نَجِّنِيْ ؛ مجھے نجات دے ۔ مجھے بچالے ۔ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ ظالم لوگوں کے شر سے ۔

ترجمہ :- پھر موسٰی ڈرتے ہوئے شہر سے نکلے ۔ خبر لیتے رہے کہ ہوتا کیا ہے ۔ دُعا کی خدایا ! مجھے ظالم لوگوں کے شر سے نجات دے (مجھے بچالے) ۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ ؛ اور جب متوجہ ہوئے ۔ اور جب موسیٰ گئے ۔ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ؛شہر مدین کی طرف ۔ قَالَ ؛موسیٰ نے کہا ۔ عَسٰى رَبِّيْ ؛ اُمید ہے کہ میرا رب ۔ شائد کہ میرا خدا ۔ ممکن ہے کہ میرا پروردگار ۔ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ ؛ کہ مجھے ہدایت کرے گا ۔ مجھے بتادے گا ۔ مجھے پہنچادے گا ۔ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ؛ سیدھا راستہ ۔

ترجمہ :- اور جب (موسیٰ) شہر مدین کی طرف چلے تو کہا اُمید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھا راستہ بتادے ۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ ؛ اور جب شہر مدین کے پانی پر پہنچے ۔ وارد ہوئے ۔ پَن گھٹ پر پہنچے ، کوئیں پر پہنچے ۔ وَجَدَ عَلَيْهِ ؛ تو اس پر پایا ۔ دیکھا ۔ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ ؛لوگوں کی ایک جماعت کو ۔ يَسْقُوْنَ ؛ کہ پانی پلاتے ہیں ۔ سَقْیٌ ۔ پانی پلانا ۔ سَاقِی ۔ پلانے والا ۔ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ ؛ اور ان کے سوا دیکھا ۔ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ؛ دوعورتوں کو کہ بکریوں کو ہانک رہی ہیں یا ان کو روک رہی ہیں ۔ قَالَ ؛ موسیٰ نے کہا ۔ مَا خَطْبُكُمَا ؛ تمہارا کیا حال ہے ۔ کیا مطلب ہے ۔ کیا کام ہے ۔ خَطْبٌ ۔ مہم ، کام ۔ خُطْبَة ۔ اہم کام میں تقریر کرنا ۔ خِطْبَةٌ ۔ عورت کی منگنی ۔ خِطَاب ۔ گفتگو ۔ قَالَتَا ؛ ان دونوں عورتوں نے کہا ۔ لَا نَسْقِيْ ؛ ہم پانی نہیں پلاسکتے ۔ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ؛ یہاں تک کہ پانی پلاکر واپس آجائیں چرواہے ۔ وُرُوْدٌ ۔ پانی پر آنا ۔ صُدُوْر ۔ پانی پلاکر واپس ہونا ۔ وَارِدٌ و صَادِرٌ ۔ آنے جانے والے ۔ اَلرِّعَآءُ ۔ چرواہے ۔ جمع رَاعٍ ۔ بکریاں چرانے والا ۔ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ؛اور ہمارے باپ بڑے بوڑھے ہیں ۔ یعنی خود پانی نہیں بھرسکتے ۔

ترجمہ :- اور جب (موسیٰ) شہر مدین کے پانی کے پاس پہنچے دیکھا کہ لوگوں کی ایک جماعت پانی پلارہی ہے ۔ اور یہ بھی دیکھا کہ ان سے الگ دوعورتیں بکریاں ہانکتی ہیں ۔ (موسیٰ نے) کہا تمہارا کیا حال ہے ۔ ان دونوں عورتوں نے کہا ہم بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتے جب تک کہ چرواہے اپنی بکریوں کو پانی پلاکر واپس نہ جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں ۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

فَسَقٰى لَهُمَا ؛ پھر موسٰی نے ان دونوں کی خاطر پلا دیا۔ ان دونوں کے لئے پانی پلا دیا۔ ثُمَّ تَوَلّٰى اِلَى الظِّلِّ ؛ اور مُڑ کر ایک سایہ کی طرف جا بیٹھے۔ فَقَالَ ؛ پھر کہا۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ ؛ تو جو کچھ میری طرف اُتارے۔ مِنْ خَيْرٍ ؛ بھلائی سے۔ فَقِيْرٌ ؛ محتاج ہوں۔ فقیر ہوں یعنی تو جو مجھے دیتا ہے اس کی حاجت ہے۔ یعنی بھوکا ہوں تیرے کھلانے کا محتاج ہوں۔

ترجمہ :- پھر (موسٰی نے) ان کی خاطر پانی پلا دیا اور مُڑ کر ایک سایہ کی طرف جا بیٹھے۔ پھر کہا خدایا ! تو میرے واسطہ جو بھلائی اُتارے میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ؗ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٙ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا ؛ پھر موسٰی کے پاس آئی شعیب علیہ السلام کی دو بیٹیوں میں سے ایک۔ تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ؛ مشی کرتی ہے، چلتی ہے حیا کے ساتھ۔ کیونکہ وہ نئے اور اجنبی تھے۔ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ ؛ شعیب علیہ السلام کی بیٹی نے کہا میرا باپ تمہیں بُلاتا ہے۔ لِيَجْزِيَكَ ؛ تاکہ تمہیں بدلہ دے، جزا دے۔ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؛ اجر، بدلہ، معاوضہ، اس کا کہ تم نے ہمارے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا۔ فَلَمَّا جَآءَهٗ ؛ پھر جب موسٰی شعیب کے پاس پہنچے، آئے۔ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ؛ اور ان کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا۔ قِصَّة ۔ واقعہ۔ مِقَصّ ۔ قینچی۔ قَصَّاص ۔ داستان گو۔ اِدھر اُدھر کے قصے کہانیاں بیان کرنے والا۔ قَصّ ۔ کے اصل معنٰی برابر ہونے کے ہیں۔ قَالَ لَا تَخَفْ ؛ شعیب نے کہا ڈرو مت۔ کچھ اندیشہ نہ کرو۔ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ تم ظالم، کافر، بے انصاف لوگوں سے نجات پا چکے۔ بچ گئے، خلاصی پا گئے، رہائی مل گئی۔

ترجمہ :- پھر ان میں سے ایک ان کے پاس آئی شرماتی شرماتی چلتی تھی۔ کہا میرے باپ تمہیں بُلاتے ہیں کہ تمہیں ہمارے لئے پانی پلانے کی اُجرت دیں۔ پھر جب ان کے پاس آئے اور سارا قصہ سنایا تو انھوں نے کہا کچھ خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں کے شر سے بچ گئے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا ؛ شعیب کی دو بیٹیوں میں سے ایک نے کہا۔ يٰٓاَبَتِ ؛ باوا ! اے پدر بزرگوار ! اِسْتَاْجِرْهُ ؛ ان کو نوکر

رکھ لیجئے۔ اِنَّ خَیۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ ؛ بے شک بہترین مزدوری پر کام کرنے والا وہ ہے جو اَلۡقَوِیُّ الۡاَمِیۡنُ ؛ قوی ہو۔ صاحب زور وقوت ہو۔ امانت دار بھی ہو۔ موسیٰ علیہ السلام نے بسہولت بکریوں کو پانی سینده کر پلایا تھا اور چلتے میں کہا تھا کہ راستہ بتاتے ہوئے تم میرے پیچھے پیچھے چلو کہ کہیں غیر عورت پر میری نظر نہ پڑے۔

ترجمہ:- ان میں سے ایک نے کہا ابا جان! ان کو نوکر رکھ لیجئے۔ بہترین نوکر وہی ہے جو قوت دار بھی ہو اور امانت دار بھی ہو۔

قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡکِحَکَ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰۤی اَنۡ تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡكَ ؕ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾

قَالَ ؛ شعیب نے کہا۔ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡکِحَکَ ؛ میرا ارادہ ہے کہ میں تم سے نکاح کردوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم سے شادی کردوں۔ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ ؛ میری ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کو۔ اِبۡنَۃٌ۔ بٹی۔ اِبۡنَتَیۡنِ۔ دو بیٹیاں۔ اِبۡنَتَیَّ۔ میری دو بیٹیاں۔ اضافت سے نون گر گیا ہے۔ هٰذِهٖ۔ یہ عورت هَاتَانِ۔ یہ دو عورتیں۔ هٰتَیۡنِ۔ ان دو عورتوں کو۔ عَلٰۤی اَنۡ تَاۡجُرَنِیۡ ؛ اس شرط پر کہ تم خدمت کرو، اُجرت پر کام کرو، نوکری کرو۔ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ؛ آٹھ سال۔ حِجَجٌ۔ جمع حِجَّۃٌ۔ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا ؛ پھر اگر تم نے دس سال پورے کرلئے۔ فَمِنۡ عِنۡدِکَ ؛ تو یہ تمہاری طرف سے ہوگا۔ تمہارا احسان ہوگا۔ تبرّع ہوگا۔ فرض سے زائد چیز ہوگی۔ وَمَاۤ اُرِیۡدُ ؛ اور میں نہیں ارادہ کرتا، نہیں چاہتا۔ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡکَ ؛ کہ تم کو مشقت میں ڈالوں۔ کوئی ایسا کام کروں جو تم پر شاق گزرے۔ میں تم کو زیادہ تکلیف دینا نہیں چاہتا۔ سَتَجِدُنِیۡۤ ؛ تم مجھے پاؤ گے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؛ اگر خدا نے چاہا اور اس کی مشیّت میں ہے۔ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ؛ خوش معاملہ لوگوں میں سے، نیکوں میں سے، صلاحیت رکھنے والوں میں سے۔

ترجمہ:- کہا میں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے شادی کردینا چاہتا ہوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری خدمت کرو (نوکری کرو) اگر تم نے دس سال پورے کرلئے تو یہ تمہاری طرف سے ہوگا۔ میں تم کو زیادہ مشقت اور تکلیف میں ڈالنا نہیں چاہتا ان شاء اللہ تم مجھ کو صالحین میں سے پاؤ گے (اچھا ہی دیکھو گے)۔

قَالَ ذٰلِكَ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكَ ؕ اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ

ع ۳ ۲

وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؛ موسیٰ نے کہا یہ قرار داد میرے اور تمہارے درمیان ہے ۔ اور میں اس شرط کو قبول کرتا ہوں ۔ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ ؛ ان دو مدتوں میں سے جس مدت کو میں پورا کروں ۔ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؛ تو مجھ پر کچھ زیادتی نہ ہو ۔ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ ؛ اور اللہ اس بات پر کہ آپ ہم کہتے ہیں ۔ وَكِيْلٌ ؛ وکیل ہے ، گواہ ہے ، ضامن ہے ، کافی ہے ۔

ترجمہ :- کہا یہ بات تو آپ کے اور میرے درمیان ہو چکی (ٹھیر چکی) ان دو مدتوں میں سے جو مدت میں پوری کر چکوں تو مجھ پر کسی قسم کی زیادتی نہ ہو ۔ اور ہم جو کہہ رہے ہیں اس پر اللہ وکیل ہے (کارساز ہے) ۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ ؛ پھر جب موسیٰ نے مدت کو پورا کر دیا ۔ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ ؛ اور چلے اپنی بیوی کے ساتھ ، اپنے گھر والوں کے ساتھ ۔ اٰنَسَ ؛ دیکھا ۔ اِنْسٌ ۔ جو نظر آئے ۔ جِنٌّ ۔ جو چھپا رہے ۔ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ؛ پہاڑ کی طرف سے آگ ۔ قَالَ لِاَهْلِهِ ؛ موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا ۔ امْكُثُوْٓا ؛ تم ٹھیرو ۔ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؛ میں نے آگ دیکھی ہے ۔ لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ ؛ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر ۔ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ ؛ یا دہکتا انگارا ، آتش پارہ ۔ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ؛ تاکہ تم سینکو ، تاپو ، گرمی حاصل کرو ۔

ترجمہ :- پھر جب موسیٰ نے اپنی معیاد پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے تو پہاڑ کی طرف سے آگ دیکھی ۔ اپنی بیوی سے کہا ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے ۔ شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر یا آتش پارہ (دہکتا انگارہ) تاکہ تم سینکو ۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا ؛ پھر جب آگ کے پاس پہنچے ۔ نُوْدِيَ ؛ ندا کی گئی ۔ آواز دی گئی ۔ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ ؛

میدان کے کنارے کے سیدھے جانب سے۔ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ ؛ جو ایک مبارک مقام میں تھا۔ بُقْعَة۔ زمین کا وہ حصہ جس کا رنگ آس پاس کے حصے سے جُدا ہو۔ اس کی جمع بُقَعْ ہے۔ کپڑے کے ایک حصہ کو دھوئیں تو تر حصہ کا رنگ خشک حصہ سے جُدا ہوتا ہے۔ اسی تر حصہ کو بقعہ کہا جاتا ہے۔ مِنَ الشَّجَرَةِ ؛ درخت سے۔ اَنْ يّٰمُوْسٰى ؛ کہ اے موسیٰ۔ اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ ؛ میں ہی اللہ ہوں۔ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ عالموں کا پروردگار۔

ترجمہ :- پھر جب آگ کے پاس پہنچے تو میدان کے دہنے کنارے سے جو ایک مبارک حصہ زمین میں تھا درخت سے آواز آئی۔ موسیٰ ! میں ہی اللہ رب العالمین ہوں۔

صاحبو ! جب انسان کا خیال ایک نقطہ پر جم جاتا ہے، وساوس اور پریشان خاطری دور ہوجاتی ہے تو عالمِ مثال سے ربط پیدا ہوجاتا ہے۔ اسی واسطہ فقراء دفعِ خطرات کے واسطے سخت کوشش کرتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کے لئے آگ کو تاپنے کے خواہشمند تھے پوری توجہ آگ کے خیال پر تھی۔ فوراً اسی خیال نے عالمِ مثال تک پہنچادیا۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝۳۱

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؛ اور اے موسیٰ اپنا عصا ڈال دو۔ لٹھیا پھینک دو۔ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ ؛ پھر جب موسیٰ نے اپنے عصا کو دیکھا کہ لہرا رہا ہے، حرکت کررہا ہے، پھن پھنا رہا ہے۔ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ ؛ گویا کہ وہ سانپ ہے۔ جَنٌّ۔ يَجِنُّ۔ جَنًّا۔ چھپنا۔ سانپ بھی اکثر بلوں میں چھپا رہتا ہے لہذا اس کو جن کہا گیا۔ جُنُوْن۔ عقل کا ڈھک جانا۔ مِجَنٌّ۔ سپر۔ ڈھال۔ جَنِيْنٌ۔ پیٹ میں کا بچہ۔ وَلّٰى مُدْبِرًا ؛ تو چلے پیٹھ پھیر کر۔ وَلَمْ يُعَقِّبْ ؛ اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے موسیٰ آگے آؤ۔ وَلَا تَخَفْ ؛ اور خوف نہ کرو۔ اور ڈرو مت۔ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ؛ بے شک تم امن والوں میں سے ہو۔ تمہیں کوئی خطرہ نہیں، بے فکر رہو۔

ترجمہ :- اور اپنا عصا ڈال دو۔ پھر جب اس کو دیکھا کہ جنبش کررہا ہے (ہل رہا ہے) گویا کہ وہ سانپ ہے پھن پھناتا ہوا تو (موسیٰ) پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) موسیٰ آگے آؤ مت ڈرو۔ تم یقیناً امن یافتہ لوگوں میں سے ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

اُسْلُکْ ؛ داخل کرو ۔ یَدَکَ ۔ اپنے ہاتھ کو ۔ فِی جَیْبِکَ ؛ تمہارے گریبان میں ۔ قدیم زمانہ میں جیب گریبان کے پاس رہتا تھا ۔ پھر بازو کو آ گیا ۔ پھر فراک کوٹ میں پیچھے آ گیا ۔ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ ؛ تو وہ نکل آئے گا سپید ، روشن ۔ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؛ بغیر کسی برائی کے ۔ وَاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ ؛ اور ملاؤ اپنی طرف اپنا بازو ۔ جَنَاحٌ ۔ پر ۔ یہاں بازو مُراد ہے ۔ مِنَ الرَّھْبِ ؛ ڈر سے ، خوف سے ۔ یعنی خوف دفع ہونے کے لئے اپنے سینہ پر ہاتھ رکھو ۔ وہ ہاتھ پھر قدیم حالت پر آ جائے گا ۔ رَاھِبٌ ۔ خدا ترس اس کی جمع رُھْبَانٌ ہے ۔ فَذٰنِکَ بُرْھَانٰنِ ؛ یہ دونوں دلیلِ قاطع ہیں ۔ بَرَہَ ۔ یَبْرَہُ ۔ کاٹنا ۔ بُرْھَۃٌ ۔ تھوڑا سا وقت ۔ مُبَرْھَنٌ ۔ بادلیل ۔ دلیلِ قاطع سے ۔ مِنْ رَّبِّکَ ؛ تمہارے رب کی طرف سے ۔ اِلٰی فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کی طرف ۔ وَمَلَائِہٖ ؛ اور اس کے درباریوں کی طرف ۔ سرداروں کی طرف ۔ اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ؛ حقیقتاً وہ فاسق لوگ ہیں ، بے حکم ہیں ، نافرمان ہیں ، فسق و فجور میں گرفتار ہیں ۔

ترجمہ :- اپنا ہاتھ اپنے جیب میں ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے روشن اور تاباں ہو کر نکل آئے گا ۔ اور اپنی طرف اپنا بازو خوف دفع ہونے کے لئے ملاؤ ۔ یہ دو دلیلیں یہ دو معجزے تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجے گئے ہیں ۔ کیونکہ وہ بے حکم لوگ ہیں (نافرمان ہیں) ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْھُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

قَالَ ؛ موسٰی نے کہا ۔ عرض کیا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ اصل میں رَبِّیْ ہے ۔ کسرہ حذفِ یؔ پر دلالت کر رہا ہے ۔ اِنِّیْ قَتَلْتُ ؛ میں نے مار ڈالا ہے ۔ مِنْھُمْ نَفْسًا ؛ ان میں سے ایک کو ۔ میں نے ایک شخص کا خون کیا ہے ۔ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ؛ لہٰذا مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ۔ مجھے ڈر ہے کہیں وہ مجھے مار نہ ڈالیں ۔ یَقْتُلُوْنِ ۔ اصل میں یَقْتُلُوْنَنِیْ ہے ۔

ترجمہ :- کہا خدایا میں نے ان میں سے ایک کو مار ڈالا ہے ۔ اس لئے مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۔

وَاَخِیْ ھٰرُوْنُ ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْہُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ
اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

وَاَخِیْ ھٰرُوْنُ ؛ اور میرے بھائی ہارون ۔ ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا ؛ وہ زیادہ فصیح ہیں مجھ سے بلحاظ زبان کے ۔ ان کی زبان مجھ سے زیادہ صاف چلتی ہے ، خوب رواں ہے ۔ فَاَرْسِلْہُ مَعِیَ ؛ پس ان کو میرے ساتھ بھیج دے ، ان کو میرے ساتھ رسول بنادے ۔ رِدْاً ؛ مدد اور تائید کرنے والا ۔ یُصَدِّقُنِیْ ؛ جو میری تصدیق بھی کرے گا ، مجھے سچا ثابت کرے گا ۔ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ؛ مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے ، مجھے جھٹلائیں گے ۔

ترجمہ :- اور میرے بھائی ہارون ان کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے ۔ پس ان کو بھی میرے ساتھ رسول بنا کر بھیج کہ میری مدد اور تصدیق کریں ۔ مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے ۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

قَالَ سَنَشُدُّ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔عنقریب ہم مضبوط کریں گے ،شدید بنادیں گے ۔ عَضُدَکَ ؛ تمہارے بازو کو، تم کو قوی دست بنادیں گے ، زبردست کردیں گے ۔ بِاَخِیْکَ ؛ تمہارے بھائی کی وجہ سے ۔ یہی نہیں بلکہ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا ؛ اور ہم تم دونوں بھائیوں کو غلبہ دیں گے ،شوکت و ہیبت عطا کریں گے ۔ فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا ؛ پھر فرعون اور اس کے لوگ تم دونوں تک پہنچ نہ سکیں گے ۔ بِاٰیٰتِنَا ؛ ہماری آیتوں ۔نشانیوں اور معجزوں کی وجہ ۔ بِاٰیٰتِنَا پر اگر وقف کیا جائے تو یہ معنے پیدا ہوں گے ۔ اَنْتُمَا ؛ تم دونوں ۔ وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا ؛ اور جو تمہاری اتباع کریں ،فرماں برداری کریں ، کہا مانیں ۔ اَلْغٰلِبُوْنَ ؛ وہی غالب ہونے والے ہیں ۔ اگر اِلَیْکُمَا پر وقف کریں تو یہ معنی ہوں گے تم اور تمہارے تابعین ہمارے معجزوں کی وجہ سے غالب ہونے والے ہیں اس کو معانقہ کہتے ہیں ۔ یا تو اِلَیْکُمَا پر ٹھیریں اور بِاٰیٰتِنَا کو اَنْتُمَا کے ساتھ ملائیں یا بِاٰیٰتِنَا پر ٹھیریں اور اَنْتُمَا کو الگ کردیں ۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ اِلَیْکُمَا پر بھی ٹھیریں اور بِاٰیٰتِنَا پر بھی ٹھیریں ۔

ترجمہ :- فرمایا ہم تم کو تمہارے بھائی کی وجہ سے زبردست بنادیں گے اور تم کو غلبہ عطا کریں گے ہمارے معجزوں کی وجہ سے وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے اور تم اور تمہارے پیرو ہی غالب ہونے والے ہیں ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَلَمَّا جَآءَھُمْ مُّوْسٰی ؛ پھر جب ان کے پاس موسیٰ آئے ۔ بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ ؛ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر ۔ ہمارے واضح معجزوں کے ساتھ ۔ قَالُوْا ؛ تو منکرین نے کہا ۔ مَاھٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی ؛ نہیں ہے یہ مگر جادو باندھ لیا ہوا، جوڑلیا ہوا، خدا پر افترا کیا ہوا ، دل سے گھڑا ہوا ۔ وَمَا سَمِعْنَا بِھٰذَا ؛ اور ہم نے تو اس کو نہیں سنا ۔ فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ؛ اپنے گزشتہ باپ داداؤں میں ۔

ترجمہ :- پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو لوگوں نے کہا یہ تو نرا من گھڑت

جادو ہے۔ اس کا ذکر تو ہم نے اپنے گزشتہ بزرگوں میں نہیں سنا کہ ہوا تھا۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى ؛ اور موسٰی نے کہا۔ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ ؛ میرا رب خوب جانتا ہے۔ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى ؛ اس شخص کو کہ ہدایت لایا۔ مِنْ عِنْدِهٖ ؛ اللہ کے پاس سے۔ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ ؛ اور جس کے لئے ہوگا۔ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؛ آخرت کا نیک انجام۔ اور جس کو پچھلا گھر ملے گا۔ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ؛ بات یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔ جو بے انصاف ہیں وہ کامیاب نہیں ہوتے۔

ترجمہ :- اور موسٰی نے کہا میرا خدا خوب جانتا ہے کہ کون اس کے پاس سے ہدایت لایا ہے اور کس کے حصہ میں آخرت کا نیک انجام ہے۔ بات یہ ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پاتے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ؛ اور فرعون نے کہا۔ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ ؛ اے درباریو! لوگو! سردارو۔ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ ؛ میں تمہارے لئے نہیں جانتا۔ مجھے معلوم نہیں۔ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ؛ میرے سوائے کسی معبود کو۔ یعنی میرے سوائے تمہارا کوئی خدا نہیں ہے۔ (ہندوستان میں بھی جلال الدین اکبر کو بعض ملحد اس طرح سلام کرتے تھے۔ ایک کہتا اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ دوسرا کہتا جَلَّ جَلَالُهٗ)۔ فَاَوْقِدْ لِيْ ؛ پس تم میرے لئے روشن کرو۔ جلاؤ۔ پکاؤ۔ يٰهَامٰنُ ؛ اے ہامان۔ عَلَى الطِّيْنِ ؛ کیچڑ پر اینٹوں کو، پزاوے کو، اور اس کی بھٹی کو آگ دو۔ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا ؛ اور میرے لئے ایک بڑا محل بناؤ۔ لَعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ ؛ شائد کہ میں جھانک کر دیکھوں۔ شائد کہ مجھے اطلاع ہوجائے۔ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ؛ موسٰی کے خدا کو۔ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ ؛ اور میں بے شک موسٰی کو گمان کرتا ہوں، اس کو خیال کرتا ہوں، اس کے متعلق میرا یہ ظن ہے۔ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ؛ کہ وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے، بڑا ہی دروغ گو ہے، بے سروپا باتیں کرتا ہے۔

ترجمہ :- اور فرعون نے کہا لوگو! میں نہیں جانتا کہ میرے سوائے تمہارا کوئی اور معبود بھی ہے۔ ہامان تو

اینٹوں کی بھٹی روشن کر اور میرے لئے ایک عالیشان محل بنا۔ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ اور میں تو اس کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ ؛ اور فرعون اور اس کے لشکر نے تکبر کیا۔ اپنے کو بڑا سمجھا۔ اپنے کو کبیر سمجھا اور لگا شیخی کرنے۔ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں۔ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؛ ناحق ناروا۔ وَظَنُّوْا ؛ اور انھوں نے گمان کیا تھا۔ سمجھ رکھا تھا۔ اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ؛ کہ وہ ہمارے پاس رجوع نہ کریں گے۔ ان کو ہمارے پاس آنا نہیں ہے۔

ترجمہ :- اور فرعون اور اس کے لشکر نے زمین میں ناحق سرکشی کی (تکبر کیا)، اور یہ سمجھ رکھا تھا کہ ان کو ہمارے دربار میں دوبارہ حاضر ہونا نہیں ہے۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ ؛ پھر ہم نے فرعون کو اور اس کے لشکروں کو گرفتار کرلیا، پکڑلیا۔ فَنَبَذْنٰهُمْ ؛ پھر ہم نے ان کو ڈال دیا، پھینک دیا۔ فِی الْیَمِّ ؛ دریا میں۔ فَانْظُرْ ؛ اے مخاطب دیکھ۔ کَیْفَ کَانَ ؛ کیسا تھا۔ کیسا ہوا۔ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ؛ ظالموں کا انجام، آخری حالت۔

ترجمہ :- پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو گرفتار کرلیا۔ پھر ان کو دریا میں ڈال دیا (ڈبو دیا) پس دیکھو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا۔ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ ؛ جو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ جیسے آج کل کے لیڈر اور پیشوا۔ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؛ اور قیامت کے دن۔ لَا یُنْصَرُوْنَ ؛ کوئی ان کو مدد اور نصرت نہ دے سکے گا۔ بڑی بے کسی کی حالت ہوگی۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو ایسے لیڈر بنادیا جو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کو کہیں سے مدد اور نصرت نہ مل سکے گی۔

ع ١٤ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا ۔ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ؛ اسی دنیا میں لعنت کو ۔ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؛ اور قیامت کے دن ۔ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ؛ وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے ۔ ان کی صورت شکل بُری ہوگی ۔ قُبْحٌ ۔ برائی ۔ قَبِیْحٌ ۔ بُرا ۔

ترجمہ :- اور ہم نے اسی دنیا میں ان کے پیچھے پھٹکار اور لعنت لگادی ۔ اور قیامت کے دن تو یہ لوگ بڑے بدحال ہوں گے ۔

نسبتِ مجازی سے شرک نہیں ہوتا

صاحبو ! اس رکوع پر ذرا غور سے نظر کرو ۔ کیا ہامان آگ سلگاتا ، کیا بھٹی لگاتا اور جلاتا ، کیا گھر بناتا ۔ یہ تو کام مزدوروں کا ہے ؟ اصل بات یہ ہے کہ بعض کام بعض کی طرف نسبت کیئے جاتے ہیں ۔ کسی علاقہ اور ربط کی وجہ سے اور اس کو علم معانی و بلاغت میں اِسناد مجازی کہتے ہیں ۔ چونکہ ہامان مزدوروں کو حکم دینے والا تھا اور بسبب آمر تھا لہذا بھٹی لگانے ، اس کو جلانے ، گھر بنانے کی نسبت وزیر اعظم کی طرف کی گئی ۔

آج کل وہ فوارہ شرک جن کے کان ادب اور بلاغت سے ناآشنا ہیں کسی سبب کی طرف کسی فعل کی نسبت کرنے کو شرک سمجھتے ہیں ۔ مثلاً کسی نے کہا ڈاکٹر صاحب نے میرے بچہ کو اچھا کردیا یا کسی بزرگ نے مجھے بچہ دیا ۔ یہ نسبت مجازی ہے ۔ شرک ہوتا ہے نسبتِ حقیقی سے ۔ میں نے اس سے پہلے بھی لکھا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اے مریم ! میں تم کو بیٹا دینے آیا ہوں ۔ یہ شرک نہیں ہے یہ مجاز ہے ۔ بعض لوگ اپنی طبیعت سے مجبور ہیں ۔ بعض لوگوں کے دل میں شرک اور کفر پیدا ہوتا ہے اور ان کے منہ سے نکلتا ہے ۔ چونکہ عمل اور ردعمل دونوں برابر ہوتے ہیں ۔ اس لئے ان کا شرک وکفر خود ان پر عائد ہوتا ہے ۔

عبرت کے لئے اپنے حسب حال معنی پیدا کرنے کو اعتبار کہتے ہیں

صاحبو ! ایک اور سخت غلط فہمی فصوص الحکم میں شیخ کے قول کے متعلق ہورہی ہے ۔ بعض دفعہ حقیقی معنی مُراد ہوتے ہیں اور بعض دفعہ کسی واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کے لئے اپنے حسبِ حال معنٰی پیدا کرلئے جاتے ہیں ۔ مثلاً اپنے نفس کو ملامت کرنے کے لئے فرعون سمجھتے ہیں اور اس کے انجامِ بد سے ڈراتے ہیں ۔ شیخ محی الدین ابن العربی نے بھی واقعہ فرعون سے اعتبار پیدا کیا ہے ۔ موسٰی وحی و الہام اور ہارون عقلِ سلیم نے فرعونِ نفس اور لشکرِ خطرات کو لاکھ سمجھایا مگر انھوں نے کچھ نہ مانا ۔ آخر جب توحید کے دریا میں فرعون نفس ڈوبنے لگا تو چلاّ اُٹھا میں موسٰی وحی و الہام اور ہارون عقلِ سلیم کے رب پر ایمان لاتا ہوں اور موسٰی الہام اور عقلِ سلیم فرعونِ نفس کے مرنے کے بعد میدانِ قربِ الٰہی میں پہنچے ۔ اس اعتبار میں کیا خرابی ہے ؟ اور کیا دشواری ہے ؟ ہم ہمیشہ شراب کہتے ہیں اور محبت مُراد لیتے ہیں ۔ مجنون کہتے ہیں اور عاشق مُراد لیتے ہیں اور لیلٰی سے محبوب مُراد لیتے ہیں بلکہ شاعری کا دار و مدار اسی قسم کے مجازات پر ہے ۔ نادان ، فرعون کی طرح تکبّر کرنے والے اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو بُرا سمجھنے والے بات بات پر مسلمانوں کو کافر اور مشرک سمجھتے ہیں ۔

ع سخن شناس نۂ دلبرا خطا اینجا است

(اے عزیز ! تیری غلطی تو یہ ہے کہ بات کو سمجھتا نہیں ۔ اکیڈمی)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ؛ اور یقیناً ہم نے موسٰی کو کتاب دی ۔ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا ؛ بعد اس کے کہ ہم نے ہلاک کردیا، کھپا دیا ۔ اَلْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى ؛ پہلے کے قرنوں کو، طبقوں کو یعنی قوم نوح و عاد وثمود کو ہم نے ہلاک کردیا ۔ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ ؛ بصیرت افزا تعلیم، لوگوں کے لئے ۔ واضح دلیلیں بنی اسرائیل کے لئے ۔ وَهُدًى وَّرَحْمَةً ؛ اور ایسی چیزیں جس سے ان کی ہدایت ہو اور ان پر رحمت ہوسکے ۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ ان کی یاد دہانی ہوجائے، نصیحت پکڑیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم نے موسٰی کو کتاب دی بعد اس کے کہ ہم نے پہلے کے طبقے کے طبقوں کو نیست و نابود کردیا ۔ (کیسی کتاب ؟) جو لوگوں کے لئے ذریعہ بصیرت ہے اور ہدایت و رحمت ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ ؛ اور تم طور کے مغربی جانب نہ تھے ۔ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ ؛ جب کہ ہم نے فیصلہ کیا، بھیجا موسٰی کی طرف حکم کو ۔ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ؛ اور تم نہ تھے حاضرین میں سے، دیکھنے والوں میں سے، مشاہدہ کرنے والوں میں سے ۔

ترجمہ :- اور تم مغربی جانب نہ تھے (یعنی طور کے) جب کہ ہم نے موسٰی کو احکام دیے ۔ اور نہ تم حاضرین میں سے تھے ۔

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا ؛ مگر ہم نے پیدا کئے ۔ قُرُوْنًا ؛ نسلوں کو ۔ طبقوں کو ۔ قرنوں کو ۔ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؛ پھر طویل ہوا ان پر زمانہ، ان کی زندگی ۔ پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی ۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا ؛ اور تم نہ تھے رہنے والے، قیام پذیر ۔ ثــوی ۔ یثوی ، رہنا ۔ مثوی ۔ مقام ۔ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ؛ اہلِ مدین میں، جہاں شعیبؑ تھے ۔ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؛ کہ تم پڑھ کر سُنا رہے ہو ان کو ہماری آیتیں ۔ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ؛ مگر ہم ہی تھے پیغمبر بنانے والے ۔ اور تم کو بھی پیغمبر بنایا ۔

ترجمہ:- مگر ہم نے قرن کے قرن پیدا کئے۔ پھر ان پر بہت سا زمانہ گزر گیا۔ اور تم اہلِ مدین میں اس وقت رہتے نہ تھے (لیکن اب) ہماری آیتیں ان کو پڑھ کر سناتے ہو مگر ہم تو پیغمبر بھیجنے والے تھے ہی۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ ؛ اور تم طور کے کنارے نہ تھے۔ اِذْ نَادَيْنَا ؛ جب کہ ہم نے موسٰی کو پکارا۔ وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؛ مگر یہ تمہارے خدا کی طرف سے رحمت ہے، مہربانی ہے۔ لِتُنْذِرَ قَوْمًا ؛ کہ تم ایک ایسی قوم کو ڈر کی باتیں سناؤ۔ مَآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ ؛ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا پیغمبر آیا نہ تھا۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، ان کی یاد دہانی ہوجائے۔

ترجمہ:- اور تم طور کے کنارے نہ تھے جب کہ ہم نے پکارا۔ مگر یہ تمہارے خدا کی طرف کی رحمت ہے کہ تم ایسی قوم کو ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ؛ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کو مصیبت پہنچے۔ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؛ ان کاموں کی وجہ سے کہ انھوں نے اپنے ہاتھوں سے کیا ہے۔ ان کے کرتوتوں کے سبب سے جو دنیا اور آخرت میں ان پر مصیبت آنے کا باعث بنے ہیں۔ فَيَقُوْلُوْا ؛ پھر ان کو کہنا پڑے۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب! لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا ؛ تو نے ہمارے پاس پیغمبر کیوں نہیں بھیجا۔ فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ ؛ کہ ہم تیرے احکام کی اتباع کرتے، تیرا کہا مانتے، تیری آیتوں کی پیروی کرتے۔ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ اور ایمان داروں میں سے ہوجاتے۔

ترجمہ:- اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کو مصیبت پہنچ جاتی ان کے ہاتھوں کے کرتوتوں کی وجہ، پھر ان کو کہنا پڑتا، خدایا تو نے ہماری طرف کیوں پیغمبر نہیں بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی اتباع کرتے اور ایمانداروں میں سے ہوجاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؕ

اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ۚ

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ ؛ پھر جب ان کے پاس مذہب حق پہنچا اور وحی اُتری ۔ مِنْ عِنْدِنَا ؛ ہمارے پاس سے ۔ قَالُوْا ؛ تو لگے کہنے ۔ لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؛ ان کو ایسی وحی ، ایسی کتاب ، ایسے احکام کیوں نہیں دیے گئے جیسے کہ موسٰی کو دیے گئے تھے ۔ جھوٹے اعتراض کرنا ، خواہ مخواہ فرمائش کرنا ، حق بات نہ ماننا ان کا کام ہے ۔ اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؛ کیا اُنھوں نے کفر نہیں کیا ۔ اس وحی و احکام کا جو موسٰی کو دیے گئے تھے ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ۔ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ؛ کیا یہ دونوں سراپا جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں ، باہم مدد کرتے ہیں ۔ جو ایک کہتا ہے دوسرا بھی وہی کہتا ہے ۔ وَقَالُوْا ؛ اور کہا ۔ اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ؛ ہم تو ان میں سے کسی کو نہیں مانتے ۔ یعنی موسٰی کو مانتے ہیں نہ ہارون کو نہ توارت کو مانتے ہیں اور نہ ان کی وحی کو ۔

ترجمہ :- پس جب ان کے پاس سچا پیغمبر سچا دین ہمارے پاس سے پہنچا تو کہنے لگے جس طرح موسٰی (پر وحی ہوتی تھی) معجزے دیے گئے تھے ایسے ان کو کیوں نہیں دیے گئے ۔ کیا جو کتاب اور معجزے موسٰی کو اس سے پہلے دیے گئے تھے ان سے ان لوگوں نے انکار نہیں کیا تھا ۔ ان لوگوں نے کہا تھا یہ دونوں سراپا جادوگر ہیں ۔ ایک دوسرے کے معاون ہیں ۔ اور اُنھوں نے کہا تھا ہم تو ان میں سے کسی کو نہیں مانتے ۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۹﴾

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؛ تم کہو ! اچھا تم ہی خدا کے پاس کی کوئی کتاب لاؤ ۔ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَا ؛ جو توارت اور قرآن سے زیادہ ہدایت بخش ہو ۔ اَتَّبِعْهُ ؛ کہ میں اس کی اتباع کروں ، اس طریقہ پر چلوں ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ؛ اگر تم سچے ہو ، صادق القول ہو ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم کہو ۔ اچھا تم ہی خدا کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخش ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۚ

ع ۵ ۸ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿۵۰﴾

فَـاِنْ لَّـمْ يَسْتَـجِيْبُوْا لَکَ ؛ پھر اگر وہ تمہارا کہا نہ مانیں ، تمہاری بات قبول نہ کریں اور اثبات میں جواب نہ دیں ۔ فَـاعْـلَمْ ؛ تو تم جان لو ۔ اِنَّـمَـا يَتَّـبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؛ کہ وہ اپنے ہوا و ہوس کے پابند ہیں ، خواہشاتِ نفسانی کے تابع ہیں ۔ بندۂ نفس ہیں ۔ وَمَـنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَـوٰهُ ؛ اور بھلا اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنے نفس کا تابع ہو ، اور اپنی خواہشات کا غلام ۔ بِـغَيْـرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؛ بغیر خدا کے پاس کی ہدایت کے ۔ نہ ان کے پاس کلام اللہ ہے نہ وحیِ الٰہی ہے ۔ ایک بے کار فرمائشوں کا سلسلہ ہے کہ چلا ہے ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ؛ بے شک اللہ تو ایسی ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۔

ترجمہ :- پس اگر وہ تمہارے کہنے کے مطابق جواب نہ دیں گے تو سمجھ لو کہ وہ بندۂ ہوا و ہوس ہیں ۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا کہ بغیر خدا کی ہدایت کے اپنے ہوا و ہوس کا تابع ہو اور یقیناً اللہ تو ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ؛ اور یقیناً ہم نے بات کے پیچھے بات لگادی ۔ وقتاً فوقتاً یکے بعد دیگرے آیات اُتاریں ۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؛ کہ وہ کچھ تو نصیحت پکڑیں ، کچھ تو ان کی یاد دہانی ہوجائے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے پے در پے آیتیں اُتاریں کہ وہ کچھ تو نصیحت پکڑیں ۔

النصف

الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾

اَلَّـذِيْـنَ اٰتَيْـنٰهُمُ الْكِتٰبَ ؛ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ۔ مِنْ قَبْلِهِ ؛ اس سے پہلے ، قرآن سے پہلے ۔ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُوْنَ ؛ اور وہ اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- جن لوگوں کو ہم نے (قرآن سے) پہلے کتاب دی تھی وہ لوگ تو اِس پر بھی ایمان رکھتے ہیں ۔

وَإِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۳﴾

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؛ اور جب اُن کو قرآن پڑھ کر سُنایا جاتا ہے ، ان پر تلاوت کی جاتی ہے ۔ قَالُـوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ؛ تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے ۔ اِنَّــهُ الْـحَقُّ مِنْ رَّبِّنَا ؛ بے شک یہ حق مذہب ہے ، برحق قرآن ہے ہمارے خدا کی طرف سے ۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ؛ اور ہم تو اس سے پہلے ہی سے خدا کے فرمانبردار ہیں، مسلمان ہیں۔

ترجمہ:- اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ یقیناً وہ ہمارے رب کے پاس کا سچا کلام ہے۔ ہم تو پہلے ہی سے خدا کے فرماں بردار ہیں (مسلمان ہیں)۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

اُولٰٓئِکَ ؛ یہ وہ لوگ ہیں۔ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ ؛ جن کو اس کا اجر وثواب دیا جاتا ہے۔ مَرَّتَيْنِ ؛ دوبارہ۔ دوہرا، کیونکہ وہ قرآن پر بھی ایمان لائے اور اس سے پہلے کی کتابوں پر بھی۔ بِمَا صَبَرُوْا ؛ اور ان کے صبر کی وجہ سے، اس وجہ سے کہ انھوں نے صبر کیا۔ وَيَدْرَءُوْنَ ؛ اور دفع کرتے ہیں، ٹالتے ہیں۔ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ ؛ نیکی سے بدی کو۔ برائی کا بدلہ نیکی سے دیتے ہیں۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؛ اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خدا کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں۔

ترجمہ:- یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کا اجر دو دفعہ دیا جائے گا ان کے صبر کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ وہ بدی کا بدلہ نیکی سے دیتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خدا کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ ؛ اور جب فضول بات سنتے ہیں، لغو اور نکمی بات سماعت کرتے ہیں۔ بیہودہ اور بے فائدہ بات سُنتے ہیں۔ اَعْرَضُوْا عَنْهُ ؛ تو اس سے اعراض کرتے ہیں، روگرداں ہوتے ہیں، اس کو ٹال جاتے ہیں، اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ وَقَالُوْا ؛ اور کہتے ہیں۔ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؛ ہم کو ہمارے اعمال کا اور تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ یہی معنی ہیں لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ کے۔ جو جیسا کرے گا ویسے ہی اس کے سامنے آئے گا۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؛ لوگو! تم بھی سلامت رہو۔ تمہیں ہمارا دور ہی سے سلام ہے۔ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ؛ ہم جاہلوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے، نادانوں سے لڑنا مناسب نہیں سمجھتے۔

ترجمہ:- اور جب یہ لوگ لغو بات سُنتے ہیں تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو ہمارے اعمال اور

تم کو تمہارے اعمال (کو بھگتنا ہے)۔ تم کو ہمارا (دور ہی سے) سلام ہے۔ ہم جاہلوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾

اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ ؛ بے شک تم جس کو چاہو ہدایت نہیں کر سکتے، مقصد تک نہیں پہنچا سکتے، راستہ پر نہیں لگا سکتے۔ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؛ اور لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ؛ اور اللہ ہی خوب جانتا ہے ان کو جو راستہ پر لگ سکتے ہیں، ہدایت پانے والوں کا علم اللہ ہی کو ہے۔

ترجمہ :- بے شک تم جس کو چاہتے ہو ہدایت نہیں کر سکتے اور خدا جس کو چاہے ہدایت کر سکتا ہے اور کون ہدایت قبول کر سکتے ہیں اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے۔

واضح ہو کہ ہدایت کے دو معنی ہیں: اوّل اِرَاءَۃُ الطَّرِیْقِ ؛ یعنی راستہ دکھا دینا۔ دوم: اِیْصَالُ اِلَی الْمَطْلُوْبِ ؛ یعنی مقصد تک پہنچا دینا۔ راستہ دکھانا تو پیغمبر کا فرض ہے، وہ تو کرنا ہی پڑے گا۔ مقصد تک پہنچا دینا یہ کام خدا کا ہے۔

وَقَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰۤى اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَقَالُوْا ؛ اور یہ کہتے ہیں۔ اِنْ نَّتَّبِعِ الْھُدٰی مَعَکَ ؛ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی اتباع کریں، تمہارا کہا جان لیں، تمہاری چال پر چلیں۔ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؛ تو ہم اپنی زمین سے اُڑا لئے جائیں گے، نکال دیے جائیں گے۔ اَوَلَمْ نُمَکِّنْ لَّھُمْ ؛ کیا ہم نے ان کو پناہ نہیں دی تھی، ان کو متمکن نہیں کر دیا تھا۔ حَرَمًا اٰمِنًا ؛ پر امن محفوظ مقام میں۔ امن و امان والے اور باحرمت مقام میں۔ یُجْبٰی اِلَیْہِ ؛ جہاں کھچے آرہے ہیں، لائے جا رہے ہیں۔ ثَمَرٰتُ کُلِّ شَیْءٍ ؛ ہر قسم کے میوے، پھل۔ فواکہ۔ رِزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا ؛ ہماری طرف سے دیے ہوئے، ہماری قدرت کا رزق۔ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؛ لیکن ان میں کے اکثر لوگ جانتے نہیں۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہاری ہدایت سنیں اور تمہاری چال پر چلیں تو (دشمن) ہم کو ہماری سرزمین سے نکال دیں گے۔ کیا ہم نے ان کو ایک با امن حرم میں رکھا نہ تھا جس میں ہر قسم کے میوے ہمارے دیئے ہوئے کھچے چلے آتے تھے مگر ان میں سے اکثر لوگ (جاہل ہیں) بے علم ہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ ؛ اور ہم نے کتنے قریے ہلاک کردیے کتنی بستیاں نیست و نابود کردیں ۔ کتنے شہر اجاڑ دیے ۔ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ؛ جو اپنی معیشت پر، زندگی پر، عیش وعشرت پر، گزران پر پھول گئے تھے ۔ اِترا گئے تھے ۔ نازاں تھے ۔ آپے سے باہر ہوگئے تھے ۔ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ ؛ تو یہ ان کے گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں ۔ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؛ کہ بسے نہیں، آباد نہ ہوئے، ان کے بعد مگر تھوڑا زمانہ، تھوڑی دیر ۔ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ؛ اور ہم ہی تھے وارث ۔ ان کے مالک رہے تو ہم ہی رہے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے کتنے شہر تہس نہس کردیے جو اپنے عیش وعشرت میں اِترا گئے تھے ۔ یہ ان کے مسکن ہیں کہ ان کے بعد آباد نہ رہے مگر بہت کم مدّت ۔ اور مالک رہے تو ہم ہی رہے ۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى ؛ اور تمہارا رب کسی قریہ، کسی بستی کو ہلاک نہیں کردیتا، نیست و نابود اور برباد نہیں کرتا ۔ حَتّٰى يَبْعَثَ ؛ یہاں تک کہ بھیجے ۔ فِيْٓ اُمِّهَا ؛ اس کی بڑی بستی میں، بڑے شہر میں، بڑے قصبہ میں، صدر مقام میں ۔ رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؛ رسول کو جو ان کے سامنے تلاوت کرتا ہے ہماری آیتوں کو، پیغمبر کو جو ان کو ہمارا کلام پڑھ کر سناتا ہے ۔ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى ؛ اور ہم قریوں کو ہلاک کرنے والے نہ تھے، بستیوں کو کھپا ڈالنے والے نہ تھے، شہروں کو تباہ کرنے والے نہ تھے ۔ اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ؛ مگر ایسے حال میں کہ اس کے اہل ظالم تھے، مگر اس کے لوگ شریر و بدمعاش تھے ۔

ترجمہ :- اور تمہارا رب قریوں کو نیست و نابود نہیں کرتا جب تک کہ صدر مقام میں ایسا پیغمبر نہیں بھیج دے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے ۔ اور ہم قریوں کو تباہ نہیں کرتے مگر ایسی حالت میں کہ اس کے رہنے والے شریر ہوں ناحق شناس ہوں ۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ
ع ۶ ۱۰ ۹ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ ؛ اور تم کو جو کچھ دیا گیا ہے۔ تمہارے پاس جو کچھ ہے۔ جو چیز تمہیں ملی ہے۔ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ تو وہ دنیا کی زندگی کے ساز و سامان ہیں، دنیوی عیش و عشرت ہے، چند روزہ تمتع ہے۔ وَزِيْنَتُهَا ؛ اور دنیا کی زیب و زینت ہے۔ اور دنیا کی زندگی کی رونق ہے۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ ؛ اور جو خدا کے پاس ہے۔ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؛ خیر ہے، زیادہ باقی ہے، بدر جہا بہتر ہے اور زیادہ تر رہنے والا ہے۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؛ کیا تمہیں کچھ عقل نہیں، کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

ترجمہ:- اور تم کو جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کی عیش و عشرت اور اس کی زینت ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر ہے، باقی تر ہے۔ کیا تم عقل سے کچھ کام نہیں لیتے۔

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ ؛ بھلا ایک شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہے۔ وَعْدًا حَسَنًا ؛ اچھا وعدہ۔ فَهُوَ لَاقِيْهِ ؛ تو وہ اس کو پانے والا ہے، اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ ؛ اس شخص کے برابر جس کو ہم نے متمتع ہونے دیا، عیش و عشرت میں رہنے دیا۔ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ زندگیِ دنیا کا متاع، عیش و عشرت، فائدہ۔ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ پھر وہ قیامت کے دن۔ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ؛ ان لوگوں میں سے ہے جو حاضرِ دربارِ الٰہی کئے جائیں گے۔

ترجمہ:- کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے اور وہ تو اس کو پانے والا بھی ہے اس شخص کے برابر ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی سے عیش و عشرت میں رہنے دیا۔ پھر وہ قیامت کے دن (گرفتار ہوکر) حاضر کیا جائے گا۔

صاحبو! قرآن حق۔ قرآن میں اللہ نے جو وعدے کئے ہیں وہ برحق۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ لوگ خدا کو ایسے بھول گئے ہیں کہ خدا کے وعدہ کا کچھ خیال نہیں کرتے۔ دنیاداروں کی بات پر اعتماد اور خدا کا وعدہ ان کے پاس ناقابلِ اعتماد۔ خدائے تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ ہم نے جس سے وعدہ کیا تو اس وعدہ کو پورا بھی کیا۔ یہ دنیادار دنیا کے چکر میں گرفتار۔ معمولی عہدہ دار کے وعدہ کا دل سے یقین کرتے ہیں اور خدا کے وعدہ کو شک و شبہ سے سُنتے ہیں۔ یہ رات دن کا معاملہ ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا ☆ ۔ کے وعدہ کو سرکاری عہدہ دار کے وعدے سے زیادہ معتبر سمجھتے ہیں۔ جو خدا کے فرمودہ کا یقین نہیں رکھتا اس کا انجام کیا ہوگا۔ کل اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ ؛ اور اُس دن کا خیال کرو جس دن ان کو پکارنے والا پکارے گا، ندا دے گا۔ فَيَقُوْلُ ؛ پھر خدائے تعالیٰ

☆ سورۂ ھود۔ آیت ٦ یعنی زمین پر چلنے والا نہیں مگر جس کی روزی اور کھانا پینا اللہ پر لازم ہے۔ اکیڈمی

فرمائے گا۔ اَیْنَ شُرَکَآءِیَ ؛ میرے شریک کہاں ہیں۔ اَلَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ؛ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے، زعم کرتے تھے، گمان کرتے تھے۔

ترجمہ:- اور اس دن کو یاد کرو جس دن پکارنے والا ان کو پکارے گا پھر کہے گا اب میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم زعم کیا کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْہِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا ہٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ۚ اَغْوَیْنٰہُمْ کَمَا غَوَیْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَیْکَ ۖ مَا کَانُوْٓا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾

قَالَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْہِمُ الْقَوْلُ ؛ وہ لوگ کہیں گے جن پر خدا کا قول ثابت ہوگا۔ اور ان کو کہنا پڑے گا۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب! ہٰٓؤُلَآءِ ؛ یہ وہ لوگ ہیں۔ اَلَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ؛ جن کو ہم نے گمراہ کیا۔ اغوا کیا۔ بہکا دیا۔ اَغْوَیْنٰہُمْ کَمَا غَوَیْنَا ؛ ہم نے ان کو گمراہ کردیا جیسے کہ ہم گمراہ ہوئے تھے۔ تَبَرَّاْنَآ اِلَیْکَ ؛ ہم تیری طرف ان سے بیزار ہیں، بَری ہیں، بے تعلق ہیں۔ مَاکَانُوْٓا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ؛ وہ ہماری عبادت کرتے نہ تھے، ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔

ترجمہ:- جن پر خدا کی بات ثابت ہوئی (اس کا عذاب نازل ہوا) وہ کہنے لگے بارے خدایا یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کردیا۔ ہم نے ان کو ایسا ہی گمراہ کیا جیسا ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم تیری طرف ان سب سے بیزار ہیں۔ اور یہ لوگ کچھ ہمارے بندے نہ تھے۔

وَقِیْلَ ادْعُوْا شُرَکَآءَکُمْ فَدَعَوْہُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّہُمْ کَانُوْا یَہْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

وَقِیْلَ ؛ اور کہا جائے گا۔ اُدْعُوْا شُرَکَآءَکُمْ ؛ تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، اپنے یار و مددگار کو پکارو۔ فَدَعَوْہُمْ ؛ پھر انھوں نے پکارا۔ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہُمْ ؛ پھر کسی نے ان کا جواب تک نہ دیا۔ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ؛ اور عذاب کو دیکھ لیا۔ لَوْ اَنَّہُمْ کَانُوْا یَہْتَدُوْنَ ؛ کاش یہ لوگ ہدایت پاتے، حق راستہ پر ہوتے، سچا دین اختیار کرتے۔

ترجمہ:- اور ان سے کہا جائے گا اب تم اپنے شریکوں اور یار و مددگار کو پکارو، پھر وہ پکاریں گے اور کوئی ان کو جواب تک نہ دے گا۔ وہ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ کاش یہ پہلے ہی سے ہدایت پر ہوتے۔

وَیَوْمَ یُنَادِیْہِمْ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶۵﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ ؛ اور اس دن کو یاد کرو جب کہ ان کو ندا دی جائے گی ، ان کو پکاریں گے ۔ فَيَقُوْلُ ؛ پھر کہنے والا کہے گا۔ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا ۔

ترجمہ :- اور اس دن کو یاد کرو کہ نِدا دینے والا نِدا دے گا پھر وہ کہے گا تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا ۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ ؛ پھر اندھا دھند ہو جائیں گے ان پر خبریں ۔ ان کو کوئی صحیح خبر نہ ملے گی ۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ؛ پھر وہ باہم سوال نہ کریں گے ۔ کوئی کسی کو نہ پوچھے گا ۔

ترجمہ :- پس ساری خبریں اس دن ان پر تاریکی میں ہو جائیں گی (اندھا دھند ہو جائیں گی) پھر کوئی کسی کو پوچھے گا تک نہیں ۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ ؛ پھر ان میں سے جس نے توبہ کی ہوگی ۔ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ؛ اور ایمان لایا اور عمل صالح کیا ، نیک کام کیا ۔ فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ؛ تو ایسے لوگ اُمید ہے کہ کامیابوں میں سے ہوں گے ، فلاح و بہبود حاصل کرنے والوں میں سے ہوں گے ۔

ترجمہ :- پھر جو توبہ کیا ہوا ہوگا اور ایمان لایا ہوا اور عملِ صالح کیا ہوا ہوگا تو ایسے لوگوں کے لئے اُمید کی جاتی ہے کہ وہ فلاح یافتوں میں ہوں گے ۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ ؛ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے ، مخلوق کرتا ہے ۔ مَا يَشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے ۔ جیسا چاہتا ہے ۔ وَيَخْتَارُ ؛ اور پسند کرتا ہے ۔ انتخاب کرتا ہے ۔ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؛ ان میں سے کسی کو اختیار نہیں ۔ کسی کو پسند کرنے کا حق نہیں ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ ؛ اللہ کی ذات پاک ہے ہر ایک عیب سے ۔ وہ بے چون و بے چگونہ ہے ۔ '' کیسا '' کو اس کی ذات تک رسائی نہیں ۔ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؛ اور اللہ اس سے بہت بلند اور اعلیٰ ہے کہ لوگ شرک کرتے ہیں ۔ ذات اس کی وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ہے ۔ اس کے صفات بھی بالذات ہیں ۔ کوئی اس کا شریک نہیں ۔ علم ہے تو اس کا ۔ قدرت ہے تو اس کی ۔ ذات میں تو کیا کوئی شریک ہوگا ۔ صفت میں بھی کوئی شریک نہیں ہوسکتا ۔

ترجمہ :- اور تمہارا رب جس کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ۔ کسی کو کچھ اختیار نہیں ۔ وہ عیوب سے پاک ہے اور وہ ان کے شرک سے اعلیٰ اور بلند ہے ۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَرَبُّکَ یَعْلَمُ ؛ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے۔ اس کو خوب علم ہے۔ کوئی چیز اس سے چھپی نہیں۔ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ ؛ ان کے سینے جو کچھ چھپاتے ہیں۔ مخفی رکھتے ہیں۔ کِنٌّ۔ جھاڑی۔ مَکْنُوْنٌ۔ مخفی، چھپا ہوا۔ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ؛ اور جس کا وہ اعلان کرتے ہیں۔ جس کو وہ ظاہر و آشکارا کرتے ہیں۔

ترجمہ :- اور تمہارا رب ان کے سینوں کے خیالات کو جن کو وہ چھپاتے ہیں اور ان چیزوں کو جن کو وہ ظاہر کرتے ہیں خوب جانتا ہے۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

وَهُوَ اللّٰهُ ؛ اور وہ تو اللہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ کوئی اس قابل نہیں کہ اس کی پوجا کی جائے۔ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ ؛ اسی کے لئے حمد ہے، تعریف ہے، شکر ہے۔ ابتداء میں بھی اور انتہاء میں بھی۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ابتداءً اس نے پیدا کیا۔ پھر پالا پرورش کیا۔ اور آخرت میں ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق جزا دے گا۔ وَلَهُ الْحُكْمُ ؛ اور حکومت کرنا اور احکام دینا اسی کا کام ہے۔ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ اور تم سب کی بازگشت اُسی کی طرف ہے۔ سب کو اُسی کی طرف دوبارہ جانا ہے۔ سب کا مرجع وہی ہے۔

ترجمہ :- اور وہی اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ حمد اسی کے لائق ہے ابتداء میں بھی اور انتہاء میں بھی اور حکم دینا تو اسی کا کام ہے اور تم سب کا مرجع و مآب وہی ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ ؛ تم کہو! ذرا بتا تو دو۔ تمہاری کیا رائے ہے، تم کیا دیکھتے ہو۔ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ ؛ اگر اللہ کرے۔ عَلَیْکُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا ؛ تم پر رات کو ہمیشہ۔ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؛ قیامت تک رات ہی رات رکھے۔ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؛ تو کون معبود ہے خدا کے سوائے۔ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ ؛ کہ روشنی لائے۔ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ؛ کیا ایسی صاف اور حق بات بھی تم نہیں سُنتے۔ یعنی ضلالت و ہدایت دونوں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو ذرا بتا تو دو اگر اللہ قیامت تک تم پر رات ہی رات رکھے تو خدا کے سوائے کوئی ایسا معبود بھی ہے جو روشنی لائے؟ کیا تم کچھ نہیں سُنتے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ ؛ پیغمبر! تم کہو ذرا دکھا تو دو، کچھ کہو تو سہی۔ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا ؛ اگر اللہ تم پر ہمیشہ دن ہی دن رکھے۔ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت تک۔ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؛ تو اللہ کے سوائے کون معبود ہے، کونسا دیوتا ہے۔ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ ؛ کہ تم پر رات لائے۔ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؛ جس میں تم سکون اختیار کرو، آرام لو، چین پکڑو۔ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ؛ کیا تم اس واضح بات کو بھی نہیں دیکھتے۔

ترجمہ:- (پیغمبر) تم کہو ذرا خبر تو دو (کچھ کہو تو سہی) اگر خدا قیامت تک تم پر دن ہی دن رکھتا تو خدا کے سوائے کون سا دیوتا ہے جو تمہارے پاس رات لاتا جس میں تم آرام اور چین پکڑتے۔ کیا تم کچھ نہیں دیکھتے؟

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ ؛ اور خدا کی رحمت ہے۔ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؛ کہ تمہارے لئے رات اور دن دونوں کو پیدا کیا۔ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ ؛ کہ اس میں یعنی رات میں سکون و آرام لو۔ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؛ اور دن میں اس کے فضل و کرم کو ڈھونڈو۔ اس کی نعمتوں کو حاصل کرو، کماؤ، کھاؤ، پیو۔ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ؛ اور تاکہ تم شکر کرو۔

ترجمہ:- اور یہ اس کی (اللہ کی) کتنی بڑی رحمت ہے کہ تمہارے لئے رات اور دن دونوں کو پیدا کیا کہ تم کو اس میں سکون بھی ہو اور اس کے فضل و کرم کو بھی طلب کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو اور احسان مانو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ ؛ اور اس دن کو یاد کرو جب کہ خدائے تعالیٰ انھیں ندا دے گا، پکارے گا۔ فَيَقُوْلُ ؛ پھر فرمائے گا۔ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ ؛ وہ میرے شریک کہاں ہیں۔ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ؛ جس کے ہونے کا تم زعم کرتے تھے، دعویٰ کرتے تھے، گمان کرتے تھے۔

ترجمہ:- اور اس دن کو یاد کرو جب خدا انھیں ندا دے گا پھر فرمائے گا وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

ع ۱۵/۷ ۱۰

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ ؛ اور ہم نے جُدا کرلیا، نکال لیا ہر اُمّت میں سے، قوم میں سے۔ شَهِيدًا ؛ گواہ۔ مشاہدہ کرنے والا۔ پیغمبر۔ فَقُلْنَا ؛ پھر ہم نے کہا۔ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ؛ تم اپنی دلیلِ قاطع لاؤ۔ بَرَه ۔ يَبْرَهُ ۔ کاٹنا۔ بُرْهَانٌ ۔ دلیلِ قاطع۔ بُرْهَةٌ ۔ زمانہ کا تھوڑا سا حصّہ۔ فَعَلِمُوْا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ ؛ پھر ان کو معلوم ہوگیا کہ حق بجانبِ خدا تھا، خدا ہی سچا تھا۔ وَضَلَّ عَنْهُمْ ؛ اور وہ ساری چیزیں کھوگئیں، ضلالت میں پڑگئیں، باقی نہیں رہیں۔ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؛ جو دل سے جوڑتے تھے، گھڑتے لگاتے تھے۔ افترا پردازی کرتے تھے۔

ترجمہ :- اور ہم نے نکال لیا ہر گروہ میں سے ایک پیغمبر کو۔ پھر ہم نے لوگوں سے کہا تم اپنے لئے کوئی دلیلِ قاطع لاؤ پھر ان کو معلوم ہوگیا کہ حق بجانبِ خدا تھا۔ اور ان کی ساری افترا پردازی اور جھوٹ گُم ہوگئی (نابود ہوگئی)۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ
وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ
إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى ؛ یقیناً قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا۔ فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ؛ پھر ان کے مقابلہ میں تکبّر کیا۔ ان سے سرکشی کی۔ ان پر ظلم و تعدی کیا۔ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ ؛ اور ہم نے اس کو خزانوں میں سے اتنے خزانے دیے تھے۔ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ ؛ کہ اس کی کنجیاں۔ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ ؛ گراں اور بوجھل ہوجاتے تھے ایک جماعت پر۔ اُولِى الْقُوَّةِ ؛ قوت دار۔ اس کے کنجیاں اُٹھانے کے لئے بھی طاقتور آدمیوں کی ضرورت تھی۔ اِذْقَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ ؛ جب کہ قارون سے اس کی قوم نے کہا۔ لَا تَفْرَحْ ؛ مت اِترا۔ ضرورت سے زیادہ خوش نہ ہو۔ زیادہ شاداں و فرحاں نہ ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ؛ بے شک خدا اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زیادہ خوش ہونے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اس کو اِترانے والے نہیں بھاتے۔

ترجمہ :- یقیناً قارون بھی موسٰی کی قوم میں سے تھا۔ مگر ان کے مقابلہ میں تکبّر کرنے لگا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ اس کی کنجیوں کو طاقتور لوگوں کی جماعت کا اُٹھانا بھی بار تھا۔

جب کہ اس سے اس کی قوم نے کہا اِترا مت، بے شک خدا اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

وَابْتَغِ ؛ اور چاہ، طلب کر۔ فِيمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ؛ اس چیز میں سے کہ خدا نے جو کچھ دے رکھا ہے اس میں آخرت کا بھی خیال رکھو۔ وَلَا تَنْسَ ؛ اور نہ بھول۔ نِسْيَان۔ بھولنا۔ نَصِيْبَكَ ؛ اپنے حصّہ کو۔ مِنَ الدُّنْيَا ؛ دنیا سے۔ اور دنیا سے لے کر آخرت میں جانے کے لئے اپنے حصّہ کو نہ بھول۔ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؛ اور تم لوگوں پر احسان کرو۔ جس طرح کہ خدا نے تم پر احسان کیا ہے۔ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؛ اور زمین میں، ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ خرابی ڈالنا نہ چاہو۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ؛ یقیناً اللہ فساد ڈالنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ترجمہ :- اور خدا نے تم کو جو کچھ دے رکھا ہے اس میں اپنی آخرت کا بھی خیال رکھو اور دنیا سے اپنے حصّے کو نہ بھولو۔ اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح کہ خدا نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور دنیا میں فساد نہ پھیلاؤ۔ بے شک اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۗ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

قَالَ ؛ قارون نے کہا۔ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ ؛ یہ سب مجھے ملا ہے۔ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؛ اس علم و ہنر کی وجہ سے جو میرے پاس ہے۔ اَوَلَمْ يَعْلَمْ ؛ کیا اس بدنصیب کو معلوم نہیں، کیا یہ نہیں جانتا۔ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ ؛ کہ خدا نے ہلاک کر دیا۔ تباہ کر دیا۔ نیست و نابود کر دیا۔ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ ؛ اس سے پہلے قرنہا قرن لوگوں کو۔ طبقے کے طبقوں کو۔ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً ؛ جو اس قارون سے بھی زیادہ قوی تھے۔ وَاَكْثَرُ جَمْعًا ؛ اور جمع کرنے میں بھی دوسروں سے زیادہ تھے۔ ان کے نوکر چاکر بھی زیادہ تھے۔ ان کی دھن دولت بھی زیادہ تھی۔ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ؛ مجرم لوگوں سے ان کے گناہوں کے متعلق سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کیوں کہ ان کی برائی ظاہر تھی۔

ترجمہ :- (قارون نے) کہا مجھے جو کچھ ملا ہے وہ میرے علم و ہنر سے ملا ہے ۔ کیا اس کو معلوم نہ تھا کہ اللہ نے قرنہاقرن لوگوں کو اس سے پہلے نیست و نابود کردیا جو قوت میں یار و مددگار اور مال کے جمع کرنے میں اس سے زیادہ تھے ؟ ان مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق سوال تک نہ ہوگا ۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؛ پھر قارون اپنی قوم کے سامنے نکلا ۔ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؛ اپنی زیب و زینت اور آرائش کے ساتھ ۔ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؛ تو ان لوگوں نے کہا جو طالبِ زندگیٔ دنیا تھے ۔ دنیاداروں نے کہا ۔ يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ؛ کاش ہم کوبھی ایسا ساز و سامان ہوتا جیسا کہ قارون کو دیا گیا ہے ۔ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ؛ وہ تو بڑا نصیبے والا ہے، قسمت والا ہے ۔

ترجمہ :- پھر وہ اپنی قوم کے سامنے نکلا بڑی آرایش اور زیب و زینت میں ۔ طالبِ دنیا لوگوں نے کہا کاش ہم کو بھی ایسا ساز و سامان ملتا جیسا قارون کو ملا ہے ۔ بے شک وہ تو بڑے ہی نصیبے والا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؛ اور ان لوگوں نے جنھیں علم دیا گیا تھا کہا ۔ وَيْلَكُمْ ؛ افسوس ہے تم پر، پروائے تم پر ۔ ارے تمہاری خرابی ہو ! تمہارا ناس ہو ۔ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ ؛ اللہ کا ثواب بہتر ہے ۔ لِمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ؛ اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور عملِ صالح کرے، نیک کام کرے ۔ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ؛ اور اس بات کی تلقین نہیں ہوسکتی، یہ بات سکھائی نہیں جاتی مگر صبر کرنے والوں کو ۔

ترجمہ :- اور علم والوں نے کہا افسوس ! اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک کام کرے ۔ اور یہ بات سجھائی نہیں جاتی مگر صابروں اور برداشت کرنے والوں کو ۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

فَخَسَفْنَابِهٖ ؛ پھر ہم نے قارون کو دھنسا دیا۔ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ؛ اور اس کے گھر اور محل سرا کو بھی زمین میں دھنسا دیا۔ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ ؛ پھر اس کے لئے کوئی جماعت نہ تھی۔ يَنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ کہ اس کی مدد کرتے خدا کے مقابل۔ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ؛ اور نہ تھا وہ کہ اپنے مقابل والوں پر نصرت حاصل کرتا۔ ان سے انتقام لیتا، ان سے بدلہ لیتا۔

ترجمہ :- پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور کوئی جماعت خدا کے مقابل اس کی مدد کرنے والی نہ تھی۔ اور وہ مدد و نصرت پانے والا نہ تھا۔ (انتقام لینے والا نہ تھا)۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۸ / ۱۱

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا ؛ اور صبح ہوئی تو جو لوگ تمنا کرتے تھے، آرزو کرتے تھے۔ مَكَانَهٗ ؛ اس کے مرتبہ کی۔ اس کے جیسے مالدار ہونے کی۔ بِالْاَمْسِ ؛ کل۔ کل اس کے مرتبہ کی جو آرزو کرتے تھے۔ آج وہ۔ يَقُوْلُوْنَ ؛ کہنے لگتے ہیں۔ وَيْكَاَنَّ ؛ وائے ہے تجھ پر۔ یا للعجب۔ ہائے خرابی! اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ؛ اللہ رزق کو کشادہ کردیتا ہے۔ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؛ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے۔ وَيَقْدِرُ ؛ اور تنگ کردیتا ہے۔ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؛ اگر خدا کی منت اور احسان ہم پر نہ ہوتا۔ لَخَسَفَ بِنَا ؛ تو ہم کو بھی دھنسا دیتا۔ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ؛ ہائے خرابی! کافر اور منکر کبھی فلاح و بہبودی نہیں پاتے۔

ترجمہ :- اور کل تک جو لوگ اس کے درجہ کی آرزو کرتے تھے، آج وہ صبح کو کہتے ہیں ہائے خرابی! اللہ جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تنگ کردیتا ہے (کم کردیتا ہے)۔ اگر ہم پر خدا کا احسان نہ ہوتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! یقیناً کافر کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ؛ وہ پچھلا گھر ہے، وہ دارِ آخرت ہے۔ نَجْعَلُهَا ؛ ہم اس کو کرتے ہیں۔ اس کو خاص کرتے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو ارادہ نہیں کرتے ، طلب نہیں کرتے ، نہیں چاہتے ۔ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؛ برتری ، تکبّر ، بڑا بننا زمین میں ، ملک میں اور فساد ڈالنا ۔ بگاڑ پیدا کرنا ۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ؛ اور حسنِ عاقبت تو متقیوں کا حصّہ ہے ۔ پرہیز گاروں کا انجام نیک ہوتا ہے ۔

ترجمہ :- وہ دارِ آخرت ہے جس کو ہم ان لوگوں کے ساتھ خاص کرتے ہیں ۔ جو زمین میں نہ تکبّر کرتے ہیں نہ فساد ۔ اور نیک انجام پرہیز گاروں کا ہی ہوتا ہے ۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ ؛ جو نیکی لے کر آئے ، جو اچھے کام کرے ۔ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ؛ تو پھر اس کے لئے بدلہ ہے ، ثواب ہے ، اس کے نیک کام سے بہتر ۔ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ ؛ اور جو برائی لے کر آتا ہے ۔ فَلَا يُجْزَى ؛ پھر جزا نہیں دیے جاتے ، بدلہ نہیں دیا جاتا ۔ اَلَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ؛ جو لوگ بُرے عمل کرتے ہیں ۔ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ مگر جو کچھ وہ کرتے تھے ۔

ترجمہ :- جو نیک کام کرے گا اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو بُرا کام کریں گے تو اس کا بدلہ اتنا ہی ہوگا جتنا بُرا کام اُنھوں نے کیا ہے ۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ؛ بے شک جس نے تم پر قرآن فرض کیا ہے ۔ جس پر عمل کرنا ضروری ٹھہرایا ہے ۔ جس نے قرآن کو نازل کیا ۔ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؛ تم کو واپس لانے والا ہے تمہارے مقام میں ۔ تمہارے وطن میں ۔ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ میرا خدا ہی خوب جانتا ہے ۔ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى ؛ کہ کون ہدایت لایا ہے ۔ کون سچا دین لایا ہے ۔ وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؛ اور کون واضح ضلالت میں پڑا ہے ۔ کون صریح گمراہی میں گرفتار ہے ۔

ترجمہ :- بے شک جس نے تم پر قرآن فرض کیا ہے وہ تم کو تمہارے وطن میں واپس لائے گا ۔ تم کہو میرا خدا خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں پڑا ہے ۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكٰفِرِينَ ﴿۸۶﴾

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْا ؛ اور تمہیں اُمید نہ تھی ۔ تمہیں توقع نہ تھی ۔ اَنْ يُّلْقٰى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ ؛ کہ تم پر کتاب اُتاری جائے ۔ ڈالی جائے ۔ نازل کی جائے ۔ کتاب کا القاء کیا جائے ۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؛ مگر تمہارے پروردگار کی رحمت سے ۔ فَلَا تَكُوْنَنَّ ؛ پھر تم نہ بنو ۔ ظَهِيْرًا ؛ پشت پناہ ۔ مددگار ۔ طرفدار ۔ لِلْكٰفِرِيْنَ ؛ کافروں کے ۔

ترجمہ :- اور تم کو کیا اُمید تھی کہ تمہاری طرف کتاب بھیجی جائے گی مگر تمہارے رب کی رحمت سے ۔ لہذا تم کافروں کے طرفدار نہ بنو ۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اور نہ روکیں تم کو اللہ کی آیتوں سے ۔ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ ؛ بعد اس کے کہ وہ آیتیں تمہاری طرف اُتاری گئیں ۔ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؛ اور تم اپنے رب کی طرف لوگوں کو بُلاؤ ۔ اسلام کی تبلیغ کرو ۔ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؛ اور تم خود مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ۔

ترجمہ :- ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ اللہ کی نشانیوں سے تم کو روکیں (اور تبلیغ کرنے نہ دیں) بعد اس کے کہ وہ تمہاری طرف اُتاری گئیں ۔ اور تم لوگوں کو اپنے رب کی طرف بُلاؤ اور مشرکوں سے علحدہ رہو ۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

وقف لازم
ع ۹
۱۲
الثلثة

وَلَا تَدْعُ ؛ اور نہ پکارو ، نہ مانو ۔ مَعَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے ساتھ ۔ اِلٰهًا اٰخَرَ ؛ کوئی اور معبود کو ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ ؛ ہر شئے ہلاک اور فنا ہونے والی ہے ۔ اِلَّا وَجْهَهٗ ؛ مگر اس کی ذات ، اس کا منہ ۔ لَهُ الْحُكْمُ ؛ حکم دینا اسی کا کام ہے ، حکومت اسی کی ہے ۔ فرمانروائی اس کا کام ہے ۔ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ اور اسی کی طرف تم پھر جاؤ گے ۔ تم کو واپس ہونا ہے ۔ سب کا مرجع وہی ہے ۔

ترجمہ :- اور خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو ۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ۔ اللہ کی ذات کے سوائے سب فانی ہیں ۔ حکم دینا (فرمانروائی کرنا) اُسی کا کام ہے ۔ اُسی کی طرف ہماری بازگشت اور پلٹ ہے ۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی جس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ①

اللہ اعلم بمرادہ

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②

اَحَسِبَ النَّاسُ ؛ کیا لوگوں نے یہ خیال کیا ہے ۔ اَنْ یُّتْرَکُوْا ؛ کہ یوں ہی چھوڑ دیے جائیں گے ۔ اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا ؛ یہ کہہ کر کہ ہم ایمان لائے ۔ وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ؛ اور وہ فتنوں میں مبتلا نہ ہوں گے ۔ اور وہ آزمائے نہ جائیں گے ۔ ان کا امتحان نہ لیا جائے گا ۔

ترجمہ :- کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یوں ہی چھوڑ دیے جائیں گے اتنا کہہ کر کہ ہم ایمان لائے ۔ حالانکہ ابھی ان کا امتحان نہیں ہوا ۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③

وَلَقَدْ فَتَنَّا ؛ اور بے شک ہم نے فتنوں میں ڈالا ۔ امتحان لیا ۔ آزمایا ۔ جانچا ۔ اَلَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؛ ان لوگوں کو جو ان سے پہلے گزرے ہیں ۔ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ ؛ پھر البتہ اللہ کو معلوم ہوکر رہے گا ۔ اَلَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؛ ان لوگوں کو جو سچے ہیں ۔ راست باز ہیں ۔ راست کردار ہیں ۔ وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ؛ اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہے گا ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کا امتحان لیا جو ان سے پہلے تھے ۔ سو اب اللہ معلوم کرکے رہے گا کہ کون سچے اور راست باز ہیں اور کون جھوٹے ۔

واضح ہو کہ خدائے تعالیٰ کا علم ازلی ابدی ہے ۔ جہل اس پر محال ہے ۔ لہذا خدا معلوم کرکے رہے گا کہ معنی یہ ہیں کہ اس کے خلیفہ پیغمبر کو معلوم ہو جائے گا ، ساری دنیا کو معلوم ہو کر رہے گا ۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ ؛ کیا وہ لوگ سمجھتے ہیں جو۔ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؛ گناہ کرتے ہیں۔ بُرائیاں کرتے ہیں، بدعمل ہیں۔ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؛ کہ ہم سے بھاگ کر نکل جائیں گے، کہ ہم سے سبقت لے جائیں گے۔ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ؛ کیا بُرے احکام لگاتے ہیں۔ کیا بیہودہ تجویزیں کرتے ہیں۔

ترجمہ :- کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ بھاگ کر وہ ہمارے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔ کیا بُرے حکم لگاتے ہیں (بیہودہ تجویزیں کرتے ہیں)۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

مَنْ کَانَ یَرْجُوْا ؛ جو رَجا اور اُمید رکھتے ہیں۔ جن کو توقع ہے۔ لِقَآءَ اللّٰهِ ؛ اللہ سے ملنے کی۔ جس کو خدا سے ملنے کی اُمید ہے۔ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ ؛ کیوں کہ اللہ کا معینہ وقت، اس کی میعاد، اس کا وقت۔ لَاٰتٍ ؛ ضرور آنے والا ہے، ہوکر رہنے والا ہے۔ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؛ اور وہ سمیع وعلیم ہے۔ تمہاری دُعائیں سنتا ہے۔ تمہارے حال سے واقف ہے۔ اس کے سوا کون سنتا ہے، کون جانتا ہے؟

ترجمہ :- جس کو خدا سے ملنے کی اُمید ہے (وہ پریشان نہ ہو) کیوں کہ خدا کا وعدہ آکر رہے گا اور وہی ہے سنتا اور جانتا۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

وَمَنْ جَاهَدَ ؛ اور جس نے جہاد کیا، کوشش کی، محنت کی۔ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؛ اس کی کوشش کا ثمرہ خود اس کو ملنے والا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ؛ بے شک اللہ تو تمام دنیا سے مستغنی ہے۔ اس کو کسی کی پروانہیں، کسی سے غرض وابستہ نہیں۔

ترجمہ :- اور جو شخص جہاد کرتا ہے اس کو اس کے جہاد کا ثمرہ ملنے والا ہے۔ یقیناً اللہ تو تمام دنیا سے مستغنی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح کئے اور اچھے کام کئے۔ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

سَیِّاٰتِهِمْ ؛ ہم ان کے گناہوں کو ان سے اُتار دیں گے ، ان کا کفارہ کردیں گے ، ان کو چھپا ہی دیں گے ۔ وَلَنَجْزِ یَنَّهُمْ ؛ اور ہم ضرور ان کو جزا دیں گے ۔ اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ؛ بہتر سے بہتر کاموں کا ، ان اچھے کاموں کا کہ وہ کرتے تھے ، ان کے اعمال کا استحقاق سے زیادہ بہتر بدلہ دیں گے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے گناہوں کا کفارہ کردیں گے ۔ اور ان کے اعمال کا اس سے زیادہ بہتر بدلہ دیں گے کہ وہ کرتے تھے ۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ
وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ ؛ اور ہم نے وصیت کی ہے ، نصیحت کی ہے ، حکم دیا ہے ، انسان کو ۔ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؛ ماں باپ سے نیکی کا ۔ ہم نے حکم دیا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو ۔ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ ؛ اور اگر وہ تم سے زبردستی کریں کہ تم مجھ سے شرک کرو ، میرا شریک ٹھیراؤ ۔ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؛ جس کی تم کو خبر تک نہیں ، جس کو تم نہیں جانتے ۔ فَلَا تُطِعْهُمَا ؛ تب تو ماں باپ کا کہا نہ مانو ، ان کی اطاعت نہ کرو ۔ خدا تو وہ ہے جس کے احسانات کی انتہا نہیں ۔ تمہارے ماں باپ کو پیدا کیا ، تم کو پیدا کیا ۔ بس ایک شرک میں تو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرو ۔ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ ؛ تمہیں میرے ہی طرف پلٹنا ہے ۔ تمہارا مرجع مآب میں ہوں ۔ میرے پاس تم کو لوٹ کر آنا ہے ۔ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ پھر میں تم کو بتادوں گا ، جتا دوں گا ، باخبر کردوں گا ، تمہارے اعمال سے ۔ تمہارے اعمال کو گن گن کر بتادوں گا ۔

ترجمہ :- اور ہم نے آدمی کو حکم دیا ہے کہ اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے اگر وہ کوشش کریں کہ تم مجھ سے شرک کرو جس کا تم کو علم نہیں تو تم ان کی اطاعت نہ کرو ۔ تم کو میرے پاس دوبارہ آنا ہے پھر تم جو کچھ کرتے تھے اس کو جتادوں گا (بتادوں گا) ۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح کرتے ہیں ۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

فِی الصّٰلِحِیْنَ ؛ تو ہم ان کو یقیناً صالحین میں داخل کریں گے ۔ وہ نیکوں کے ساتھ رکھے جائیں گے ۔ ان کا داخلہ شائستہ لوگوں میں ہوگا ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بھی کئے ہم ان کو نیکوں میں داخل کریں گے ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ ؛ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ۔ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ؛ ہم اللہ پر ایمان لائے ۔ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ ؛ پھر جب راہِ خدا میں ان کو ایذا دی گئی ، تکلیف پہنچائی گئی ۔ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ ؛ تو لوگوں کی ایذا رسانی کو ایسا سمجھتے ہیں ۔ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؛ جیسا خدا کا عذاب آ ہی گیا ۔ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّکَ ؛ اور اگر تمہارے رب کے ہاں سے فتح و نصرت پہنچ جائے ۔ آجائے ۔ لَيَقُوْلُنَّ ؛ تو وہ ضرور کہیں گے ۔ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؛ ہم تو تمہارے ساتھ تھے ۔ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ ؛ کیا خدا کو خوب علم نہیں ، کیا خدا اچھی طرح نہیں جانتا ۔ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ؛ دنیا جہان کے سینوں کی باتوں کو ، ان کے دلی خیالات کو ۔

ترجمہ :- اور بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے ۔ پھر جب ان کو راہِ خدا میں کچھ ایذا پہنچتی ہے تو آدمیوں کی ایذا رسائی کو اتنا اہم سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب ۔ اور اگر تمہارے خدا کے پاس سے فتح و نصرت آجائے تو بڑے زور سے کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے ہی ۔ کیا خدا دنیا جہاں کے لوگوں کے سینوں کی بات خوب نہیں جانتا ۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ ؛ اور اللہ ضرور معلوم کر کے رہے گا ۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ۔ وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ؛ اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۔

ترجمہ :- اور بے شک اللہ ایمان داروں کو بھی معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور کافروں نے کہا ۔ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ایمان داروں کو ۔ اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا ؛ ہمارے راستہ پر چلو ۔ ہماری پیروی کرو ۔ وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؛ اور ہم تمہارے خطاؤں کو اُٹھالیں گے ۔ تمہارے گناہوں کو ہم بھگت لیں گے ۔ عیسائی کہتے ہیں جنابِ عیسٰی علیہ السلام تمام عیسائیوں کے گناہ کا پشتارہ پوٹلی ، گٹھا ، اپنی پیٹھ پر لے کر دوزخ میں جا کر جلے ۔ گناہ کیا کس نے اور سزا پائی کس نے ؟ اب کیا ، جو چاہو کرو ۔ جتنا ظلم وستم کرو ۔ سزا تو پیغمبر معصوم نے اُٹھالی ۔ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ ؛ یہ لوگ ان کے گناہوں کو ہرگز نہ اُٹھائیں گے ۔ مِنْ شَيْءٍ ؛ کچھ بھی ۔ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ؛ یہ تو بڑے جھوٹے ہیں ۔ کیوں کہ ایک کا قصور کرنا ایک کو سزا ہونا بالکل انصاف کے خلاف ہے ۔ اس کی شانِ معدلت کے مناسب نہیں ۔

ترجمہ :- اور کافروں نے مسلمانوں سے کہا تم ہماری پیروی کرو ہم تمہارے گناہوں کو بھگت لیں گے ۔ یہ لوگ کچھ بھی دوسروں کے گناہ اُٹھا نہیں سکتے ۔ یہ تو ہیں بڑے جھوٹے ۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾

ع ۱۳/۱ ۱۳

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ ؛ اور لوگ اپنا بوجھ آپ اُٹھائیں گے ۔ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؛ اور بہکانے کی وجہ سے دوسروں کا بوجھ بھی ان پر پڑے گا ۔ گناہ کرنا اگر بُرا ہے تو دوسروں سے گناہ کروانا بھی بُرا ہے ۔ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ اور یقیناً قیامت کے دن ان سے سوال ہوگا ۔ یہ پوچھے جائیں گے ۔ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؛ ان کی افترا پردازیوں سے ، ان کی جھوٹ باتیں بنانے سے ۔

ترجمہ :- اور البتہ یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے اور اپنے گناہوں کے ساتھ ہی کچھ اور گناہ بھی اُٹھائے ہوئے ہوں گے اور ان سے ان کی افترا پردازیوں سے قیامت کے دن باز پرس ہوگی (اور پھر سزا بھی ہوگی) ۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ؛ اور یقیناً ہم نے نوح کو پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ اِلٰى قَوْمِهٖ ؛ ان کی قوم کی طرف ، ان کی اُمت کی طرف ۔ فَلَبِثَ فِيْهِمْ ؛ پھر وہ ان میں رہے ، ٹھیرے ، توقف کیا ۔ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؛ پچاس کم ہزار برس ۔ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ ؛ پھر طوفان نے ان کو گرفتار کرلیا ، پکڑلیا ۔ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ؛ اور وہ ظالم تھے ، مشرک اور گنہگار تھے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ وہ پچاس کم ہزار برس تک ان میں رہے، اور طوفان نے ان کو گھیرا اور وہ بڑے ظالم تھے۔

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾

فَاَنْجَیْنٰهُ ؛ پھر ہم نے ان کو نجات دی۔ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ ؛ اور ان مسلمانوں کو بھی جو ان کے ساتھ کشتی میں بیٹھ گئے تھے، نجات دی۔ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ؛ اور اس واقعہ کو تمام جہان والوں کے لئے ایک عبرت خیز نشانی بنائی۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور اس (کشتی) کو تمام جہان والوں کے لئے ایک نشانِ عبرت بنایا۔

وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

وَاِبْرٰهِیْمَ ؛ اور ابراہیم کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ؛ جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؛ بُت پرستی چھوڑ دو اور اللہ کی عبادت کرو، بندگی کرو۔ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ اس سے ڈرو۔ اپنے آپ کو غضبِ الٰہی سے بچاؤ۔ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ اگر تم کو علم ہے۔ کچھ سمجھ رکھتے ہو۔ جانتے بوجھتے ہو۔

ترجمہ :- اور ابراہیم کو جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کو کچھ علم ہے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ ؛ تم صرف پوجتے ہو۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر۔ اَوْثَانًا ؛ بُتوں کو۔ جمع وَثَنٌ۔ بُت۔ وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؛ اور جھوٹی باتیں بناتے ہو۔ اور دروغ بیانی کرتے ہو۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ ؛ بے شک وہ معبود جن کو تم لوگ پوجتے ہو۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر۔ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا ؛ وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں۔ تمہاری روزی ان کے ہاتھ میں نہیں۔ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ ؛ پھر تم تلاش کرو تو اللہ کے پاس رِزق کو تلاش کرو۔ وَاعْبُدُوْهُ ؛ اور اس کی بندگی و

عبادت کرو ۔ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؛ اور اس کا شکر ادا کرو، اس کا حق مانو ۔ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؛ تم کو اس کے پاس پلٹ کر جانا ہے ۔ وہی تمہارا مرجع ہے ۔ اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہے ۔

ترجمہ :- تم تو خدا کو چھوڑ کر بُت پرستی کرتے ہو اور دل سے جھوٹ گھڑتے ہو ۔ تم خدا کو چھوڑ کر جس کی عبادت کرتے ہو ان کے ہاتھ میں تمہارا رزق نہیں ۔ ڈھونڈو تو خدا کے پاس رزق ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو ۔ تم کو اس کے پاس دوبارہ جانا ہے ۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا ؛ اور اگر تم جھٹلاؤ گے ۔ تکذیب کرو گے ۔ فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؛ تو جھٹلا چکی ہیں بہت سی اُمتیں اور فرقے تم سے پہلے ۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ ؛ اور پیغمبر پر واجب نہیں ۔ ان کے ذِمّہ نہیں ۔ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ؛ مگر واضح طور سے تبلیغ کرنا ، احکام پہنچا دینا ۔

ترجمہ :- اور (لوگو!) اگر تم جھٹلاؤ گے تو (کیا تعجب ہے کیوں کہ) تم سے پہلے بہت سے گروہ پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں ۔ پیغمبر کا کام تو صرف تبلیغِ احکامِ الٰہی ہے واضح طور سے ۔

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۹

اَوَلَمْ يَرَوْا ؛ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا ۔ کیا انھیں نہیں معلوم ۔ كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ؛ اللہ کیوں کر شروع کرتا ہے پیدائش کو ۔ کس طرح ابتداء کرتا ہے اللہ خلق کی ۔ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؛ پھر اس کو دہراتا ہے ۔ دوبارہ کرتا ہے ، پھر اس کا اعادہ کرتا ہے ۔ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ؛ بے شک اللہ پر یہ سب آسان ہے ۔ يَسِيْرٌ ۔ آسان ۔ عَسِيْرٌ ۔ مشکل ۔

ترجمہ :- کیا انھیں یہ معلوم نہیں کہ کس طرح اللہ خلقت کی ابتداء کرتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرتا ہے ۔ یہ سب یقیناً اللہ پر آسان ہے ۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۰

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو ۔ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ؛ زمین میں سیر کرو ۔ ملک ملک پھرو ۔ فَانْظُرُوْا ؛ پھر دیکھو ۔ نظر کرو ۔ كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ؛ مخلوق کی ابتداء کس طرح کی ۔ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؛ پھر اللہ پیدا کرے گا دوسرا پیدا کرنا ۔

اِنَّ اللّٰـهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؛ بے شک اللہ ہر شئے پر قادر ہے، ہر چیز کر سکتا ہے۔ جس نے دنیا میں پیدا کیا وہ آخرت میں بھی پیدا کرے گا۔

ترجمہ:- تم کہو ذرا زمین کی سیر تو کرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح ابتداءً مخلوقات کو پیدا کیا۔ پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تو ہر شئے پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے۔ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ؛ اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ؛ اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ قَلْبٌ۔ پلٹانا۔ قَالَب۔ سانچہ جس میں اینٹوں کو ڈال کر پلٹاتے ہیں۔ قَلْب ترچھا واقع ہے۔

ترجمہ:- اللہ جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔ اور اُسی کی طرف تم کو پلٹ کر جانا ہے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۡ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲ / ۱۴

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؛ اور تم زمین میں کہیں بھی بھاگ کر عاجز نہیں کر سکتے۔ اَعْجَزَ ـ يُعْجِزُ ـ اِعْجَازًا۔ عاجز کرنا۔ مُعْجِزَة۔ ایسی غیر معمولی چیز کہ انسان اس کے جیسا کرنے میں عاجز ہو۔ وَلَا فِى السَّمَآءِ ؛ اور تم نہ آسمان میں جا کر اس کو عاجز کر سکتے ہو۔ سب اس کے پنجۂ قدرت میں ہیں۔ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اور نہیں ہے تمہارا، خدا کو چھوڑ کر اس کے سوائے۔ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؛ مددگار نہ دوست۔ نہ حمایتی نہ فتح و نصرت دینے والا۔

ترجمہ:- اور تم زمین اور آسمان میں کہیں بھی جا کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور خدا کے سوائے نہ کوئی تمہارا مددگار ہے نہ فتح و نصرت دینے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں سے ۔ اور اس کے کرشمہ ہائے قدرت سے انکار کرتے ہیں، اس کی نشانیوں کو نہیں مانتے ۔ وَلِقَآئِهٖ ؛ اور اس کے دربار میں حاضر ہونے سے بھی انکار کرتے ہیں اور مرکر اُٹھنے کو نہیں مانتے ۔ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ ؛ یہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہیں ۔ میری مہربانی سے نا اُمید ہیں ۔ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ اور انھیں لوگوں کے حصّہ میں ہے عذاب الیم ۔ دردناک عذاب کے مستحق یہی لوگ ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اللہ کی نشانیوں اور اس کی ملاقات سے انکار کرتے ہیں وہ میری رحمت سے مایوس ہیں اور انھیں کے لئے ہے عذاب الیم ۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ ؛ پھر نہ تھا ابراہیم کی قوم کا جواب ۔ ساری تبلیغ کا نتیجہ کیا ہوا ؟ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا ؛ مگر یہ کہ انھوں نے کہا ۔ اُقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ ؛ ان کو مار ڈالو یا جلا دو ۔ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؛ پھر خدا نے ابراہیم کو آگ سے نجات دی، ان کو بچالیا ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؛ بے شک اس واقعہ میں بڑی نشانیاں ہیں، قدرت کے تماشے ہیں ۔ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؛ ایماندار لوگوں کے لئے ۔ اس قوم کے لئے جو ایمان رکھتی ہے ۔

ترجمہ :- پھر نہ تھا ان کی قوم کا جواب مگر یہ کہ انھوں نے کہا ان کو مار ڈالو اور ان کو جلا ڈالو ۔ پھر اللہ نے ان کو آگ سے نجات دی ۔ بے شک اس میں ایماندار قوم کے لئے عبرتیں ہیں ۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ۙ

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ ؛ اور ابراہیم علیہ السلام نے کہا تم نے تو اختیار کیا ہے، ٹھیرایا ہے، تجویز کیا ہے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر ۔ اَوْثَانًا ؛ بتوں کو ۔ یعنی تم بُت پرستی کرتے ہو ۔ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ ؛ آپس کی دوستی اور تعلقات کی وجہ سے ۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ دنیا کی زندگی کے متعلق ۔ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ پھر قیامت کے دن ۔ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ؛ منکر ہو جائیں گے بعض بعض کے ۔ بعض بعض سے انکار کریں گے ۔ ناتہ رشتہ نہ رہے گا ۔ کوئی کسی کو نہ مانے گا ۔ وَيَلْعَنُ

بَعْضُكُمْ بَعْضًا ؛ اور بعض بعض کو لعنت کریں گے ، پھٹکاریں گے ۔ وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؛ اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ۔ وَمَا لَكُمْ مِنْ نّٰصِرِيْنَ ؛ اور تمہارے لئے کوئی نصرت اور مدد دینے والا نہیں ۔

ترجمہ :- اور ابراہیم نے کہا تم تو خدا کو چھوڑ کر بُت پرستی کرتے ہو وہ بھی دنیاوی زندگی کے تعلقات و محبت کی بنا پر ۔ پھر قیامت کے دن تمہارے بعض بعض سے منکر ہو جائیں گے اور ایک دوسرے پر لعنت کریں گے اور تمہارا مقام تو دوزخ ہوگا اور کوئی تمہاری مدد نہ کر سکے گا ۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وقف لازم

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ؛ پھر ابراہیم علیہ السلام کی اس تبلیغ و وعظ کو سُن کر ان کے بھتیجے لوط علیہ السلام نے مان لیا ۔ اور ان پر ایمان لائے ۔ وَقَالَ ؛ اور ابراہیم نے کہا ۔ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ ؛ میں تو شہر چھوڑ کر چلا جانے والا ہوں ۔ اِلٰى رَبِّيْ ؛ میرے رب کی طرف ، اس کے بتائے ہوئے مقام کی طرف ۔ میں ترکِ وطن کر کے جدھر خدا لے جائے اُدھر جاتا ہوں ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ بے شک وہی ہے عزت و حکمت والا ۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور جو کرتا ہے اچھا کرتا ہے ۔

ترجمہ :- پھر لوط ان پر (ابراہیم پر) ایمان لائے ۔ اور (ابراہیم نے) کہا اب میں وطن چھوڑ کر اپنے خدا کا راستہ لیتا ہوں ۔ بے شک وہ عزیز و حکیم ہے ۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؛ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق بیٹا اور یعقوب پوتا دیا ۔ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ؛ اور ان کی اولاد میں پیغمبری بھی رکھی اور کتاب بھی ۔ یعنی نبوت اور وحی کا سلسلہ جاری رکھا ۔ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ؛ اور ہم نے ان کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا ۔ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؛ اور وہ آخرت میں صالحین اور نیک اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان کو (ابراہیم کو) اسحاق و یعقوب عنایت فرمایا اور ان کی اولاد میں کتاب اور نبوت کا سلسلہ جاری رکھا ۔ اور ان کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں تو وہ بڑی صلاحیت والے اور نیکوں میں ہوں گے ۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

وَلُوْطًا ؛ اور ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ ؛ جب کہ انھوں نے اپنی قوم، اپنے لوگوں سے کہا ۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ؛ بے شک تم بے حیائی کا اور فحش کام کرتے ہو ۔ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا ؛ کہ تم سے سابق، تم سے پہلے، کسی نے نہیں کیا ۔ مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ؛ دنیا جہان کے لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) لوط کو بھیجا جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا تم بڑی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا جہان میں نہیں کیا ۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ ؛ کیا تم مردوں کا قصد کرتے ہو اور ان سے فعلِ بد کرتے ہو ۔ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ؛ اور بے راہی کرتے ہو ۔ اور سلسلہ توالد کو منقطع کرتے ہو ۔ مسافروں کو لوٹ لیتے ہو ۔ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؛ اور بھری مجلس میں نامعقول حرکت کرتے ہو ۔ نَادِيْ ۔ مجلس ۔ اَلْمُنْكَرَ ۔ نامعقول بات ۔ قابلِ انکار حرکت ۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ ؛ پھر نہ تھا لوط علیہ السلام کی قوم کا جواب ۔ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا ؛ مگر یہ کہ انھوں نے کہا ۔ ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ ؛ اچھا تو ہم پر خدا کا عذاب لاؤ نا ۔ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ اگر تم دُرست گو ہو، اور سمجھتے ہو کہ یہ افعال موجبِ عذاب ہیں ۔

ترجمہ :- کیا تم مَردوں کا قصد کرتے ہو اور بے راہی کا کام کر کے نسل انسانی کے سلسلہ کو قطع کرتے ہو ۔ اور اپنی بھری مجلسوں میں یہ نامعقول حرکت کرتے ہو ۔ اس کا جواب لوط کی قوم نے کیا دیا ۔ (بس یہی کہ) کہا اچھا اللہ کے عذاب کو ہم پر لاؤ اگر تم سچے اور دُرست گو ہو ۔

۳ ع۸ ۱۵

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع

قَالَ ؛ لوط علیہ السلام نے عاجز ہو کر خدا سے دُعا کی ۔ رَبِّ انْصُرْنِيْ ؛ اے میرے رب تو مجھے نصرت اور مدد عطا کر ۔

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ؛ ان مفسد اور بدمعاش لوگوں پر ۔ ان تباہ کار شریروں پر ۔

ترجمہ :- (لوط نے) دُعا کی ۔ خدایا تو میری مدد کر ان شریر لوگوں پر ۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ ؛ اور جب آئے ہمارے رسول ۔ ہمارے بھیجے ہوئے ۔ ہمارے فرشتے ۔ اِبْرٰهِيْمَ ؛ ابراہیم کے پاس ۔ بِالْبُشْرٰى ؛ بشارت ، خوشخبری ، مژدہ کے ساتھ کہ تم کو بیٹا ہوگا ۔ قَالُوْٓا ؛ تو ان فرشتوں نے کہا اثنائے گفتگو میں ۔ اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ؛ ہم ہلاک کردینے والے ہیں اس گاؤں کے رہنے والوں کو ۔ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ؛ اس بستی کے لوگ ، اس میں بسنے والے ، ظالم ہیں ، شریر ہیں ، بدکار ہیں ۔

ترجمہ :- اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں ۔ کیوں کہ اِس بستی کے لوگ بڑے ظالم ہیں ۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؛ ابراہیم نے کہا اس قریہ میں میرے بھتیجے لوط ہیں ۔ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ؛ فرشتوں نے کہا ہم کو خوب معلوم ہے جو جو اس میں ہیں ۔ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ؛ ہم ضرور بچالیں گے لوط کو اور ان کے متعلقین کو ۔ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؛ بجز ان کی عورت کے ۔ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ؛ کہ ہے وہ رہ جانے والوں میں ۔

ترجمہ :- (ابراہیم نے) کہا اس میں لوط ہیں ۔ (فرشتوں نے) کہا ہم خوب جانتے ہیں ان کو جو اس میں ہیں ۔ ہم ضرور ان کو اور ان کے متعلقین کو بچالیں گے بجز ان کی عورت کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا ؛ اور جب ہمارے فرستادہ فرشتے لوط کے پاس پہنچے ۔ سِیْٓءَ بِهِمْ ؛ تو لوط کو برا معلوم ہوا ۔ ان کی وجہ سے اور ان کا آنا ناگوار گزرا ۔ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ؛ اور ان کو اپنی دسترس اور مدد سے باہر سمجھے ۔ دل تنگ ہوگئے ۔ مغموم ہوگئے ۔ وَقَالُوْا لَا تَخَفْ ؛ اور فرشتوں نے لوط سے کہا ڈرو مت ۔ وَلَا تَحْزَنْ ؛ اور غم نہ کھاؤ اور حزن و ملال نہ کرو ۔ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ ؛ بے شک ہم تم کو اور تمہارے متعلقین کو نجات دیں گے ، بچالیں گے ۔ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؛ مگر تمہاری عورت کو ۔ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ؛ کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو ان کو وہ ناگوار گزرے اور خود کو ناقابلِ امداد سمجھا ۔ (فرشتوں نے) کہا ڈرو مت اور حزن و ملال نہ کرو ۔ یقیناً ہم تم کو اور تمہارے متعلقین کو بچالیں گے بجز تمہاری عورت کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ ؛ بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں ، اُتارنے والے ہیں ۔ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ؛ اس قریہ ، اس بستی ، اس شہر کے رہنے والوں پر ۔ رِجْزًا ؛ آفت کو ، مصیبت کو ، بلا کو ، سزا کو ۔ مِنَ السَّمَآءِ ؛ آسمان سے ۔ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ؛ ان کے فسق و فجور کی وجہ سے ، ان کی بدکاری اور نافرمانی کی وجہ سے ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم اس بستی کے لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں کیوں کہ وہ فسق و فجور کرتے ہیں ۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا ؛ اور یقیناً ہم نے رکھ چھوڑا ۔ مِنْهَا ؛ اس قریہ سے ۔ اٰيَةً ؛ ایک نشانِ قدرت ، ایک عبرت ۔ بَيِّنَةً ؛ صاف ۔ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ؛ ان لوگوں کے لئے جو کچھ عقل رکھتے ہیں ، جو کچھ سوچتے سمجھتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے بے شک اس سے ایک واضح نشانی چھوڑی ان کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؛ اور ہم نے شہر مدین کی طرف انھیں کے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ فَقَالَ ؛ پھر شعیب نے کہا ۔ يٰقَوْمِ ؛ اے میری قوم ! اُعْبُدُوا اللّٰهَ ؛ اللہ کی بزرگی کرو ، اس کی عبادت کرو ۔ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؛ اور

قیامت اور آخری دن کی اُمید کرو، توقع کرو۔ سمجھو کہ خدا کے دربار میں جانا ہے۔ اس کو جواب دہی کرنا ہے۔ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ؛ اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) شہر مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (پیغمبر بنا کر بھیجا)۔ پھر انھوں نے کہا لوگو! اللہ کی بندگی کرو اور اُمید رکھو کہ قیامت آنے والی ہے اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾

فَكَذَّبُوْهُ ؛ پھر لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی، ان کو جھٹلایا۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ ؛ پھر آ گھیرا ان کو زلزلہ، بھونچال۔ زمین ہل گئی۔ فَاَصْبَحُوْا ؛ پھر وہ ہوگئے، وہ صبح کئے۔ فِیْ دَارِهِمْ ؛ اپنے گھر میں۔ جٰثِمِیْنَ ؛ مرکر اور اوندھے پڑے تھے۔

ترجمہ :- پھر ان کی تکذیب کی۔ پھر زلزلے نے ان کو آ گھیرا۔ پس صبح ہوئی تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا ؛ اور ہم نے قومِ عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کردیا۔ ثَمُوْدَا۔ میں ایک الف ہے جو وصل میں پڑھا نہیں جاتا۔ اور وقف میں پڑھا جاتا ہے۔ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ ؛ اور یہ ہلاک ہونا تم کو نظر آرہا ہے، تم پر ظاہر ہے، تم پر کھل چکا ہے۔ مِنْ مَّسٰكِنِهِمْ ؛ ان کے مکانات سے۔ ان کے مسکنوں سے۔ ان کی سکونت گاہوں سے۔ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ ؛ اور شیطان نے ان کے اعمال کو اچھا دکھایا۔ زیب و زینت کے ساتھ دکھایا۔ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ ؛ پھر ان کو راہِ خدا سے روکا۔ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ؛ اور وہ لوگ یوں تو بڑے ہوشیار تھے، ویسے دیکھتے سمجھتے تھے۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) عاد و ثمود کو (تباہ کردیا اور یہ تباہی ہی) تمہارے لئے ان کے (تباہ شدہ) گھروں سے ظاہر ہے۔ اور شیطان نے ان کے اعمال کو زیب و زینت کے ساتھ دکھایا۔ پھر ان کو راہِ حق سے روکا۔ اور یوں تو وہ بڑے ہوشیار اور بینا تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ؛ اور ہم نے ہلاک کیا قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو ۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی ؛ اور آئے ان کے پاس موسیٰ ۔ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ واضح دلائل لے کر ۔ موسیٰ صریح معجزے لائے ۔ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ پھر لوگوں نے زمین میں تکبر کیا ۔ سرکشی کی ۔ خود کو تحتِ احکام رکھنے سے بڑا سمجھا ۔ وَمَا كَانُوْا سَابِقِيْنَ ؛ اور بھاگ کر نہ جا سکے ۔ عذابِ الٰہی سے آگے نہ بڑھ سکے ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) قارون اور فرعون اور ہامان (کو ہلاک کیا) ۔ موسیٰ ان کے پاس واضح دلائل لائے تو ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا ۔ مگر بھاگ کر جا نہ سکے ۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ؛ اور سب کو ہم نے ان کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا ، گرفتار کر لیا ۔ فَمِنْهُمْ ؛ پھر ان میں سے بعض تو وہ ہیں ۔ مَنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ؛ جن پر ہم نے پتھر برسانے والی ہوا بھیجی ۔ حَصْبَةٌ ۔ پتھر ۔ پتھر برسانے والی ہوا ۔ وَمِنْهُمْ ؛ اور ان میں سے بعض وہ ہیں ۔ مَنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ؛ جن کو پکڑ لیا ہولناک آواز نے ۔ چنگھاڑ اور زلزلہ کی آواز نے ۔ وَمِنْهُمْ ؛ اور ان میں سے بعض وہ ہیں ۔ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ؛ جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا ۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ؛ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کو ہم نے غرق کر دیا ، دریائے نیل میں ڈبو دیا ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ ؛ اور اللہ نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا ۔ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؛ مگر وہ خود اپنے پر ظلم کرتے تھے ۔

ترجمہ :- پھر ان سب کو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار کر لیا ۔ پھر ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور بعض کو ہولناک آواز نے گرفتار کر لیا ۔ اور بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو ڈبو دیا ۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود اپنے پر ظلم کرتے تھے ۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

وقف لازم

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا ؛ ان لوگوں کی مثال جنھوں نے بنا لیا ہے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ؛ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا

حمایتی، اپنا یار و مددگار۔ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ ؛ جیسے مکڑی کی مثال۔ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؛ جس نے گھر بنالیا ہے، جالا تن لیا ہے۔ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ ؛ اور یقیناً سب گھروں سے زیادہ بودا، زیادہ کمزور۔ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ ؛ البتہ مکڑی کا گھر ہے۔ اس کا جالا ہے۔ لَوْکَانُوا یَعْلَمُوْنَ ؛ کاش ان لوگوں کو علم ہوتا، کچھ سوچتے سمجھتے۔

ترجمہ:- جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا حمایتی اور کارساز تجویز کر رکھا ہے ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنالیا ہے۔ اور یقیناً سب سے بودا گھر مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ کچھ علم رکھتے۔

اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ ؛ اللہ خوب جانتا ہے۔ مَایَدْعُوْنَ ؛ جن کو یہ پکارتے ہیں۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ خدا کو چھوڑ کر۔ مِنْ شَیْءٍ ؛ کوئی چیز ہو۔ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؛ اور وہ عزت وحکمت والا ہے۔

ترجمہ:- اللہ خوب جانتا ہے جس جس کو وہ پکارتے ہیں اس کو چھوڑ کر، کوئی چیز بھی ہو۔ اور وہ (اللہ) عزیز بھی ہے حکیم بھی ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ ؛ اور یہ، ان مثالوں کو۔ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ؛ ہم لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ وَمَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ؛ اور نہیں سمجھتے اس کو مگر عالم لوگ جن کو کچھ علم ہے وہی سمجھتے ہیں۔

ترجمہ:- اور ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں مگر سمجھتے وہی ہیں جن کو کچھ علم ہے۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۱۶

خَلَقَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے پیدا کیا، مخلوق کیا۔ اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ آسمانوں اور زمین کو۔ بِالْحَقِّ ؛ حق اور دُرست طور سے۔ جس طرح کہ ہونا چاہیئے تھا، واقعہ کے مطابق۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؛ یقیناً اس میں ایک بڑی دلیل ہے، بڑی نشانی ہے، مگر کن کے لئے؟ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ؛ ایمانداروں کے لئے۔ بے ایمان لاکھ معجزے دیکھیں، قدرت کے کرشمے دیکھیں، اللہ کی نشانیاں دیکھیں، سب ان کے حق میں لاحاصل ہیں۔

ترجمہ:- اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مناسب اور برحق پیدا کیا۔ یقیناً اس میں ایمانداروں کے لئے (قدرتِ الٰہی کی) بڑی نشانی ہے۔